اسمآءُ الحُسنیٰ

عملیات و فضائل

205115

اللہ تعالیٰ کے بہت اچھے نام ہیں اسے انہی ناموں سے پکارا کرو

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اللہ تعالیٰ کے بہت اچھے نام ہیں اسے انہی ناموں سے پکارا کرو

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

معہ

عملیات و فضائل

مرتبہ

قاری ذیشان احمد

عمر سنز ○ قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور

کتابیں بہترین دوست ہیں

ہمارا ادارہ

عمر سنز

ان سے تعارف کا بہترین ذریعہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں!!!

نام کتاب..........شرح اسمائے الحسنٰی

مصنف..........قاری ذیشان نظامی

ترتیب وتزئین..........محمد زیرک اعوان

کمپوزنگ..........حافظ معاویہ منصور

ناشر : عمر سنز

ڈایزئن : شاہد ایوب

قیمت : 130 روپے

انتساب

اس کتاب کے پڑھنے والوں کے نام!!!

اللہ کے اچھے نام

اچھے اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں سو ان ناموں سے اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو۔(سورہ الاعراف)

بے شک اللہ تعالیٰ کے نام بہت اچھے ہیں ہر نام تعریف سے بھرا پڑا ہے۔ خود قرآن میں جا بجا اللہ کے نام ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہے اور حدیث مبارکہ ہے جو شخص ان ناموں کو یاد کرلے وہ بہشت میں داخل ہوگا۔ قرآن میں یہ نام کچھ اس ترتیب سے ہیں کہ......

سورہ فاتحہ میں پانچ نام، سورہ بقرہ میں چوبیس نام، سورہ آل عمران میں چار نام، سورہ نساء میں چھ نام، سورہ انعام میں پانچ نام، سورہ اعراف میں دو نام، سورہ انفال میں دو نام، سورہ ہود میں سات نام، سورہ رعد میں دو نام، سورہ ابراہیم میں ایک نام، سورہ حجر میں ایک نام، سورہ نحل میں ایک نام، سورہ مریم میں دو نام، سورہ مومنون میں ایک نام، سورہ نور میں تین نام، سورہ فرقان میں ایک نام، سورہ سباء میں ایک نام، سورہ مومن چار نام، سورہ والذریات میں تین نام، سورہ طور میں ایک نام، سورہ اقتربت الساعۃ میں ایک نام، سورہ رحمٰن میں دو نام، سورہ حدید میں چار نام، سورہ حشر میں دس نام، سورہ بروج میں دو نام، اور سورہ اخلاص میں دو نام موجود ہیں۔

جس طرح اللہ تعالیٰ کے نام خوبصورت ہیں اسی طرح ان ناموں کی برکت اور عظمت بھی بڑی خوبصورت اور عظمت والی ہے ساتھ اس کے ان ناموں میں ایک خاص تاثیر بھی موجود ہے جو صرف پڑھنے والوں کو ہی معلوم ہوتی ہے۔ ان ناموں میں جو مٹھاس ہے جو صرف دل ہی محسوس کرسکتا ہے۔ اللہ کے مبارک ناموں کو باوضو ہو کر پڑھنا چاہیے اور پھر اس کے بعد جو دعا کی جائے انشاء اللہ قبول ہوتی ہے۔

قاری ذیشان نظامی صاحب نے بڑے اچھے انداز میں ان ناموں کو ترتیب دیا ہے ہر نام کا معانی، اس کے خواص کو مختصر اور جامع پیرے میں قاری کے فہم کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریر کیا اور اس کے ساتھ ساتھ جو ان ناموں کے نقش بنائے ہیں وہ تو

سونے پر سہاگہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ قاری ذیشان نظامی صاحب کو مزید دینی اور اصلاحی کام کرنے کی توفیق فرمائے (آمین)

آخر میں میں بھی قارئین کرام سے التماس کرتا ہے کہ ان ناموں کے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے سے فائدہ تب ہی ہوگا جب ہمارے اعمال ٹھیک ہوں گے۔ حلال رزق کھائیں گے، اپنے جسم اور لباس کو پاک وصاف رکھیں، کینہ حسد، بغض، غیبت سے اپنے آپ کو بچائیں تو پھر ہی ہماری دعائیں قبول ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی سمجھ اور دین پر استقامت دے۔ آمین

حکیم امیر سلطان اعوان
ایم اے (تاریخ) ایم اے (پولیٹیکل سائنس)
بی ایڈ (پنجاب) ڈی ایم ایس (سندھ)
آر ایچ ایم ایس (پاک) فاضل الطب والجراحت (ز۔ت)

ابتدائیہ

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم وعلی آله واصحابه وعلی سائر رسالة اجمعین الی یوم الدین آمین. اما بعد!

پروردگار عالم کی ذات صفات وحدہ وتنہاء عزیز وغالب ہے حکیم وعلیم وبصیر ہے اس کا کوئی بھی ہمسر وشریک نہیں ہے اللہ تعالیٰ رب العزت کے اسماء الحسنیٰ کو اذکار ووظائف میں نہیں وقیع مقام حاصل ہے اور پھر صاحب ذوق حضرات بہتر جانتے ہیں کہ ان اسماء الحسنیٰ میں جو کچھ اسرار مخفیہ پوشیدہ ہیں ہر دور میں اصحاب سلوک ومعرفت نے اسماء الحسنیٰ کے اذکار ووظائف کو حرز جان بنا کر رکھا اور دنیا وعافیت میں پروردگار عالم ذات حق تعالیٰ شانہ کی خوشنودی اور رضا کے باوصف ابدی وسرمدی نعمتوں اور مقامات کے لائق ٹھہرے۔

بلاشک وشبہ خالق کائنات کے اسماء الحسنیٰ کے اوراد وظائف ایک بندہ مومن ومسلم کے لیے دنیا اور عاقبت میں سرفرازی کی معراج ہے۔

ننانوے اسمائے الٰہی کہ جن کے ذریعہ سے ہمیں دعا کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔

جو بھی کوئی شخص ان کو خوب اچھی طرح یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا

بخاریؒ، مسلمؒ، ترمذیؒ، نسائیؒ، ابن ماجہؒ، حاکمؒ، ابن حبانؒ وغ[illegible]س حدیث کو روایت کیا ہے۔

چنانچہ قرآن حکیم میں پروردگار عالم جل شانہ وعزاسمہ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

ولله الاسماء الحسنی فادعوه بها وذروالذین یلحدون فی اسمآئه سیجزون ماکانو یعملون.

سورہ الاعراف

ترجمہ: اور اچھے اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں سو ان ناموں سے اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو۔ اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی

کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کیے کی عنقریب سزا ملے گی۔

اللہ تعالیٰ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں کہ:

قل ادعو اللہ و دعو الرحمن ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنی.

سورہ بنی اسرائیل

آپ فرما دیجئے۔ خواہ اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ جس نام سے بھی پکارو سو اس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں۔

ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموت ولارض وھو العزیز الحکیم.

سورہ الحشر

وہ معبود ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھاک بنانے والا ہے صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں وہ سب چیزیں تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ شانہ کے اسماء الحسنیٰ کو یاد کرنے اور ان کے وسیلہ سے دعا کرنے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کرنے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و فرمودات عالیہ (یعنی حدیث شریف) میں بھی ترغیب دی گئی ہے چنانچہ بعض روایات میں **من احصاھا** وارد ہوا ہے اور بعض رویات میں **لا یحفظھا احد الا** آیا ہے۔

حضرت امام بخاریؒ فرماتے ہیں کہ:

ان دونوں کا ایک ہی معنی ہیں جو شخص اسماء حسنی کو خوب اچھی طرح ایک ایک کر کے یاد کر لے گا جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت امام محمد بن اسماعیلؒ بخاری فرماتے ہیں کہ:

ان ناموں کو جو شخص محفوظ کر لے گا ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

حدیث کی شرح لکھنے والوں نے من احصاھا کا مطلب اس کے علاوہ بھی بتایا ہے۔

علامہ سیوطیؒ نے جامع صغیر میں بحوالہ حلیۃ الاولیاء، حضرت علیؓ سے حدیث نقل کی ہے کہ:

ان اللہ تعالیٰ تسعۃ وتسعین اسما ماۃ غیر واحدۃ انہ وتر یحب الوتر ومامن عبدید عوابھا لاوجبت لہ الجنۃ.

اس حدیث کا مضمون وہی ہے جو صحیح بخاری کی روایت میں گزر چکا ہے۔ البتہ

اس میں یوں زیادہ ہے کہ جو شخص ان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔

علامہ حفنیؒ کا حاشیہ جو جامع الصغیر پر ہے اس میں یدعوابھا پر لکھا ہے کہ:

ای بعد تلاوتھا اوقبل ذلک بان یقول اللھم انی اسئلک او اتوسل الیک باسماء الحسنی کذا وکذا.

یعنی ان اسماء کو پڑھنے کے بعد دعا کرے یا پہلے دعا مانگ لے پھر یوں عرض کرے کہ:

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ میری دعاؤں کو قبول فرمائیں۔ اسماء حسنی یہ ہیں ان کے بعد ھو اللہ الذی سے آخر تک ننانوے اسماء حسنی پڑھ لے جو معہ ترجمہ ہم نے لکھ دیے ہیں۔

اسمائے الحسنیٰ کے ساتھ ساتھ میں نے ایک باب خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا بنایا ہے اور اس میں مختلف بیماریوں اور مصیبتوں سے بچاؤ کے لیے عمل بمعہ نقش بھی دے دیے ہیں تاکہ پڑھنے والے قارئین کو بخوبی سمجھ آسکے اور اس سے فائدہ بھی ہو۔

آخر میں میں تمام قارئین سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی غلطی پائیں تو مجھے ضرور مطلع کریں۔

قاری ذیشان نظامی

باب ۱

اسمائے الحسنیٰ، مع مختصر شرح وخاصیت ونقش:

اسمائے الحسنیٰ

ھو	اللہ الذی	لا الہ	الا	ھو
الرحمن نہایت مہربان	الرحیم بہت رحم	الملک بادشاہ	القدوس ہر عیب سے پاک	السلام ہر آفت سے سلامت رکھنے والا
المومن امن دینے والا	المھیمن نگہبانی کرنے والا	العزیز زبردست	الجبار خرابی درست کرنے والا	المتکبر بہت بڑائی والا
الخالق پیدا فرمانے والا	الباری ٹھیک ٹھیک بنانے والا	المصور صورت بنانے والا	الغفار بہت بخشنے والا	القھار بہت غلبہ والا
الوھاب بہت دینے والا	الرزاق بہت روزی دینے والا	الفتاح بڑا فیصلہ بنانے والا	العلیم بہت جاننے والا	القابض روزی وغیرہ تنگ کرنے والا

الباسط فراخ کرنے والا	الخافض پست کرنے والا	الرافع بلند کرنے والا	المعز عزت دینے والا	المذل ذلت دینے والا
السمیع سننے والا	البصیر دیکھنے والا	الحکم اٹل فیصلہ والا	العدل بالکل صحیح انصاف کرنے والا	اللطیف بھیدوں کا جاننے والا
الخبیر پوری طرح خبر رکھنے والا	الحلیم بُردبار	العظیم عظمت والا	الغفور خوب گناہ بخشنے والا	الشکور قدر دان (تھوڑے پر بہت دینے والا)
العلی بلند مرتبہ والا	الکبیر بہت بڑا	الحفیظ حفاظت کرنے والا	المقیت خوراکیں پیدا کرنے والا اور سب کو پہنچانے والا	الحسیب حساب کرنے والا
الجلیل بڑی بزرگی والا	الکریم بہت بڑا	الرقیب نگران	المجیب دعا کا قبول فرمانے والا	الواسع وسعت والا
الحکیم بڑا حکمت والا	الودود بڑی محبت کرنے والا	المجید بڑی بزرگی والا	الباعث زندہ کرکے قبروں سے اٹھانے والا	الشھید حاضر وموجود

الحق اپنی سب صفات کے ساتھ	الوکیل کام بنانے والا	القوی قوت والا	المتین نہایت قوت والا	الولی کارساز
الحمید تعریف کا مستحق	المحصی خوب اچھی شمار رکھنے والا	المبدی پہلی بار پیدا کرنے والا	المعید پیدا کرنے والا دوسری بار	المحی زندہ کرنے والا
الممیت موت دینے والا	الحی ہمیشہ زندہ	القیوم سب کی ہستی قائم رکھنے والا	الواجد بالفعل ہر کمال سے متصف	الماجد بزرگی والا
الواحد ایک	الصمد بے نیاز	القادر بہت زیادہ قدرت دینے والا	المقتدر بہت زیادہ قدرت والا	المقدم آگے بڑھانے والا
الموخر پیچھے ہٹانے والا	الاول سب سے اول	الاخر سب سے آخر	الظاهر آشکارا	الباطن پوشیدہ
الوالی پوری کائنات کا متولی	المتعالی مخلوق کی صفات سے برتر	البر بہت بڑا محسن	التواب بہت توبہ قبول فرمانے والا	المنتقم انتقام لینے والا
العفو معاف فرمانے والا	الروف بہت شفقت رکھنے والا	مالک الملک پورے ملک کا مالک	ذوالجلال والاکرام بزرگی اور بخشش والا	المقسط بڑا انصاف والا
الجامع سب کو جمع کرنے والا	الغنی سب سے بے نیاز	المغنی دوسروں کو غنی بنانے والا	المانع روکنے والا	الضار نقصان پہنچانے والا

النافع نفع پہنچانے والا	النور سب کو روشن کرنے والا	الهادی ہدایت دینے والا	البدیع بلا مثال پیدا فرمانے والا	الباقی ہمیشہ رہنے والا
الوارث سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا	الرشید ہدایت والا	الصبور بہت برداشت کرنے والا	احد ایک، یکتا	جل جلالہ

یہ ننانوے نام جو مصنف نے یہاں درج کیے ہیں ان کے حوالہ کے لیے سنن ترمذیؒ، سنن ابن ماجہؒ، اور مستدرک حاکمؒ اور ابن حبانؒ کا رمز لکھا ہے لیکن روایت ترمذی سے لی ہے جو ترمذیؒ میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔

مصنف، سنن ابن ماجہؒ کا حوالہ نہ دیتے تو اچھا تھا کیونکہ اس میں جو روایت ہے اس میں آدھے کے قریب دوسرے اسماء حسنیٰ مذکور ہیں جو ترمذیؒ کی روایت میں نہیں ہیں اور بہت سے وہ اسماء نہیں ہیں جو سنن ترمذیؒ میں موجود ہیں۔ سنن ابن ماجہؒ میں بھی پوری روایت سنن ترمذیؒ کی روایت کے مطابق یا اس کے قریب ہوگی مصنف سنن ابن ماجہ کی روایت کو مستقل ذکر کر دیتے تو اچھا تھا۔ چونکہ ترمذی کی روایت مذکورہ کے علاوہ دوسرے اسماء حسنیٰ بھی دیگر کتب میں وارد ہوئے ہیں۔

اس لیے محدثین کرام نے فرمایا ہے کہ:

اس حدیث کا مقصود یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ صرف ننانوے میں منحصر ہیں بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ اسماء وہ ہیں جن کا یاد کرنا جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔

قال الحافظ ابن حجرؒ فی فتح الباری فاطراد الاخبار ان دخول الجنة باصصاء هالا الاخبار لحصو الاسماء.

لیکن اس پر یہ اشکال ہوتا کہ سنن ابن ماجہؒ کی روایت میں بھی یہ ہے کہ جو شخص ان اسماء الحسنیٰ کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔

لہٰذا دونوں روایتوں میں کوئی تعارض نہیں۔ البتہ حضرات محدثینؒ کا اس میں اختلاف ہے کہ:

ننانوے اسماء حسنیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے ارشاد فرمائے یا بعض روایت حدیث نے قرآن مجید اور احادیث شریفہ کا تتبع کر کے ایک جگہ جمع کر دیا اور پھر حدیث کے ساتھ ملا کر روایت کردی اور اس طرح سے حدیث میں ان اسماء کا ذکر مدارج ہوگیا۔

لیکن چونکہ ان اسماء میں سے اکثر تو ایسے ہیں جو قرآن وحدیث میں بالتصریح موجود ہیں اور بعض ایسے ہیں جو آیات واحادیث کے مضامین سے مستفاد ہوتے ہیں اس لیے ان کو یاد کر لینا اور دعا سے پہلے اللہ کی حمد وثناء کے طور پر پڑھ لینا انشاء اللہ قبولیت دعا کا ایک سبب اور وسیلہ ضرور ہے۔

حصن حصین، از جناب امام محمدؒ بن محمد الجزریؒ

اردو ترجمہ، جناب مولانا محمد عاشق بلندشہریؒ، ص ۳۸

فوائد:

یہ کہ اسماء الحسنیٰ کو بیک وقت (یعنی تمام طور پر) پڑھ کر دعا کرنا چاہیے تو اوپر جس طرح لکھا ہوا ہے جیسے:

۱۔ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم
مسلسل پڑھتا چلا جائے اور الصبور پر ختم کر کے دعا مانگ لے۔

۲۔ یہ کہ مسلسل پڑھتے وقت ہر اسم کے آخری حرف پر پیش پڑھے اور اس پیش کو بعد والے اسم کے لام ساکن سے ملا دے بیچ میں الف کو چھوڑ۔

۳۔ یہ کہ البتہ اسماء کے شروع میں حرف شمسیہ ہیں (کہ جن میں لام تعریف کا دغام ہوتا ہے) وہاں پہلے اسم کے پیش کو دوسرے اسم کے اس حرف سے ملائے جو الف لام کے بعد ہے۔

جو اسماء الحسنیٰ مذکورہ کے شروع میں ہیں یہ ہیں (ت، ر، س، ش، ص، ض، ظ، ل، ن) پڑھتے پڑھتے جب کسی جگہ سانس ٹوٹنے لگے تو وقف کردے اور وقف کی صورت میں بعد والے اسم سے نہ ملائے اور اس صورت میں دوسرا اسم (ال) سے شروع کرے اور المحصی اور المحیی اور الوالی اور المتوالی اور المغنی اور الھادی اور الباقی پر وقف کرے ''یا'' کو ساکن کرے اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر رہے۔

۴۔ یہ کہ بعض اکابر نے فرمایا ہے اسماء حسنیٰ کو یکجا اکٹھا پڑھے تو ہر اسم کے بعد لفظ جل جلالہ بڑھاتا جائے اس صورت میں جلالہ کی 'ہ' حسب قاعدہ مذکورہ بعد والے اسم سے ملے گی۔

۵۔ یہ کہ جن کلموں کے آخر میں ''ی'' ہے (جن کا ذکر ابھی ہوا) ان کو وقف کے قاعدہ کے مطابق پڑھیں گے۔

۶۔ یہ کہ اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں یا لگا کر پڑھیں۔ اور اس اسم سے الف لام حذف کر دیں۔ مثلاً اس طرح پڑھیں۔ یارحمٰن یارحیم یاقدوس یاسلام وغیرہ لیکن لفظ اللہ کے شروع میں جو الف زبر کے ساتھ (جو قواعد عربیہ کے مطابق ہمزہ ہے) وہ باقی رہے گا اور لام سے ملے گا۔

حصن حصین، از جناب امام محمدؒ بن محمد الجزریؒ

اردو ترجمہ، جناب مولانا محمد عاشق بلندشہریؒ

ص ۳۸/۳۹

اَللّٰهُ

هو الله الذى لا اله الا هو:

۱. الله:

(معبود خدائے بزرگ و برتر) ۲۶۔اسم ذات

یہ کہ لفظ اللہ اس ذات حق تعالیٰ کا علم (نام ہے) کہ جو الوہیت کی تمام صفات کی جامع ہے اسم اللہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء میں سے عظمت و جلالت میں سب سے بڑا ہے اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔ حقیقتاً یا مجازاً کسی دوسرے کے حق میں نہیں بولا جاتا۔ بخلاف دوسرے اسماء کے مثلاً، قادر، علیم، رحیم کہ وہ مجازاً بعض اوقات دوسروں کے حق میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

ص ۴۳/۵

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو وہ صاحب یقین ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص اس اسم اللہ کو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ وظیفہ کرے تو صاحب باطن ہوگا نیز صاحب کشف ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص تین ہزار ایک صد پچیس اسم اللہ کو تحریر کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

۴۔ جو کوئی اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوق کی نگاہوں میں باعزت ہو جائے گا اور یہ ہر مقصد کے لیے مفید ہے اور تمام حاجات کے حصول کے لیے مجرب ہے۔

نقش

۱۶ اعدد

۷۸۶

۳۱	۲۶	۱۹
۳۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اَلرَّحْمٰنُ

۲. الرحمن:

(اے بہت بخشنے والے، بڑا مہربان) ۲۹۸۔ اسم جمالی۔

۱۔ یہ کہ یہ اسم رحمت سے مشتق ہے اور یہ اسم مبالغہ کے لیے اسم الرحمٰن میں مبالغہ زیادہ پایا جاتا ہے۔

۲۔ یہ کہ یہ اسم دنیا اور آخرت کی رحمت کو شامل ہے۔

۳۔ یہ کہ علاوہ ازیں یہ اسم الرحمٰن اللہ تعالیٰ العزت کی ذات کے لیے خاص ہے۔

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اس اسم الرحمٰن کو ہر روز صبح (فجر) کی نماز کے بعد دو صد اٹھانوے بار پڑھے تو پروردگار عالم اس پر نہایت درجہ رحم و کرم فرمائیں غفلت ونسیان دور ہو جائیں اور قلب میں نور باطن پیدا ہو جائے اور بصیرت میں اضافہ ہو جائے۔

۲۔ یہ کہ بروز جمعہ بوقت عصر اس کے نقش چاندی کی دھات پر کندہ کروا کر (انگوٹھی بنوا کر) پہنے تو تمام آفات سے محفوظ رہے اور تمام حاجات کا حصول ممکن ہو جائے۔

نقش

۷۰	۸۰	۸۱	۶۷
۷۵	۷۳	۷۲	۷۸
۷۱	۷۷	۷۶	۷۵
۸۲	۶۸	۶۹	۷۹

اَلرَّحِیْمُ

۳. الرحیم:

(نہایت رحم والے) ۲۰۸۔ اسم جمالی

۱۔ یہ کہ اسم الرحمٰن اور الرحیم یہ ہر دو اسم رحمت سے مبالغہ کے لیے مشتق ہیں۔

۲۔ یہ کہ رحمت سے مراد یہ ہے کہ محتاجوں سے بھلائی کی جائے۔

۳۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت دنیا اور آخرت کی نعمتوں پر مشتمل ہے اور محض اس کی عنایت ہے جس میں کوئی غرض اور کسی معاوضہ کا خیال نہیں۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الرحیم کا ہر روز بلا ناغہ پانچ سو مرتبہ وظیفہ کرے تو اس کو وافر مال و دولت حاصل ہو۔

۲۔ تمام مخلوق خدا اس پر مہربان ہو جائے۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص یا رحمن الدنیا ورحیمھا کا اکتالیس روز تک وظیفہ کرے تو اس کی حاجت پوری ہو کر رہے اور کسی بھی مقصد میں رکاوٹ نہ ہو۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی بچہ کثرت سے گریہ کرتا ہو (یعنی روتا ہو) تو پھر بوقت عصر چاندی پر درج ذیل نقش کندہ کرا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو وہ رونا بند کر دے گا۔

۵۔ ہر آفت و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۶۰	۷۰	۷۱	۵۷
۶۵	۶۳	۶۲	۶۸
۶۱	۶۷	۶۶	۶۴
۷۲	۵۸	۵۹	۶۹

اَلْمَلِكُ

۴. الملک:

(اے بادشاہ) ۹۰۔ اسم جمالی۔

یہ کہ الملک وہ ذات ہے جو اپنی ذات اور صفات میں ہر موجود سے مستغنی ہو اور ہر چیز میں اس کا محتاج ہو۔ خواہ وہ ذات وصفات میں یا وجود و بقا میں اور ہر موجود اپنی ذات و صفات میں اسی کا مملوک ہو۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ
(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اس اسم الملک کا وظیفہ ہر روز بلا ناغہ کیا کرے تو اس کا نفس اس کا مطیع و منقاد رہے اور اس شخص کو عزت و حرمت حاصل ہو۔

۲۔ یہ کہ اسم الملک کا وظیفہ اگر کوئی صاحب اقتدار کرے تو اس کے ملک و اقتدار میں ترقی ہو اور عزت و احترام میں اضافہ ہو جائے۔

۳۔ لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الملک کے نقش کو اپنے پاس کندہ کروا کر رکھے تو وہ دنیا میں مشہور ہو جائے۔

۵۔ اگر اس اسم الملک کو باندھ کر بادشاہوں کے پاس جائے تو وہ عزت و احترام سے پیش آئیں اور وہ جو کام ان سے کہے وہ اس کو پورا کر دیں۔

۶۔ یہ کہ عمل تسخیر کے لیے اسم الملک کے وظیفہ پر مواظبت (ہمیشگی) بھی دنیا و عاقبت کیا کامیابی و کامرانی کے لیے اکسیر ہے۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۷۸۶

۲۹	۳۴	۲۷
۲۸	۳۰	۳۲
۳۳	۲۶	۳۱

اَلْقُدُّوْسُ

۵. القدوس:

(ہر نقصان سے پاک) ۱۷۰۔ اسم جمالی

یہ کہ اسم القدوس کے معنی ہیں۔

بے حد پاک اور نقصان سے بری۔ ہر خیال و وہم و گمان سے بالاتر۔ اور انسان کے ہر فکر سے بلند۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

ا۔ قدس علمی:

انسان تقدس علمی تب حاصل کر سکتا ہے کہ محسوسات اور متخیلات سے اپنے علم کو بالا تر بنائے اس علم کا دلدادہ اور شیدائی بنے کہ جب اس کے حواس سلب کر لیے جائیں اور قوت متخیلہ پر بھی زوال آ جائے تب بھی اس کا رشتہ عشق علمی علوم الٰہیہ ازلیہ ابدیہ کے ساتھ وابستہ رہے۔

ب۔ قدس ارادی:

ارادہ کی پاکیزگی یہ ہے کہ کھانے، پینے، پہننے، نکاح کرنے وغیرہ خواہشات انسانی سے بالاتر ہو جائے سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اس کی کوئی مراد نہ ہو۔

سوائے محبت الٰہی کے اور کسی چیز میں لذت نہ آئے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے سوا اور کسی چیز کا شوق نہ رہے اللہ تعالیٰ کے قرب کے سوا اور کسی چیز سے راحت نہ ہو۔

اللھم وفقنا لما تحب و ترضی۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ
(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ جو شخص اسم القدوس کا ایک ہزار مرتبہ وظیفہ کرے تو وہ مخلوق خدا سے بے نیاز ہو جائے۔

۲۔ جو شخص زوال کے وقت کے بعد ایک سو ستر مرتبہ بلا ناغہ وظیفہ کرے تو اس کا قلب منور ہو جائے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم القدوس کو اپنے پاس لکھ کر محفوظ رکھے تو مخلوق کے قلوب میں اس کی ہیبت وعظمت ہو۔ لیکن یہ تحریر سفید کاغذ پر مشک وزعفران سے ہو۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی شخص چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر کند ذہن کو پلائے تو ذہن وحافظہ تیز ہو جائے اور قلب و باطن روشن ومنور ہو جائے اور اگر اسم القدوس کا درج ذیل نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو باطن میں صفاء ہو اور تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے۔

نقش

۷۸۶

۳۸	۴۸	۴۹	۳۵
۴۳	۴۱	۴۰	۴۶
۳۹	۴۵	۴۴	۴۲
۵۰	۳۶	۳۷	۴۷

۶. السلام: اَلسَّلَامُ

(ہر عیب سے پاک) ۱۳۱۔ اسم جمالی

یہ کہ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کی ذات ہر عیب سے پاک، اس کی صفات ہر نقص سے بالاتر، اس کے افعال ہر شر سے خالی ہیں۔

فرض بندہ:

جس شخص کا دل حسد، کینہ، بغض اور شرارت سے پاک ہو گیا۔ یہی وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے ہاں قلب سلیم لیکر آئے گا۔ یہ شخص بندوں میں سلام کہلانے کا مستحق ہے اور اپنی خوبیوں کے باعث سب سے زیادہ قرب الٰہی میں جگہ پائے گا۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص نماز فجر کے بعد اسم السلام کا بلا ناغہ ایک ہزار مرتبہ وظیفہ پڑھا کرے تو پروردگار عالم اس کے علم نافع میں اضافہ فرماتے رہیں گے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم السلام کو ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بیمار شخص پر دم کرے تو وہ بیمار شخص صحت یاب ہو جائے گا انشاء اللہ۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اس اسم السلام کا وظیفہ کرتا رہے تو وہ بے خوف ہو جائے گا اور ہر طرح کی سماوی وارضی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم السلام کا نقش درج ذیل نقش اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو پروردگار عالم اس شخص کو عالم غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔

نقش

۷۸۶

۴۰	۱	۳۰	۶۰
۳۰	۶۰	۴۰	۱
۶۰	۳۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۶۰	۳۰

اَلْمُؤْمِنُ

۷. المومن:

(امن دینے والا) ۱۳۵۔اسم جمالی

یہ کہ مومن وہ خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے جس نے دنیا اور آخرت کی تمام مصیبتوں سے بچنے کے لیے اسباب مہیا کر دیے ہیں خواہ وہ مصائب روحانی ہوں یا جسمانی، مثلاً، بھوک کے صدمہ کو دور کرنے کے لیے اناج پیدا کیا۔ پیاس کی مصیبت کا ازالہ پانی سے کیا۔ بیمار کے لیے ادویات اور طبیب بہم پہنچائے، آخرت کے عذاب سے بچنے کے لیے بذریعہ انبیاء علیہم السلام اور کتب سماوی راہ نمائی کی۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المومن کا ایک سو چھبیس بار وظیفہ کرے تو پھر وہ حاسدوں، ظالموں نیز تمام قسم کی آفات وبلیات سے ماشاء اللہ محفوظ و مامون رہے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص چاندی کی انگوٹھی پر اسم المومن کندہ کروا کر پہنے تو وہ شیطان لعین کے شرور وفتن سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۳۔ اور جو کوئی شخص درج ذیل نقش کو تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو مخلوق میں اس کی حاجت بر آری ہوتی رہے نیز مخلوق میں اس کی عزت و آبرو حاصل ہو۔

نقش

۷۸۶

۲۹	۴۰	۴۱	۲۶
۳۵	۳۲	۳۱	۳۸
۳۰	۳۷	۳۶	۳۳
۴۲	۲۷	۲۸	۳۹

اَلْمُهَيْمِنُ

۸. المهيمن:

(نگہبان) ۱۴۵۔اسم جمالی

یہ کہ اپنی مخلوقات کے اعمال، رزق اور عمروں کی نگہداشت کرنے والا۔

فرض بندہ:

جو شخص اپنی باطنی حالت پر مطلع ہو کر اپنے احوال اور اوصاف کی حفاظت پر قادر رہے کہ انہیں منشاء الٰہی کے مطابق چلائے تو اسے اپنے قلب کا مہیمن سمجھا جائے گا۔ اور اگر دوسرے بندگان خدا تعالیٰ کے باطنی حالات پر اپنی خداداد فراست اور قرائن سے اطلاع پاتا ہے اور پھر ان کو صراط مستقیم پر قائم رکھ سکتا ہے تو وہ پہلے شخص سے زیادہ بلند مرتبہ رکھتا ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم المہیمن کو شرف قمر میں نگینہ (کہ جو مناسب حال ہو) پر کندہ کروا کر انگوٹھی میں لگوا کر پہنے تو اور پھر اس انگوٹھی کو پہنتے وقت اسم المہیمن ایک سو اکہتر مرتبہ وظیفہ کرے تو ظالم و جابر حاکم بھی اس پر مہربان ہو جائے۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص بعد از غسل پندرہ سو مرتبہ اس اسم المہیمن کا وظیفہ کرے تو انشاء اللہ اسرار اور رموز غیبی سے مطلع ہونے لگے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص شرف قمر میں اسم المہیمن کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے تو پھر تمام مخلوق از قسم شیطان، جنات، دیو اور انسانوں کے شرور وفتن سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی شخص شرف قمر یا زحل میں اس کا درج ذیل نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ ظالم حاکم کے ظلم وستم سے محفوظ و مامون رہے گا۔

نقش

۷۸۶

م	ی	ن	ہ	م
ی	ہ	م	ن	م
م	ن	ی	م	ہ
ن	م	ہ	م	ی
ہ	م	م	ی	ن

اَلْعَزِیْزُ

۹. العزیز:

(غالب) ۹۴۔ اسم جمالی

یہ کہ عزیز وہ ذات ہے جس میں تین صفتیں پائی جائیں۔

۱۔ جس کی نظیر (اس جیسا دوسرا) بہت ہی قلیل ہو۔

۲۔ جس کی طرف حاجت بے حد ہو۔

۳۔ اس تک رسائی سخت مشکل ہو۔

یہ تینوں صفتیں ذات حق جل وعلی میں بدرجہ اتم واکمل پائی جاتی ہیں اس کی نظیر قلیل تو کیا بلکہ ممتنع ہے ہر چیز اپنے حال میں حتی کہ اپنے وجود وصفات اور بقا میں اسی کی محتاج ہے۔

(المقصد الاسنی شرح اسماء الحسنی) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

اور بغیر اس کی عنایت اور جذب کے اس تک رسائی (ادراک کنہ) عالم ناسوت میں تو بجائے خود رہی، محشر اور جنت میں بھی ممکن نہیں ہے۔

عبرت:

جو شخص اللہ تعالیٰ کے عزیز ہونے کے معنی سمجھ لے گا وہ اللہ تعالیٰ ہی سے عزت چاہے گا۔ اور وہ سوائے خدمت اور فرمانبرداری کے اور کوئی صورت اختیار نہیں کرے گا اور اس کے دل میں سوائے اس شخص کے کسی کی عزت نہ ہو گی جس کو اللہ تعالیٰ نے معزز بنایا ہو۔

(شرح اسماء اللہ الحسنی) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

ا۔ یہ کہ جوشخص اسم العزیز کا وظیفہ کثرت سے جاری رکھے گا تو مخلوق خدا میں وہ معزز و محترم رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جوشخص نماز فجر کے بعد اسم العزیز کا وظیفہ اکیالیس بار چالیس روز تک بلا ناغہ کرے تو مخلوق خدا میں محبت والفت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جوشخص نماز جمعہ کے بعد اسم العزیز کو مشک ولوبان سے تحریر کرے اور پھر لوبان کی دھونی دے کر اس کو اپنے پاس محفوظ رکھے تو لوگ اس کو عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اس کی حاجت برآری کا حصول آسانی سے ہو۔

۴۔ یہ کہ جوشخص اسم العزیز کا نقش مشک ولوبان سے تحریر کر کے اور اس کو لابان کی دھونی دے کر اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس کی ہر طرح سے حاجت برآری ہو۔

نقش

۷۸۶

۱۰۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۴	۲۲	۲۱	۲۷
۲۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸	۲۸

الجبار

۱۰۔ الجبار:

(سب سے زیادہ زورآور) ۲۰۶ اسم جلالی

یہ کہ جبار وہ ذات ہے جو اپنا ارادہ بالجبر بھی سب پر جاری کر سکے اور اس پر کسی دوسرے کا ارادہ نہ چل سکے اور جس کے قبضہ سے کوئی بھی نہ نکل سکے اور اس پر کسی کا ہاتھ نہ پڑ سکے ایسی ذات فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کی ہے۔

مظہر جباریت:

بندوں میں اسم جبار کا وہ مظہر ہے جو خود سب کا متبوع ہو اور اس کو دوسرے کی تابعداری کی ضرورت نہ ہو۔

دوسروں کو اس کی صورت وسیرت کے اتباع کے لیے مجبور کیا جائے جو سب کے لیے موثر ہو اور خود کسی سے متاثر نہ ہو۔

جوشخص اس کا مشاہدہ کرے اپنا نفس اسے بھول جائے اور اس متبوع کی ہر ادا پر فدا ہو جائے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

ا۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الجبار کو (مناسب حال) نگینہ پر کندہ کروا انگوٹھی میں لگوا کر پہن رکھے تو اس کو ہر طرح سے غلبہ وقوت حاصل ہو۔

۲۔ یہ کہ ایسا شخص حاکم وقت کی عداوت سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جوشخص اسم الجبار کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا تو اس کی ہر طور سے حاجت برآری ہوگی۔

۴۔ یہ کہ جوشخص جب چاہے درج ذیل نقش کو تحریر کر کے ٹوپی میں رکھ لے تو خلق خدا کے قلوب میں ہیبت طاری ہو جائے اور حاکم وقت حسن سلوک سے پیش آئے۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۷۸۶

۴۷	۵۷	۵۸	۴۴
۵۲	۵۰	۴۹	۵۵
۴۸	۵۴	۵۳	۵۱
۵۹	۴۵	۴۶	۵۶

المُتَکَبِّرُ

۱۱. المتکبر:

(بڑائی کرنے والا) ۶۶۴، اسم جلالی

یہ کہ متکبر وہ ذات ہے جو اپنی ذات مقابلہ میں سب کو حقیر سمجھے۔ عظمت اور بڑائی فقط اپنے نفس کے لیے سمجھے دوسروں کو اس نظر سے دیکھے جس طرح بادشاہ اپنے غلاموں کو دیکھا کرتے ہیں۔ اگر یہ حالات سچے طور پر پائے جائیں تو تکبر ایسی ذات کے شایان شان ہوگا اور اگر یہ اوصاف نہ پائے جائیں اور تکبر پایا جائے تو یہ تکبر باطل اور مذموم ہوگا۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کسی شخص کو دشمن کا خوف ہو۔ تو اگر وہ اسم المتکبر کا بلاناغہ وظیفہ رکھے تو دشمن، عداوت سے باز رہے اور زبان درازی اور بدگوئی سے بند رہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص المتکبر کو طہارت کے ساتھ تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں معزز اور محترم فرمادیں گے۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المتکبر کو سونے کی دھات کی تختی پر کندہ کروا کر اپنے گلے میں ڈال لے تو تمام مخلوق میں معزز و محترم ہوجائے۔

۴۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المتکبر کا درج ذیل نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کی حاجات پوری ہوجائیں اور دشمن و متکبر اس کے سامنے سرنگوں رہیں۔ اگر گلے میں ڈال کر حاکم کے پاس جائے تو وہ انشاءاللہ حسن سلوک سے پیش آئے۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۷۸۶

۲	۴۰۰	۲۰۰	۲۰	۴۰
۴۰	۲۰۰	۲	۴۰۰	۲۰
۴۰۰	۴۰	۲۰	۲۰۰	۲
۲۰	۲	۴۰۰	۴۰	۲۰۰
۲۰۰	۲۰	۴۰	۲	۴۰۰

اَلْخَالِقُ

۱۲ . الخالق:

(ایک چیز سے دوسری چیز بنانے والا) ۷۳۱ عدد اسم جمالی

یہ کہ یہ تینوں اسم پیدا کرنے کے معنی میں تقریباً برابر ہیں اور ہر ایک میں ایک خصوصیت بھی ہے خلق کے معنی پیدا کرنے سے پہلے اندازہ کرنا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الخالق کا بلا ناغہ ایک ہزار مرتبہ وظیفہ کیا کرے تو اس کے ہاں فرزند نرینہ پیدا ہو گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الخالق کو چاندی کی دھات کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے (جبکہ طالع برج حمل ہو) اور پھر اپنی زوجہ کے ساتھ جماعت کرے تو زوجہ حاملہ ہو جائے گی اور فرزند نرینہ پیدا ہو گا۔ اور حاجات کا حصول ممکن ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اسم الخالق کا نقش تحریر کر کے بچہ کے گلے میں ڈالنے سے بچہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے اور تیزی سے نشو و نما پائے گا۔

نقش

۷۸۶

ق	ل	ا	خ
۵۹۹	۲	۳۹	۱۰۱
۳۸	۹۸	۶۰۲	۳
۴	۶۰۱	۹۹	۳۷

اَلْبَارِئُ

۱۳. الباری:

(عدم سے وجود میں لانے والا) ۲۱۳، اسم جلالی

یہ کہ براء کے معنی پیدا کرنا یعنی تخلیق کے ذریعہ عین حکمت و مصلحت کے مطابق عدم سے وجود میں لے آنے والا۔ تو یہ تمام اختیار و قوت و حکم و ارادہ اسی خالق کائنات کا ہے کہ جو ہر شئے کو اس کے عین مزاج کے مطابق کہ جس طرح اسے ہونا چاہیے وہ رب تعالیٰ بغیر کسی بھی نمونہ کے اس کو بعینہ تخلیق فرما دیتے ہیں تو گزشتہ اسم الخالق سے اسم الباری کو خاص طور پر مناسبت۔

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الباری کا بلا ناغہ دو سو چوالیس مرتبہ وظیفہ کرے گا تو اس کی ہر عمدہ حاجت بر آئے گی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اس اسم الباری کے وظیفہ میں مداومت و ہمیشگی کرے گا تو اللہ تعالیٰ رب العزت اس کے لیے ایک مونس پیدا فرما دیں گے اور اس کو کبھی تنہا نہ چھوڑیں گے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص درج نقش کو اپنے پاس تحریر کر کے رکھے گا تو وہ محبوب خلائق ہو گا اور جو کوئی طبیب یا حکیم اسم الباری کے نقش کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا تو مخلوق اس کی جانب رجوع کرے گی اور بیمار انشاء اللہ شفا یاب ہوں گے۔

نقش

۷۸۶

۴۸	۵۹	۶۱	۴۵
۵۴	۵۲	۵۰	۵۷
۴۹	۵۶	۵۵	۵۳
۶۲	۴۶	۴۷	۵۸

اَلْمُصَوِّرُ

۱۴. المصور:

(صورت دینے والا) ۳۳۶۔ اسم جلالی

یہ کہ پروردگار عالم ہی مخلوق کی ہر شئے کی صورت گری کرنے والے ہیں چنانچہ رب تعالیٰ شانہ نے ہر صورت کے پس پردہ حکمت و مصلحت بھی پوشیدہ رکھی ہے اس کا کوئی کام بھی عبث محض اور بیکار و فضول نہیں ہے چنانچہ ہر صورت انسان کے لیے مرقع عبرت و نصیحت۔

یہ کہ اسماء الٰہیہ میں سے اسم الخالق، الباری اور المصور کو آپس میں گہری مناسبت اور تعلق ہے۔ اور یہ تمام صفات رب تعالیٰ شانہ کے تخلیقی عمل کے ساتھ وابستہ ہیں۔

عبرت:

یہ کہ انسان کو چاہیے کہ ہر مخلوق کو دیکھ کر خالق کی طرف متوجہ ہو اور ہر صورت کو دیکھ کر خالق کی طرف متوجہ ہو اور ہر صورت کو دیکھ کر اس کے مصور کی یاد تازہ کرے اور ہمیشہ اسی نظر و فکر میں رہے۔

شرح مشکوۃ، از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اس اسم المصور کا وظیفہ مسلسل بلا ناغہ کرے گا تو بے اولاد (بانجھ عورت) بھی اس سے حاملہ ہو جائے گی۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی بے اولاد خاتون (بانجھ عورت) کو تحریر کر کے اپنی کمر سے باندھ کر اپنے شوہر سے مجامعت (ہم بستری) کرتی رہے تو حق تعالیٰ شانہ اسے اولاد نرینہ اور اولاد صالح عطا فرمائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المصور کا وظیفہ کثرت سے اور بلا ناغہ کرے گا تو اس کی مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

۴۔ یہ کہ جو کوئی شخص وضو کے بعد اپنی انگشت شہادت سے اپنی پیشانی پر اسم المصور تحریر کرے تو وہ جس سے بھی ملاقات کرے گا وہ شخص اس کا دوست بن جائے۔

نقش

۷۸۶

۷۹	۹۰	۹۱	۷۶
۸۵	۸۲	۸۱	۸۸
۸۰	۸۷	۸۶	۸۳
۹۲	۷۷	۷۸	۸۹

اَلْغَفَّارُ

۱۵۔ الغفار:

(بہت گناہ بخشنے والا) ۱۲۸۱۔ اسم جمالی

یہ کہ غفر کے معنی پردہ ڈالنا ہے غفار وہ ذات ہے جو خوبی کو ظاہر کرے اور برائی پر پردہ ڈالے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

غافر کے معنی میں مبالغہ ظاہر کرنا ہو تو غفار کا استعمال کیا جاتا ہے اور غفور میں اسی سے بھی زیادہ مبالغہ ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الغفار کا مسلسل وظیفہ پڑھے گا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص نماز جمعہ سے فراغت کے اسم الغفار کا وظیفہ ایک ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ یا غفار اغفرلی ذنوبی، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا اور اس کو بہشت میں داخل فرمادے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص بوقت سحر درج ذیل نقش کو تانبے کی دھات کی تختی پر کندہ کروا کے گلے میں ڈال لے گا تو پروردگار عالم اس شخص کو دشمن سے محفوظ رکھے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر بازو سے باندھ لے گا تو وہ حاکم وقت کے عتاب و غصہ سے محفوظ رہے گا۔

نقش

۷۸۶

۳۱۵	۳۲۶	۳۲۸	۳۱۲
۳۲۱	۳۱۹	۳۱۷	۳۲۴
۳۱۶	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۰
۳۲۹	۳۱۳	۳۱۴	۳۲۵

اَلْقَهَّارُ

۱۶. القھار:

(زبردست) ۳۰۶۔ اسم جمالی

یہ کہ قھار وہ ذات ہے جو اپنے بڑے بڑے جابر دشمنوں کی کمر ہمت توڑ دے بلکہ ہر موجود اس کے زور کے تابع اور قبضہ میں عاجز ہو۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

عبرت:

یہ کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی مہاریت کا مطلب سمجھ لے گا وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے قہر سے لرزاں ہوگا اور خوف الٰہی سے مجبور ہو کر اس کی بارگاہ میں لطف و کرم کی التجا کرے گا۔

شرح مشکوۃ، از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کوئی شخص ظالم سے محفوظ رہنے کے لیے اسم القھار کا وظیفہ فرض نماز کے بعد تین سے چھ مرتبہ تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ظلم سے حفاظت میں رکھے گا۔

۲۔ یہ کہ اسم القھار کے بلاناغہ وظیفہ سے خدا تعالیٰ دشمن پر غالب فرما دیتے ہیں حاکم وقت رحم و شفقت سے پیش آتا ہے اور قلب سے خوف و دہشت ختم ہو جاتی ہے۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص (شرف مریخ) میں بحالت طہارت اس نقش کو تحریر کر کے اپنے گلے میں ڈالے گا تو وہ اپنے دشمن پر غالب رہے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی شخص درج ذیل نقش کو چاندی کی دھات کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے گا تو وہ تمام مخلوق میں عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور حاجت برآری کا حصول آسان ہو جائے گا۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۷۸۶

۷۲	۸۲	۸۳	۶۹
۷۷	۷۵	۷۴	۸۰
۷۳	۷۹	۷۸	۷۶
۸۴	۷۰	۷۱	۸۱

الوہاب

۱۷. الوہاب:

(سب کچھ دینے والا) ۱۴۔ اسم جلالی

یہ کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کے فیض کی کوئی انتہاء نہیں ہے حقیقتاً اس عطیہ کا نام ہے جس میں کوئی غرض نہ ہو اور عوض لینے کا خیال نہ ہو۔ اگر عوض کا خیال ہو تو وہ شخص واہب نہیں کہلائے گا بلکہ (بائع ربیچنے والا) شمار کیا جائے گا۔ لہٰذا واہب فی الحقیقت فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہی ہے۔

عبرت:

جب انسان پر یہ بات واضح ہوگئی کہ وہاب مطلق خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے تب ہر چیز اسی سے مانگے گا اور اسی سے امید رکھے گا۔ اس کے سوا سب طمع توڑ دے گا۔

شرح مشکوۃ، از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ خلوص قلب سے اسم الوہاب کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کی حاجت برآری ہو کر رہے گی۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص محتاج ہو تو وہ نصف شب کو بیدار ہو کر اور باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور اس کے بعد سر بسجدہ ہو کر سات مرتبہ اسم الوہاب کو پڑھے تو وہ انشاء اللہ غنی اور صاحب مال ونصف ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ نے اپنی شرح اسماء حسنیٰ میں تحریر فرمایا ہے کہ جب کوئی

مشکل درپیش ہو تو کسی میدان میں جا کر دعا کی مثل ہاتھ اٹھا کر سو بار الوہاب کہے تو مشکل ہو جائے۔

نقش

۷۸۶

۲	۱	۵	۶
۵	۶	۲	۱
۶	۵	۱	۲
۱	۲	۶	۵

الرَّزَّاقُ

۱۸. الرزاق:

(رزق دینے والا) ۱۳۵۸ اسم جلالی

یہ کہ رزاق وہ ذات ہے جس نے رزق پیدا کیا اور اپنی مخلوق تک پہنچایا اور ایسے اسباب سمجھا دیے جن سے ہر شخص بخوبی اپنی حاجت پوری کر سکے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

مثلاً گیہوں، چاول اور سبزی پیدا کی اور انسان کو اتنی عقل دی جس کے باعث گیہوں، چاول اور سبزی سے مختلف چیزیں بنا سکے اور طرح طرح کی لذتیں حاصل کر سکے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کسی شخص کو کچھ حاجت برآری درکار ہو تو پھر اسم الرزاق کا صدق دل سے وظیفہ تسلسل کرتا رہے تو اس کی حاجت برآری ہوتی رہے گی۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص نماز فجر سے فراحت سے پہلے اپنے مکان کے چاروں گوشوں میں کھڑے ہو کر ہر ایک گوشے یا کونے میں دس، دس مرتبہ اسم الرزاق کا وظیفہ کرتا رہے تو انشاء اللہ بہت جلد غنی ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی نماز فجر سے فراغت کے بعد اسم الرزاق کا وظیفہ کرے بلکہ ہر نماز کے بعد اس اسم کا وظیفہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کو رزق کا حصول ہوگا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الرزاق کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی بھی محتاج نہ ہوگا یہ کہ اگر اسم الرزاق کے نقش کو اپنے کاروبار تجارت کی جگہ پر رکھے تو تجارت میں ماشاء اللہ برکت ہو اور باغات، کھیتی میں کسی مقام پر باندھ دے تو پھر اس غلہ اور کھیتی و پھلوں میں برکت ہو۔

نقش

۷۸۶

۷۲	۸۳	۸۴	۶۹
۷۸	۷۵	۷۴	۸۱
۷۳	۸۰	۷۹	۷۶
۸۵	۷۰	۷۱	۸۲

اَلفَتَّاحُ

١٩. الفتاح:

(کھولنے والا) ٣٠٨۔اسم جلالی

یہ کہ فتاح وہ ذات ہے جس کی مہربانی سے ہر عقدہ کھلتا ہے اسی کی مہربانی سے ہر مشکل حل ہوتی ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

انسداد شرک:

یہ کہ انسان کا فرض ہے کہ کسی مشکل کی عقدہ کشائی کے لیے غیر کے دروازہ پر نہ جائے۔سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر آئے پھر عاجزانہ دعا کرنے کے بعد خدا تعالیٰ کے پیدا کیے ہوئے اسباب میں جا کر ہاتھ ڈالے محنت کرے اور مراد پائے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

١۔ یہ کہ جو کوئی شخص نماز فجر سے فراغت سے بعد سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستر بار اسم الفتاح کا وظیفہ کرے تو اس کے حجابات قلبی ختم ہو کر ظلمت و تاریکی دور ہو جائے گی اور باطن روشن ضمیر ہو جائے گا سینہ میں وسعت اور کشادگی پیدا ہو جائے گی اور پروردگار عالم

غیب سے سامان رزق فرمائیں گے۔

٢۔ یہ کہ اگر کوئی کند ذہن شخص اسم الفتاح کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر چاٹ لیا کرے۔تو اسی کا ذہن تیز ہو جائے گا اور جو اسم الفتاح کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا تو پروردگار عالم اسے کشائش ظاہری و باطنی عطا فرمائیں گے۔

نقش

٧٨٦

١١٧	١٢٨	١٣٠	١١٣
١٢٣	١٢١	١١٩	١٢٦
١١٨	١٢٥	١٢٣	١٢٢
١٣١	١١٥	١١٦	١٢٧

اَلْعَلِيْمُ

۳۰. العلیم:

(جاننے والا) ۱۵۰۔ اسم جمالی۔

یہ کہ علیم وہ ذات ہے جو چیز کے اول، آخر، ظاہر، باطن، ماضی، حال، مستقبل کے ذرہ ذرہ حالات سے پورے طور آگاہ ہے اور یہ علم اس کا ذاتی ہے یعنی اشیاء کے موجود ہونے اور دیکھنے بھالنے کے بعد کا نہیں۔ بلکہ چیزوں کے وجود سے پہلے ہی تھا اور علم خاصہ خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کا ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

نتیجہ:

یہ کہ جب ایسے علیم کے ساتھ ہمارا تعلق ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ وہ قدیر بھی ہے جو چاہے کر سکتا ہے اور یہ بھی ہمارا عقیدہ ہے کہ اس نے ہر سائل کی دعا کے سننے اور قبول کرنے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ:

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان.

ترجمہ: میں ہر پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جس وقت وہ مجھے پکارے۔

لہٰذا ایسے علیم، قدیر، مجیب کے دروازہ کو چھوڑ کر کہیں نہ جائیں ہر کام کے لیے اسی کے دروازہ پر آئیں۔ ہاتھ پھیلائیں۔ مراد پائیں۔ دنیا اور آخرت میں اس کے مخلص

کہلائیں۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر.

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم العلیم کے وظیفہ پر دوام رکھے تو اس پر علوم مخفیہ الٰہیہ اس پر مخفیہ الٰہیہ اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ اور جو کچھ پروردگار عالم سے مانگے وہ اسے حاصل کر رہے۔

شمس المعارف، از جناب حضرت ابو العباس احمدؒ بن علی بونی

ملاحظہ کیجئے۔ تحت اسم علیم، اردو ترجمہ، ۱۷، ۱۷/۱۸

۲۔ یہ کہ حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ اپنی شرح اسماء الحسنیٰ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:
جو کوئی شخص اس کو قلب میں پڑھے تو صاحب معرفت ہو جائے۔
جو کوئی شخص فرض نماز کے بعد اس کو ڈیڑھ سو مرتبہ پڑھے تو وہ صاحب ایمان و یقین ہو۔

۳۔ یہ کہ جو شخص درج ذیل نقش کو چاندی کی دھات کی تختی یا چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو پروردگار عالم اسے علوم مخفیہ سے نوازیں گے۔

نقش

۷۸۶

۳۳	۴۳	۴۴	۳۰
۳۸	۳۶	۳۵	۴۱
۳۴	۴۰	۳۹	۳۷
۴۵	۳۱	۳۲	۴۲

الُقَابِضُ

۲۱. القابض:

(تنگ کرنے والا) ۹۰۳۔ اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ قابض وہ ہے جو ارواح کو اجسام سے انتقال کے وقت قبض کرتا ہے اور حشر کے روز پھر ان کو جسم میں واپس کر دے گا۔ اور وہی اس چیز کا موجد ہے جو پہلے نہ تھی اور یہی محدثین کا وصف ہے جو اشیاء کے ایجاد کرنیوالی ہے بغیر کسی پہلی مثال کے اور اشیاء اسی سے ظاہر ہوئی ہیں اور اسی کی طرف عود کرتی ہیں اور چونکہ عود اور بدو اسی کی طرف سے ہے اول اور آخر اور ظاہر اور باطن اسی کے نام سے ہوئے اور اسی طرف کل اضافات ہوئیں۔

شمس المعارف، از حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ

اردو ترجمہ، ۲۰۷ تا ۲۲۳

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم القابض کو نصف شب کو بیدار ہو کر باوضو حالت میں بلا ناغہ پڑھا کرے تو دشمن پر اس کی ہیبت اور دبدبہ طاری رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم القابض کا نقش مشک و زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو وہ شخص امراض سوادیہ سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص قریب المرگ تو اگر اس کا یہ نقش اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو اس کی روح با آسانی خارج ہو جائے گی۔

نقش

۷۸۶

۲۲۱	۲۳۱	۲۳۳	۲۱۸
۲۲۶	۲۲۵	۲۲۳	۲۲۹
۲۲۲	۲۲۸	۲۲۷	۲۲۶
۲۳۴	۲۱۹	۲۲۰	۲۳۰

الُبَاسِطُ

۲۲. الباسط:

(کشادہ کرنے والا) ۷۲۔ اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ اسم الباسط وہی ہے جو ارواح کی اشباح کے اندر یوم الرجعت میں پھیلائے گا اور یہ خداوند تعالیٰ ہی کی ذات پاک ہے اور لیکن اس کا مشہور فی العموم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سکون کے ساتھ قبض کرتا ہے اور حرکت کے ساتھ بسط کرتا ہے پس یہی قبض عموم ہے۔

شمس المعارف، از حضرت شیخ ابو العباس احمدؒ بن علی بونیؒ

اردو ترجمہ، ص ۲۲۳/۲۲۷

نتیجہ:

یہ کہ انسان کا فرض ہے کہ مال و دولت کی کشادگی یا علم و عرفان کی وسعت کے لیے فقط اسی کے دروازہ کو کھٹکھٹائے، غیر کے دروازے پر نہ جائے اور قبض رزق میں صبر کرے اور امیدوار کشادگی رہے اور جب بسط ہو تو شکر بجالائے اور قبض رزق کو اللہ کی آزمائش سمجھے اور اس حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف سے تشدد بے جا کا خیال نہ کرے بلکہ اپنے اعمال کا نتیجہ تصور کرے یا کسی مصلحت پر مبنی سمجھے۔ قول تعالیٰ!

واما اذ اما ابتلٰه ربه فقدر عليه رزقه فيقول ربی اهانن. كلا بل لا تكرمون اليتيم. ولا تحاضون على طعام المسكين.

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم الباسط کا ہر روز بلا ناغہ وظیفہ کرے نیز اس کو اپنے پاس تحریر کر کے رکھے تو وہ شخص رنج وغم سے محفوظ رہے وہ کسی کا محتاج نہ ہو اور اس کا سامان رزق غیب سے ہو۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم الباسط کا ہر روز بلا ناغہ بہتر مرتبہ وظیفہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو تمام آفتوں اور بلیات سے محفوظ فرمائے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص پچھلی شب کو بیدار ہو کر باوضو ہاتھ اٹھا کر دس بار اسم الباسط کہے تو اس کا قلب ہمیشہ مسرور و مطمئن رہے اور کچھ بھی غم والم نہ ہو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے نفع عطا فرمائیں گے کہ جہاں سے وہ امید بھی نہ کر سکتا ہو۔

۴۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الباسط کے نقش کو کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے تو وہ رنج والم سے محفوظ رہے اس کی روزی میں فراخی ہو اور وہ امراض سوداویہ میں اسم الباسط کو سات روز تک پلیٹ پر لکھ کر چاٹ یا کرے تو انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۷۸۶

۱۳	۲۴	۲۵	۱۰
۱۹	۱۶	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۷
۲۶	۱۱	۱۲	۲۳

الخافض

۲۳۔ الخافض:

(پست کرنے والا) ۱۴۸۱۔ اسم جمالی

یہ کہ فرماں برداروں کو سرفراز فرمانے والا، نافرمانوں کو نیچا دکھانے والا۔

فرض مومن:

مومن کا فرض ہے کہ حق پرست، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار، بندوں کی حمایت کرے اور نافرمانوں کی باطل پرست تحریکوں کو کچل ڈالے اولیاء اللہ سے دوستی رکھے اور دشمنان خدا سے عداوت رکھے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

لطیف نکتہ:

برادران دین اور مشائخ اہل یقین کا رتبہ اپنے سے بلند سمجھنا چاہیے بلکہ اپنا درجہ سب سے کم تر سمجھا جائے۔

شرح مشکوۃ، جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الخافض کا وظیفہ کثرت سے کرے تو حاکم وقت اس سے رضامند رہے اور نرمی وشفقت کا سلوک روا رکھے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص دشمن پر غالب آنا چاہیے تو تین روز روزہ رکھے اور پھر چوتھے روز ایک جگہ اس کو سات بار پڑھے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر غالب آجائے گا۔

۳۔ یہ کہ جب کسی شخص کو کوئی سخت مشکل حاجت درپیش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اسم الخافض کو ایک ہزار چار سو اکیاسی مرتبہ پڑھے، تو وہ مشکل ماشاء اللہ آسان ہو جائے گی۔

۴۔ حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو کسی ظالم کا خدشہ ہو تو وہ اسم الحافظ کو بلا ناغہ ستر بار پڑھا کرے تو وہ دشمن کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الحافظ کا درج ذیل نقش باوضو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اس کا دشمن سرنگوں رہے گا۔

نقش

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۶	۳۷۸	۳۶۲
۳۷۱	۳۶۹	۳۶۷	۳۷۴
۳۶۶	۳۷۳	۳۷۲	۳۷۰
۳۷۹	۳۶۳	۳۶۴	۳۷۵

اَلرَّافِعُ

۲۴. الرافع:

(بلند کرنے والے) ۳۵۱۔ اسم جلالی

یہ کہ غرضیکہ مرتبہ کا پست اور بلند کرنا خدا ہی کے اختیار میں ہے وہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا اور زمینوں کو پست کیا زمین کو بچھا کر آسمان اس پر بلند کیا اور سب کا اندازہ رکھا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ محسوسات اور اپنی ہمت، حیوانی خصائل سے پاک اور بلند کرے گا اس پر اس اسم کے اسرار منکشف ہوں گے۔

شمس المعارف، از حضرت جناب ابو العباس احمد بن علی بونی
اردو ترجمہ، ص ۲۴۷/۲۳۵/۷، فصل اسم الخافض الرافع کے بیان میں

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الرافع کی ریاضت (وظیفہ) کے بعد کسی حاکم یا ظالم کے سامنے اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ شانہ اس حاکم کو ذلیل و خوار کرے گا۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الرافع کا نقش اپنے پاس رکھے گا اور بدیں حال اپنے مدمقابل سے لڑے گا تو انشاء اللہ اس پر غالب آ جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسم الرافع کو اس کے عدد کے موافق پڑھے گا اور از اں بعد اس کے موکل عیدکیائیل کو طلب کرے گا تو وہ فوراً حاضر ہو کر انشاء اللہ حاجت پوری کر دے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الرافع کو اس کے اعداد کے مطابق پڑھے گا اور رفع اور خفض کے تنزلات اس پر منکشف ہوں گے۔

۵۔ یہ کہ اس اسلم الرافع کا خادم لمیائیل ہے اور اسم الرافع میں اسم اعظم دو حرف ہیں اور اس کے بہت سے خواص ہیں منجملہ ان خواص کے ایک یہ ہے کہ جب کسی انسان پر تنگی ہو تو اسم الرافع کے نقش کو تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے اور اس کی تلاوت بھی کرتا رہے اس پر رزق آسان اور فراخ ہو جائے گا اور دنیا میں اس کی قدر و منزلت ہوگی۔

نقش (اسم الرافع)

۳۸۲ عدد

۷۸۶

۸۳	۹۳	۹۵	۸۰
۸۸	۸۷	۸۵	۹۱
۸۴	۹۰	۸۹	۸۸
۹۶	۸۱	۸۲	۹۲

المعز

۲۵. المعز:

(عزت دینے والا) ۱۱۷۔ اسم جلالی

:

عزت و ذلت کا مسئلہ قرآن حکیم نے تعز من تشآء و تذل من تشاء سے حل فرمایا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ عزت و ذلت کی باگ دنیا میں ہو یا آخرت میں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے جس شخص یا قوم کو چاہے بام عروج پر پہنچائے اور جسے چاہے قصر مذلت میں گرائے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنی) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص دوشنبہ کی شب کو یا جمعہ کی شب میں نماز مغرب کے بعد اسم المعز کو ایک سو چالیس روز تک اکتالیس بار بلا ناغہ پڑھا کرے تو وہ دنیا و آخرت میں معزز و محترم ہو جائے۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المعز کو جمعہ کے روز چاندی کی دھات کی تختی پر کندہ کروا دے اور اس کے ارد گرد الملک یعنی (ال م ک) تحریر کروا دے اور ایک سو سترہ بار اس کا وظیفہ کرتا رہے تو وہ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی اسم المعز کا درج ذیل نقش متبرک کو اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق اس کی مطیع ہو جائے۔

نقش

۱۴۸ عدد

۷۸۶

۳۸	۴۳	۳۶
۳۷	۳۹	۴۱
۴۲	۳۵	۴۰

اَلمُذِلُ

۲۶. المذل:

(ذلیل کرنے والا) ۷۷۰ عدد۔ اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ دراصل عزت اور ذلت کا دینے والا خدا تعالیٰ ہے وہی جس کو چاہتا ہے ملک اور سلطنت عنایت کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے اور ملک و سلطنت اس کے واسطے ہے۔

جو محتاجگی کی ذلت سے آزاد ہو کر شہوت پر غالب ہوا۔ اور جس نے اپنے قلب سے حجاب کو دور کیا اس کو قناعت نصیب ہوگی اور حضوری کا وہ مشاہدہ کرے گا یہاں تک کہ تمام مخلوق سے وہ مستغنی ہو جائے گا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق ہوگا۔ من عرف نفسہ فقدر عرف ربہ یعنی جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے آپ کو پہچانا۔ اور خدا اس کو ملک عنایت کرتا۔ اور اس کو ندا دیتا ہے کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف چلی آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی ہے۔

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اسم المذل کا خادم شرطیائیل ہے۔

۲۔ یہ کہ جب آپ کا کوئی دشمن ہو تو آپ خلوت میں رہ کر اسم المذل کے اعداد کے موافق وظیفہ کیا کیجئے تو اس کا موکل حاضر ہو جائے گا تو پھر جو کچھ آپ کی خواہش ہوگی تو انشاء اللہ وہ اس کو پورا کردے گا۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی شخص اس نقش کو تحریر کر کے اس کو دھونی دے کر اپنے پاس محفوظ رکھے گا نیز اس کی تلاوت کا وظیفہ بلاناغہ کرتا رہے گا تو وہ جس شخص پر نگاہ کرے گا وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی بادشاہ یہ وظیفہ کرتا رہے تو پھر بڑے بڑے باغی اور سرکش اس کے مطیع و منقاد ہو جائیں گے۔

نقش

۸۰۱عدد

۷۸۶

۲۵۶	۲۶۱	۲۵۳
۲۵۴	۲۵۷	۲۵۹
۲۶۰	۲۵۲	۲۵۸

اَلسَّمِیْعُ

۲۷. السمیع:

(سننے والا) ۱۸۰۔اسم جمالی

یہ کہ وہ مولیٰ جو ہر آواز کو سنتا ہے خواہ وہ اندھیری رات میں سیاہ چیونٹی کے صاف پتھر پر چلنے کی کیوں نہ ہو وہ اپنے تعریف کرنیوالوں کی تعریف اور دعا کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہے لیکن وہ ہماری طرح کان نہیں رکھتا بلکہ سمع اس کی ایک صفت ہے جس سے ساری چیزوں کو سن لیتا ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

بندہ کی قوت سامعہ، انسان کے کانوں میں سننے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے لہٰذا اس کا فرض ہے کہ اس نعمت کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق خرچ کرے ورنہ خائن کہلائے گا اور خیانت کی سزا پائے گا۔ اللهم احفظنا من شرور انفسنا.

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم السمیع کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرتا رہے تو اس کی دعا قبول ہو اور وہ انشاء اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص جمعرات کے روز نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھ کر دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

۳۔ یہ کہ جو شخص بہرے پن میں مبتلا ہو تو وہ اسم السمیع کو منگل کے روز تحریر کر کے روغن گل سے دھو کر کان میں ڈالے تو بہرا پن ختم ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم السمیع کے نقش کو شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس کو دلی مقصود حاصل ہو۔

۵۔ یہ کہ اگر کوئی شخص درج ذیل نقش کو سونے کی دھات کی تختی پر کندہ کروا کر پہنے تو پھر عجیب و غریب مقامات مشاہد کرے گا۔

نقش

۲۱۱عدد

۷۸۶

۴۰	۵۱	۵۲	۳۷
۴۶	۴۳	۴۲	۴۹
۴۱	۴۸	۴۷	۴۴
۵۳	۳۸	۳۹	۵۰

البصیر

۲۸. البصیر:

(دیکھنے والے)۳۰۲۔اسم جمالی

یہ کہ بصیر وہ ذات پاک ہے جو زمین وآسمان اوران کے درمیان جو چیز ہے ہر ایک ذرہ ذرہ کا مشاہد کررہی گہرے سمندر کی تہہ میں جو چیز ہو یا سر بفلک پہاڑ کی جڑ میں جو چیز پوشیدہ ہر ایک اس کی نظر کے سامنے موجود ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم البصیر کو سنت اور نماز فجر کے درمیان پڑھے تو انشاء اللہ اس پر نظر عنایت فرمائیں گے۔

۲۔ یہ کہ جب کسی شخص کی آنکھیں درد کرتی ہوں یا وہ ضعف بصر میں مبتلا ہو تو وہ مشک وزعفران سے چینی کی رکابی پر اس اسم البصیر کے نقش کو تحریر کرکے ازاں بعد! گلاب سے دھو کر عنبر خام وکافور ملا کر سرمہ آنکھوں میں لگایا کرے تو درد چشم دور ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم البصیر کے نقش کا باوضو تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ صاحب بصیرت ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر اسم البصیر کے نقش کو تحریر کرکے کسی بچے کے گلے میں لٹکایا جائے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے۔

۵۔ یہ کہ اگر آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت اس کو پڑھ کر پھونک لیا جائے تو آنکھوں میں روشنی ہو جائے۔

نقش

۳۳۳عدد

۷۸۶

۷۱	۸۱	۸۲	۶۸
۷۶	۷۴	۷۳	۷۹
۷۲	۷۸	۷۷	۷۵
۸۳	۶۹	۷۰	۸۰

اَلْحَکَمُ

۲۹. الحکم:

(حکم کرنے والا) ۶۸۔ اسم جمالی

یہ کہ حکم فیصلہ کرنے والا۔ جس کے فیصلہ کو کوئی رد نہ کر سکے۔ مراتب حکم قضاء قدر توضیح مقصد کے سمجھنے کی ضرورت ہے مثلاً سائیکل کے ایجاد کرنیوالے کے ذہن میں پہلے ایک خیال آیا کہ اس قسم کی ایک چیز ایجاد کی جائے جس کے دو پہیے ہوں۔ دونوں کے درمیان ایک زنجیر ہو۔ اوپر بیٹھنے کی جگہ ہو اس خیالی تصویر سے اس شخص کا نام حکم ہوگا۔ اس کے بعد وہ اسباب مطلوبہ کو جمع کرتا ہے تاکہ مسببات پیدا ہوں اس درجہ کا نام قضاء ہے ازاں بعد ترتیب دے کر وہ نتائج پیدا کر کے دکھاتا ہے اس کا نام قدر ہے۔

احکم الحاکمین خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ نے سارے نظام عالم کا آنکھ جھپکنے کی دیر بلکہ اس سے بھی پہلے ایک نقشہ تجویز فرمایا اس لحاظ سے وہ ذات پاک حکم کہلائی۔ بعد ازاں! سارے نظام عالم کے اسباب کو جمع فرمایا تاکہ مسببات وجود میں آئیں یہ درجہ قضاء ہوا۔ بعد ازاں۔ اسباب کو کام میں لا کر مسببات پیدا کر دکھائے یہ درجہ تقدیر ٹھہرا۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال والیہ الطرحع والمآب.

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الحکیم کا وظیفہ جمعہ کی نصف شب کو باوضو ہو کر پڑھے گا تو پروردگار عالم اسے قلب و باطن میں صفا پیدا فرمادے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الحکیم کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا قلب روشن ضمیر ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الحکیم کا نقش جمعہ کے روز چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ اسم الحکیم کا بلاناغہ وظیفہ پڑھنے سے اور دودھ پلانے سے بچے جلد بولنے لگے گا۔

نقش

۹۹ عدد

۷۸۶

۳۲	۲۷	۱۹
۳۰	۲۳	۳۵
۲۶	۱۸	۳۳

اَلعَدلُ

۳۰. العدل:

(انصاف کرنے والا) ۱۰۴۔ اسم جلالی

یہ کہ اس کے معنی عادل یعنی انصاف کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ ایسا عادل ہے جس کا ہر فعل عدل محض ہے یعنی اس کا ہر کام بے عیب اور اپنی خوبیوں کے لحاظ سے بہترین ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

نتیجہ:

جب ایک مسلمان کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں۔ اور اپنی خوبیوں کے لحاظ سے عمدہ ترین ہے لہٰذا اس کا فرض ہے کہ کسی مصیبت اور رنج میں اللہ تعالیٰ پر اعتراض نہ کرے جو اس پر گزرے اس پر صابر رہے تیوری نہ چڑھائے بلکہ اس کا شکر بجا لائے مثلاً بیٹا مر جائے تو خیال کرے کہ اس وقت اس کا مرنا ہی بہتر۔ اس لیے مرا۔ اگر یہ زندہ رہتا تو خدا جانے اس کے باعث مجھ پر اور اس پر کس کس قسم کے وبال آتے وہ خود بھی بچ گیا اور ہمیں بھی بچا گیا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسم العدل کا وظیفہ کیا کرے تو پروردگار عالم اس کو غیب سے رزق عطا فرمائیں گے اور اس کو اعمال حسنہ کی توفیق ہوگی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم العدل کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر تحریر کرے اور پھر ان ٹکڑوں کو صدق قلب سے کھالے تو پروردگار عالم تمام مخلوق کو اس کے لیے مفتوح و تسخیر فرمادے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم العدل کا نقش طہارت کی حالت میں تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ گناہوں سے محفوظ رہے گا نیز وہ حاکم کی نظروں میں معزز و محترم سمجھا جائے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

نقش

۱۳۵عدد

۷۸۶

۳۴	۳۹	۳۱
۳۲	۳۵	۳۷
۳۸	۳۰	۳۶

اَللَّطِیْفُ

۳۱. اللطیف:

(بھید جاننے والا) ۱۲۹۔ اسم جمالی

یہ کہ اس اسم مصداق وہ بن سکتا ہے جو باریک سے باریک مصالح کو سمجھ سکتا ہو اور ہر چیز کی مصلحت کی بناء پر بہترین ٹھکانے پر خوش اسلوبی سے لگا سکتا ہو۔ ایسے علم اور فضل کا انتہائی کمال فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہٗ ہی میں پایا جاتا ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

جو آسمان و زمین اور بحر و بر کی ہر چیز کی مصلحت سمجھتا ہے اور انہیں ٹھکانے لگاتا ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

مثال:

اسم لطیف ہی کا لطف ہے کہ بچہ کو ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں (پردہ جو بچے پر لپٹا ہوتا ہے، رحم، اور شکم مادر) کے اندر بناتا ہے اس کی وہاں حفاظت کرتا ہے ناف کے ذریعہ سے غذا بہم پہنچاتا ہے پھر بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے ماں کا پستان چوسنا الہام کرتا ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

عبرت:

جب انسان سمجھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ لطیف ہونے کے لحاظ سے میرے دل کی باتوں کو جاننے والا ہے اس کے بعد اسے چاہیے کہ ظاہر و باطن کو ہر قسم کی آلائش اور

برے اخلاق سے بچائے اس کی نعمت کا شکر کرے نیکی کی توفیق اس سے مانگے۔ اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اس سے معافی کا خواست گار ہو۔

شرح مشکوۃ۔ از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

خاصیت:

۱۔ صاحب شمع المعارف جناب ابوالعباس احمدؒ بن علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ: حاجت روائی اور کشائش رزق کی بھی اس اسم میں خاصیت ہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص غمگین یا حاجت مند ہو تو وہ اس اسم اللطیف کو پڑھے حاجت کا حصول ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اسم اللطیف کے نقش کو نیک ساعت میں جو کوئی شخص سونے یا چاندی کی دھات کی تختی پر کندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر کشائش فرمائے گا۔

۴۔ یہ کہ صاحب دار النظیم نے تحریر کیا ہے کہ یہ اسم اللطیف سب اسماء سے ممتاز ہے اور سریع الاثر ہے اور تیز بہدف ہے نیز اسم اللطیف تمام قسم کے اورام واسقام وامراض و آلام میں نافع اور سریع التاثیر ہے۔

۵۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم اللطیف کو بلا ناغہ ایک سو تہتر بار پڑھے تو پروردگار عالم اس کے لیے اسباب معیشت کو فراخ فرمادے گا اور فقر و فاقہ کو دور فرمادے گا۔

نقش

۱۶۰ اعدد

۷۸۶

۲۷	۳۸	۵۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۶
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

الخبیرُ

۳۲. الخبیر:

(ہر چیز کی خبر رکھنے والا) ۸۱۲۔اسم جلالی

یہ کہ خبیر وہ مولیٰ ہے جس سے پوشیدہ خبریں مخفی نہ رہیں۔ زمین و آسمان کے ذرہ ذرہ کی نقل و حرکت بلکہ ہر ذی روح کے قلبی اضطراب و اطمینان سے پوری پوری خبر رکھتا ہو خبیر اور علیم کا مطلب قریب قریب ایک ہے فرق صرف اتنا ہے کہ علم کو جب پوشیدہ رازوں کی طرف نسبت کیا جائے تو ان کے جاننے والے کو خبیر کہتے ہیں۔

عبرت:

بندہ کا فرض ہے کہ اپنے دل کے پوشیدہ حالات کو جانچے کہ اس میں کس قدر خیانت، خود پسندی، زر پرستی، جاہ طلبی کے امراض قبیحہ مضمر ہیں اور پھر ان سے پاک و صاف ہونے کی سعی تام کرے۔

قد افلح من زکھا وقد خاب من دسھا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف الشیخ ابو العباس احمدؒ بن علیؒ بونیؒ نے ارشاد فرمایا کہ: معلوم ہو کہ خبیر وہ ذات ہے کہ جس کے سامنے سے کوئی شئے چیز بھی غائب نہیں ہو سکتی ہے اور جو ذرہ حرکت کرتا ہے اس کو اس کی خبر ہوتی ہے۔

۲۔ یہ کہ اس طرح اس کو پڑھنا چاہیے (یا خبیر خبرنی عن کذا) یعنی اے خبیر! مجھے فلاں معاملے کے بارے میں مطلع فرما دیجیے خواب میں کل حال معلوم ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس کا موکل قھر یائیل ہے (بحمد اللہ تعالیٰ) خزانوں اور پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا

۴۔ یہ کہ اگر اس اسم الخبیر کو برتن (طشتری) میں تحریر کر کے کند ذہن کو پلائیں تو اس کا ذہن توی الحفظ یا صاف ہو جائے گا۔

۵۔ یہ کہ اگر اس اسم الخبیر کو مشک و زعفران اور گلاب سے مع اسم موکل (قھر یائیل) کے تحریر کر کے سر کے نیچے رکھیں اور سو ہیں تو خواب میں سب خبر معلوم ہو جائے گی۔

۶۔ یہ کہ جس شخص پر اس کا نفس امارہ غالب آجائے تو اس اسم الخبیر کا وظیفہ کثرت سے اور بلاناغہ کرے گا تو وہ نفس امارہ پر غالب آجائے گا۔

۷۔ یہ کہ اگر رنگ کی تختی پر جمعہ کے روز کی پہلی ساعت میں کندہ کروا کر منہ میں رکھے تو اسکو استقاء کے مرض میں انشاءاللہ نہایت فائدہ بخش ہوگا۔ نقش آگے ہے۔

نقش

۸۵۳عدد

۷۸۶

۱۹۸	۲۰۹	۲۱۰	۱۹۵
۲۰۴	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۷
۱۹۹	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۲
۲۱۱	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۸

الحلیم

۳۳. الحلیم:

(بُردبار)۸۸۔اسم جمالی

یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ جو بندوں کی نافرمانی کو دیکھتا ہے لیکن اس کا غیظ وغضب جوش میں نہیں آتا اور باوجود قدرت رکھنے کے بدلہ لینے پر آمادہ نہیں ہوتا۔

چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

ولو یوء اخذ اللہ الناس بما کسبوا ما ترک علی ظھر ھامن دآبۃ.

ترجمہ: اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال پر گرفت کرتا تو روئے زمین پر کوئی زندہ نہیں رہتا۔

عبرت:

انسان اگر اس اسم کا مظہر بننا چاہے تو ضبط نفس، تحمل اور بردباری کی مشق کرے جس قدر بھی خلاف طبع یا رسی باتیں پیش آئیں۔ سب کو برداشت کرے اشتعال میں نہ آئے وقار کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

اللھم وفقنا لما تحب و ترضی.

(المقصد الاسنی شرح اسماء الحسنی) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الحلیم کا وظیفہ بادشاہ یا حاکم وقت کے سامنے کرے تو وہ ان کے غصہ و

غضب سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الحلیم کا وظیفہ کثرت سے کرے گا تو وہ حلیم الطبع ہو جائے گا اور اس کے قلب میں صبر و سکون پیدا ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص لد درخت لگاتے وقت اسم الحلیم کو اٹھائیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ درخت سرسبز اور بارآور ہو جائے گا اور خزاں سے محفوظ رہے گا اور کھیت سرسبز ہوگا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اس نقش کو لکھ کر گلے میں لٹکائے گا تو وہ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ صاحب شمس المعارف، الشیخ علی بونی تحریر کرتے ہیں کہ:

جو سالک، اس پر مداومت کرے اس کا موکل اس کو علم اکسیر تعلیم کرے اور نام (جھطیائیل) ہے اور یہ اسم الحلیم ہر ایک ظاہری اور باطنی مرض کو فائدہ کرتا ہے۔

نقش

۱۱۹عدد

۷۸۶

۱۷	۲۸	۹	۱۴
۲۳	۲۰	۱۹	۲۶
۱۸	۲۵	۲۴	۲۱
۳۰	۱۵	۱۶	۲۷

اَلْعَظِیْمُ

۳۴. العظیم:

(ذات وصفات میں سے سب سے بڑا) ۱۰۲۰۔ اسم جمالی

یہ کہ عظیم اصل میں عظیم الجسم پر استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہاں عظیم سے مراد وہ ذات ہے جس کی حقیقت اصلیہ کو عقل بھی تصور نہیں کر سکتی اور یہ فقط ذات حق جل وعلی شانہ کا خاصہ ہے۔

انسانوں میں عظیم:

انسانوں میں عظیم (بلند پایہ ہستیاں) انبیاء علیہم السلام اور علمائے کرامؒ کی ہیں۔

(المقصد الاسنی شرح اسماء الحسنی) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالی

رحمت الٰہی کی جو خصوصیات مقربین الٰہی سے ہوتی ہیں دوسرا کوئی ان کی حقیقت کو بھی معلوم نہیں کر سکتا۔ ہاں! یہ ضرور ہے کہ عظمت مطلقہ تو اللہ تعالیٰ کا خاصہ ہے مگر مقربین کی عظمت بمقابلہ ان سے کم درجہ والوں کی ہوتی ہے مثلاً، شاگرد سے استاد کی اور مرید سے مرشد کی عظمت زیادہ ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنی) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ اس اسم العظیم کو جوڑا کر پڑھے تو چاہے کہ اسم العلی کو بھی اس کے ساتھ ملائے مثلاً، العلی العظیم کیونکہ ان دونوں اسموں میں سر عظیم ہے یعنی عظیم راز ہے۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم العظیم کا ہمیشہ بلا ناغہ وظیفہ کرتا رہے گا تو وہ لوگوں کی نظروں میں انشاء اللہ معزز ومحترم رہے گا اور حق تعالیٰ شانہ اس کو ہر بلا سے محفوظ فرمائیں گے۔

۳۔ یہ کہ اگر اسم العظیم کے نقش کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ عزیز خلائق ہوگا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اس نقش کو سونے یا چاندی کی دھات کی تختی پر کندہ کروائے اور اس کے گرد الملک تحریر کروائے اور اپنے پاس رکھے اگر انگوٹھی بنوائے تو پہنے رکھے تو تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ یہ کہ اگر اس کا نقش تحریر کرے بچے کے گلے میں لٹکائے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

نقش

۱۰۵۱اعدد

۷۸۶

۲۵۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۴۷
۲۵۶	۲۵۳	۲۵۲	۲۵۹
۲۵۱	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۴
۲۶۳	۲۴۸	۲۴۹	۲۶۰

اَلغَفُورُ

۳۵. الغفور:

(گناہ بخشنے والا) ۱۲۸۶۔ اسم جمالی

یہ کہ غفور بمعنی غفار ہی ہے لیکن غفور میں ایک طرح کا مبالغہ پایا جاتا ہے غفار میں بہ لحاظ مغفرت کے مبالغہ ہے کہ بار بار مغفرت فرماتا ہے اور غفور سے مراد تام الغفر ان ہے کہ انتہائی سے انتہائی مغفرت کا درجہ عطا فرماتا ہے۔

(المقصد الاسنی شرح اسماء الحسنی) از حجۃ الاسلام امام ابی حامد الغزالیؒ

فرض بندہ:

بندہ کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے بے اعتدالیاں پر اس قدر عفو کرے کہ بندوں میں غفار کہلانے کا مستحق ہو جائے۔

واللہ الموفق والمعین

(شرح اسماء اللہ الحسنی) از شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ جو شخص بادشاہ کا غصہ دور کرنا چاہے اس (مقصد) کے واسطے یہ اسم نافع ہے۔

۲۔ یہ کہ جس بادشاہ یا حاکم کے نام پر اس اسم الغفور کو پڑھے گا اور موکل حرقطیائیل کو اس پر مسلط کرے گا اور نیک طالع میں اس اسم کے تعویذ اور موکل علوی کے نام کو اس پر لکھ کر اس کے سامنے جائے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کی قدر اس کے سامنے بلند کرے گا۔

۳۔ یہ کہ یہ اسم بطور وظیفہ کے دو دشمنوں میں صلح کروانے میں مفید ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ

۴۔ یہ جو کوئی بیمار شخص اسم الغفور کے حروف مقطعات یا الغفور تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کو شفاء ہو اور مخلوق میں عزت مند ہوگا۔

نقش

۷۸۶

۳۱۷	۳۲۷	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۲	۳۲۰	۳۱۹	۳۲۵
۳۱۸	۳۲۴	۳۲۳	۳۲۱
۳۲۹	۳۱۵	۳۱۶	۳۲۶

اَلشَّکُوْرُ

٣٦. الشکور:

(قدردان)٥٢٦اسم جمالی۔

یہ کہ شکوہ وہ سوئی ہے جو تھوڑی سی اطاعت بہت زیادہ درجے عطا فرماتا ہے اور چند روزہ اعمال صالحہ کے بدلہ میں آخرت کی غیر متناہی نعمتوں کا مستحق ٹھہراتا ہے آخرت کی بے انتہاء نعمتوں کا بدلہ دینے کے لحاظ سے شکور کا اصلی مصداق فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے جو ایک نیکی کا بدلہ کئی گنا دے اسے بھی شاکر کہتے ہیں۔

اور جو شخص محسن کی تعریف کرے اسے بھی شاکر کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات دونوں معنی میں شکور ہے پہلے معنی تو ظاہر ہے دوسرے معنی بھی اللہ تعالیٰ کے حق میں بطریق اولیٰ صادق آتے ہیں۔ کہ بندوں کو توفیق عطا فرماتا ہے پھر خود ہی ان کی تعریف کرتا ہے مثلاً۔

نعم العبد انہ اواب

ترجمہ: وہ کیسا ہی اچھا بندہ تھا جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا تھا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

خاصیت:

١۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
اس کے عدد مبسوط کے ساتھ اس کو پڑھے موکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گا نام اس کا طویائیل ہے۔

٢۔ یہ کہ اس کے نقش کو حصول برکت اور دوام نعمت کے واسطے سونے یا چاندی کی لوح میں لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق کشادہ ہو۔

٣۔ یہ کہ جو شخص مفلس و تلاش اسم الشکور بلاناغہ اکیس مرتبہ پڑھا کرے تو وہ غنی ہو جائے گا اور مخلوق میں باعزت ہوگا۔ نقش آگے ہے۔

نقش:

٥٢٦عدد

٧٨٦

١٢٧	١٣٧	١٣٨	١٢٤
١٣٢	١٣٠	١٢٩	١٣٥
١٢٨	١٣٤	١٣٣	١٣١
١٣٩	١٢٥	١٢٦	١٣٦

العلیٌّ

۳۷. العلی:

(بلند مرتبہ) ۱۱۰۔ اسم جلالی

یہ کہ علی، وہ ذات ہے جس کے مرتبہ کیا وپر کسی دوسرے کا مرتبہ نہ ہو۔ زمین وآسمان بحر وبر کی ساری اشیاء کے مرتبے اس سے کم ہوں۔ یہ معنی فقط ذات باری عزاسمہ وجل مجدہ کے ساتھ خاص ہے ہاں مخلوقات میں سے انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ عظام کے درجے بلند ہیں۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالی صاحب

تخلق:

اس اسم کا تخلق بایں صورت حاصل ہوسکتا ہے کہ علم وعمل کے حاصل کرنے میں اس قدر سعی تام کرے کہ اپنے بنی نوع پر سارے کمالات فائق نظر آئے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ جس قدر ترقی پائے گا انبیاء علیہم السلام کے درجہ تک نہیں پہنچ سکے گا کیونکہ ان کا درجہ سب سے بلند ہے۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی صاحبؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم العلی کا وظیفہ بلاناغہ کثرت سے کیا کرے تو ماشاء اللہ وہ شخص بلند رتبہ ہوجائے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر اسم العلی کا وظیفہ مسافر شخص کرے تو اپنے وطن پہنچ کر رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم العلی کا وظیفہ صبح وشام کیا کرے تو وہ ہر قسم کی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم العلی کا وظیفہ ایک سو دس بار بلاناغہ کیا کرے تو انشاء اللہ غنی ہوجائے گا۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم العلی کا نقش اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ مخلوق کی نگاہ میں معزز ہوگا۔

نقش:

۱۴۱ عدد

۷۸۶

۳۶	۴۱	۳۳
۳۴	۳۷	۳۹
۴۰	۳۲	۳۸

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

اَلْکَبِیْرُ

۳۸. الکبیر:

(بڑی شان والا) ۲۳۲۔اسم جمالی

یہ کہ الکبیر سے مراد صاحب کبریا ہے کبریا سے مراد ذات کا کمال ہے اور وہ ذات کا کمال وجود کے کمال سے ہوتا ہے۔ وجود کا کمال دو چیزوں پر منحصر ہے پہلا یہ کہ ازلی اور ابدی ہو۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالی صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بوئیؒ فرماتے ہیں کہ:
جو کوئی اس ذکر اسم الکبیر کو ہمیشہ پڑھتا ہے خداوند کریم اس کی حفاظت کرتا ہے۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی اسم الکبیر کو بلا ناغہ پڑھے گا تو وہ مخلوق کی نظر میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی بادشاہ، امیر یا وزیر اسم الکبیر کے نقش کو چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کروا کر پہنے اور اس کے گرد الملک کا اسم کندہ کروا دے تو تمام مخلوق اس کی مسخر ہو جائے گی۔

نقش:

۲۶۳عدد

۷۸۶

۵۳	۶۴	۶۵	۵۰
۵۹	۵۶	۵۵	۶۲
۵۴	۶۱	۶۰	۵۷
۶۶	۵۱	۵۲	۶۳

اَلْحَفِیْظُ

۳۹. الحفیظ:

(نقصان سے بچانے والا) ۹۹۸۔اسم جمالی

یہ کہ حفیظ وہ حافظ ہے جو نظام عالم کی ہر چیز کو محفوظ رکھتا ہے باوجود یکہ آپس میں وہ متضاد اور ایک دوسرے کی دشمن ہیں مثلاً پانی اور آگ، گرمی اور سردی، رطوبت اور یبوست اجسام مرکبہ انہیں مختلف اجزاء سے مرکب ہوتے ہیں لیکن باوجود ایک دوسرے کے دشمن ہونے کے پھر ایک قالب میں حد اعتدال پر رکھنا، تا کہ کوئی دشمن دوسرے کو فنا نہ کرنے پائے اور متضاد اجزاء سے مرکب اجسام کو ٹھیک طور پر چلانا یہ حفیظ عز اسمہ وجل مجدہ ہی کا کام ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالی صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بوئیؒ فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ اس کی خلوت (خلوت میں ذکر سے) ذاکر کے اندر رفعت وجاہ اور حفظ اوقات کی قوت پیدا ہوتی ہے موکل اس کا منیائیل ہے یہ کہ جب سالک اس اسم کا ورد کرتا ہے موکل اس پر نازل ہوتا ہے۔

۲۔ یہ کہ موکلوں کی چالیس صفیں اس کے ماتحت ہیں یہ سب ذاکر کی خدمت کا عہد کرتے ہیں۔

۳۔ یہ کہ اگر اس اسم کے نقش کو مع اسم موکل کے چاندی کی تختی پر لکھ کر مال کے صندوق میں رکھیں تو ہر ایک آفت سے محفوظ رہے۔

۴۔ یہ کہ اگر بچہ کے گلے میں باندھیں تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

نقش:

۱۰۲۹ اعدد

۷۸۶

۲۴۵	۲۵۵	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۰	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۳
۲۴۶	۲۵۲	۲۵۱	۲۴۹
۲۵۷	۲۴۳	۲۴۴	۲۵۴

المُقِیتُ

۴۰. المقیت:

(روزی دینے والا) ۱۵۵۰ اسم جلالی۔

یہ کہ دل اور بدن کی غذا کا پیدا کرنے والا۔ دل کی غذا معرفت الٰہی اور بدن کی غذا خوراک ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

مقیت کے معنی توانا، نگہبان، گواہ اور حاضر بھی ہو سکتے ہیں قولہ تعالیٰ۔

و کان اللہ علی کل شیء مقیتا.

تخلق:

بھوکوں کو کھانا کھلائے۔ غافلوں کو راہ ہدایت بتائے۔ اپنے نفس کے حالات پر خبردار رہے اور اپنی اصلاح پر قدرت پائے تو اس اسم سے متخلق سمجھا جائے گا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ جو شخص اسم المقیت کا ذکر کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے اس کو حاصل ہو جاتا ہے۔

۲۔ یہ کہ اگر اس اسم المقیت کو اگر چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر وہ شخص پہن لے کہ جسے قوت و طاقت کی ضرورت ہو تو انشاء اللہ وہ شخص غالب رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جب اسم المقیت کو اسم الرزاق کے ساتھ تحریر کر کے اگر کسی مکان میں لگا دیں تو انشاء اللہ نہایت برکت کا باعث ہو۔

۴۔ یہ کہ جو شخص خواہشات نفسانی میں مبتلا ہو تو اس کے لیے اسم المقیت کا مسلسل اور بلا ناغہ وظیفہ انشاءاللہ مفید رہے گا۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم المقیت کا ہمیشہ وظیفہ کرے گا تو اس پر انشاءاللہ رزق کی کشائش ہو کر رہے گی اور اس کی مشکلات آسان ہوتی رہیں گی۔

نقش:

۵۸۱عدد

۷۸۶

۱۳۳	۱۴۳	۱۴۴	۱۳۰
۱۳۸	۱۳۶	۱۳۵	۱۴۱
۱۳۴	۱۴۰	۱۳۹	۱۳۷
۱۴۵	۱۳۱	۱۳۲	۱۴۲

اَلْحَسِیْبُ

۴۱. الحسیب:

(کفایت کرنے والا) ۸۰۔ اسم جمالی

یہ کہ حسیب سے مراد کافی ہے ایسا کافی کہ جس کا وہ ہو جائے اس کو پھر کسی دوسرے کی حاجت باقی نہ رہے۔ یہ صفت حقیقتاً سوائے خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کے کہیں نہیں پائی جاتی۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

بعض کہتے ہیں کہ حسیب بمعنے محاسب ہے چنانچہ قیامت کے دن مخلوقات سے لے گا اور اللہ تعالیٰ ایسا محاسب ہے کہ انسانوں کے سانس بھی گن لیتا ہے۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق دہلویؒ

فرض بندہ:

جب انسان جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کافی ہے اسے چاہیے کہ اسی پر اکتفا کرے اور سب کاموں میں اس حسن تدبیر پر بھروسہ کرے۔ ومن یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ اور جب جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سانس بھی گنتا ہے اور ان کا حساب لے گا۔ تو چاہیے کہ اپنے تمام افعال اور حالات کو نقائص اور عیوب سے رکھے:

اللھم وفقنا لما تحب و ترضی

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

خاصیت:

ا۔ یہ کہ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
اس اسم یعنی الحسیب کے ساتھ تقرب کی یہ صورت ہے کہ مخلوق کی طرف سے بالکل روگردان (یعنی یکسو) ہو جائے اور اپنے فطروں کی خوب حفاظت کرے۔ یعنی یہ کہ اسم الحسیب کا وظیفہ اپنا مطمع نظر بنالے اور ہر طرح سے یکسوئی اختیار کرتے ہوئے وظیفہ کے سبب سے تمام قسم کے خطرات سے خود کو محفوظ کرلے۔

۲۔ یہ کہ جب آپ کا کوئی دشمن ہو تو بس۔ اسم الحسیب کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو وہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا اس کے موکل کا اسم مطائیل ہے۔

۳۔ یہ کہ اگر اسم الجلیل کو بھی اس اسم الحسیب کے ساتھ ملا کر وظیفہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو معزز فرمادیں گے انشاء اللہ۔ یہ کہ حضرات مشائخ کرام کے واسطے یہ ذکر نہایت درجہ مناسب ہے۔

نقش:

۱۱۱عدد

۷۸۶

۱۵	۲۶	۲۷	۱۲
۲۱	۱۸	۱۷	۲۴
۱۶	۲۳	۲۲	۱۹
۲۸	۱۳	۱۴	۲۵

اَلْجَلِيْلُ

۴۲. الجلیل:

(عزت والا) ۷۳۔ اسم جمالی

یہ کہ جلالت سے مراد بلند مرتبہ ہونا ہے جلیل مطلق فقط خدائے قدوس وحدہ لا شریک لہ ہے کبیر، جلیل، عظیم، امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔
اسم کبیر کمال ذات کی طرف راجع ہوتا ہے۔ اور جلیل کمال اور عظیم صفات اور ذات دونوں کے کمال کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔

تخلق:

انسان اپنے نفس کو کمال سے موصوف بنائے۔ باطنی صفات کو درست کرے۔ بداخلاقیوں سے باز آجائے تا کہ جلیل اور جمیل ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوقات سب سے دوست رکھیں۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

خاصیت:

ا۔ یہ کہ صاحب المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ:
معلوم ہو کہ جلیل وہ ہے جو نعومت سے جلال و جمال کے ساتھ موصوف ہو۔ جو شخص اس اسم الجلیل کی مداومت کرے بلند، مرتبہ پائے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الجلیل کا وظیفہ خلوت میں بلا ناغہ کرتا ہے رہے تو وہ تمام مخلوق میں معزز و محترم ہو جائے گا اس کا موکل اتیائیل ہے۔

۳۔ یہ کہ جس کو تخیلات سوداویہ کا مرض ہو۔ تو اسم الجلیل کو لکھ کر پلائے تو نفع ہوگا انشاء اللہ۔

۴۔ حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ نے اپنی شرح اسماء الحسنیٰ میں تحریر فرمایا ہے کہ جو کوئی اسم کو مشک و زعفران و گلاب سے چینی کی طشتری میں تحریر کر کے پیے گا وہ مخلوق میں معزز ہوگا۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم الجلیل کو تہتر بار وظیفہ کیا کرے صاحب عزت و وقار ہو جائے گا۔

۶۔ یہ کہ جو شخص اسم الجلیل کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ انشاءاللہ امراض سوداویہ سے محفوظ و مامون رہے گا اور اس کی انشاءاللہ حاجت بر آری ہوگی۔

نقش:

۱۰۴ اعدد

۷۸۶

۱۳	۲۴	۲۶	۱۰
۱۹	۱۷	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۸
۲۷	۱۱	۱۲	۲۳

اَلْکَرِیْمُ

۴۳. الکریم:

(سخی، بندوں کا حاجت روا) ۲۷۰۔ اسم جمالی

یہ کہ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ:
معلوم ہو کہ کریم وہ ہے کہ جس وقت وہ قادر ہو تو معاف کر دے اور جب وعدہ کرے اس کو وفا کرے۔ اور جب دے تو اس قدر دے کہ غنی کر دے اور یہ باتیں بجز خداوند تعالیٰ کے اور کس میں ہیں اور تکرم سے پہلا کرم مراد ہے جو نعمت ایجاد ہے یعنی روح کا اقدار اور میثاق کا لینا اور عالم کو عدم سے وجود کی طرف نکالنا۔

اور دوسرا کرم عقل کے ساتھ مقید کرنا اور پھر اور کرم نبیوںؑ کی دعوت کا ہے اور حکمت شریفہ کے ظہور کا۔ اور ہمارے دلوں میں اس کے ڈالنے کا۔ یہاں تک کہ ہم اس پر ایمان لائے۔ اگر اس کا کرم ہم پر نہ ہوتا تو ہماری کیا مجال تھی کہ ہم ایمان لا سکتے۔ اور یہ اس کا انتہا درجہ کا کرم ہے کہ کافر اس کے غیر کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی نافرمانیاں کرتے ہیں مگر وہ عذاب میں جلدی نہیں کرتا تھا اور یہ بات ہم پر اس کے خاص کرم سے ہے کہ جو ایک نیکی کرے اس کو دس نیکیوں کا ثواب۔ اور جو ایک بدی کرے اس کو ایک بدی کا گناہ۔ اور جب خدا کی طرف رجوع ہوتا ہے تو توبہ کرتا ہے خدا اس کی سب برائیاں نیکیوں سے بدل دیتا ہے یہ بات اس کے بڑے کرم سے ہے۔

(شمع المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ ص ۷۴۱/۷۴۲

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص خلوت میں اسم الکریم کا وظیفہ بلا ناغہ پڑھا کرے تو اسے خیر و کرم نصیب ہو جائے۔

۲۔ یہ کہ جب کوئی سالک اسم الکریم کے موافق اس کا وظیفہ کیا کرے تو اس اسم کا موکل مرقیائیل حاضر ہو کر بحمد اللہ تعالیٰ اس کی حاجت برآری کرے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص استراحت کے وقت اسم الکریم کا وظیفہ کثرت سے پڑھا کرے تو اس کو نہایت درجہ عزت حاصل ہو۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم الکریم کو عقیق پر کندہ کروا کر انگوٹھی میں جڑوا کر بائیں ہاتھ میں پہن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے کثرت سے روزی ملے اگر بے روز ہو تو روزی حاصل ہو۔

۵۔ یہ کہ جو کوئی شخص درج ذیل نقش کو انگوٹھی پر کندہ کروا کر ہاتھ میں پہنے تو وہ کبھی مفلس نہ ہوگا۔

نقش:

۷۸۶

۶۰	۷۴	۷۳	۶۳
۷۱	۶۵	۶۶	۶۸
۶۷	۶۹	۷۰	۶۴
۷۲	۶۲	۶۱	۷۵

الرَّقِیْبُ

۴۴. الرقیب:

(نگاہ رکھنے والا) ۳۱۲۔ اسم جمالی

یہ کہ صاحب شمع المعارف الشیخ علی بوٗنی فرماتے ہیں کہ:

معلوم ہو کہ رقیب وہ ذات ہے جو پوشیدہ سے پوشیدہ اور ادنے سے ادنے چیز کی حفاظت اور رعایت کرتا ہے اور دائم الوجود ہے نہ زمان اس کو محدود کر سکتا ہے نہ مکان اور یہ صفت سوائے خداوند تعالیٰ کے اور کسی میں نہیں۔

(شمع المعارد) از جناب الشیخ علی بوٗنی

اردو ترجمہ، ص ر۴۳۷

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص شب و روز اسم الرقیب کی تلاوت اور اذکار و اوراد میں مصروف رہے تو انشاء اللہ موکل حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر کسی شخص سے محبت پیدا کرنی مقصود ہو تو اسے برتن میں تحریر کر کے پلائیں تو وہ بہت زیادہ محبت کرنے لگے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر اسم الرقیب کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر کند ذہن کو پہنائیں تو اس کو فہم

نصیب ہو اور جو کوئی اس کو اپنے پاس محفوظ رکھے وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الرقیب کو ہر روز سات مرتبہ بلا ناغہ پڑھے گا تو اس کے مال میں برکت ہوگی اور اس کی اولاد زندہ سلامت رہے گی۔

نقش:

۳۱۲ عدد

۷۸۶

۷۳	۸۴	۸۵	۷۰
۷۹	۷۶	۷۵	۸۲
۷۴	۸۱	۸۰	۷۷
۸۶	۷۱	۷۲	۸۳

المُجِیبُ

۴۵۔ المجیب:

(قبول کرنے والا) ۵۵۔ اسم جمالی

یہ کہ سائلوں کی مدد کرنے والا۔ دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنے والا۔ بیکسوں کا حاجت روا۔ بلکہ محتاج کی حاجت سے پہلے حاجت روائی کے اسباب پیدا کرنے والا۔ یہ کام فقط اللہ تعالیٰ جل جلالہ وعم نوالہ ہی کے شایان شان ہے کیونکہ وہی محتاجوں کی حاجتیں ان کے سوال اور بیان سے پہلے اپنے علم ازلی سے جانتا ہے۔

مظہر مجیب:

انسان کا فرض ہے کہ پہلے تو امر ونواہی میں اپنے رب کے حکم کی اجابت کرے یعنی ہر حکم کی تعمیل کرے پھر بندوں پر اسی صفت کا ظہار کرے کہ ہر سائل کی حاجت روائی کرے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المجیب کا وظیفہ کثرت سے کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم المجیب کا نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے تو بدیں مال وہ جو دعا مانگے گا وہ مقبول ہو جائے گی۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المجیب کے نقش کو ایک نئی ٹھیکری پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا تو اسے مطلوب کا حصول انشاء اللہ ہو کر رہے گا۔

نقش

۷۸۶

۲	۱۰	۳	۴۰
۳	۴۰	۲	۱۰
۴۰	۳	۱۰	۲
۱۰	۲	۴۰	۳

اَلْوَاسِعُ

۴۶۔ الواسع:

(کشائش کرنے والا) ۱۳۷۔ اسم جلالی

یہ کہ واسع سعۃ سے مشتق ہے جس کے معنی کشادگی ہے بعض اوقات اس سے مراد وسعت علمی ہوتی ہے جبکہ معلومات کی بہتات ہو اور بعض اوقات احسانات سے کثرت مراد لی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی ذات دونوں معنی کے لحاظ سے واسع ہے۔ اگر اس کے معلومات کو دیکھا جائے تو بحرِ بے پایاں ہیں سارے سمندر بلکہ ان جیسے سات سمندر اور سیاہی بنا کر معلومات الٰہی لکھے جائیں تو سمندر ختم ہو جائیں اور معلومات ویسے کے ویسے رہ جائیں اور اگر اس کے احسانوں کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھی جائے تو بے انتہا نظر آئیں۔ لہٰذا واسع مطلق فقط ذات باری عز اسمہ دجل مجدہ ہی ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

خاصیت:

۱۔ صاحب شمس المعارف جناب شیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:

یہ کہ اس اسم الواسع کے وظیفہ کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ ایک کشادہ اور بلند مکان میں اسم الواسع کو ہر نماز کے بعد عدد بسائط کے موافق ذکر کرے موکل خواب یا بیداری

میں حاضر ہوگا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اس اسم الواسع کا ہمیشہ وظیفہ بلاناغہ کرتا ہے تو سخت مشکل کام اس پر آسان ہو جائیں گے اور تنگی سے فراخی کی طرف آجائے گا۔

۳۔ یہ کہ جس شخص کے نام سے اس اسم کے عدد برابر ہوں گے اس کے حق میں یہ اسمائے اعظم ہے۔

۴۔ یہ کہ جب اس اسم کو تحریر کر کے کسی مکان یا دکان میں یا تھیلی میں رکھیں۔ تو اس میں برکت ہو۔

۵۔ یہ کہ اگر اسم الواسع کو انگوٹھی پر کندہ کروا کر کوئی شخص اس کو پہن لے تو اس کی تمام حاجات پوری ہوں۔

۶۔ یہ کہ امراض سوداویہ میں بیمار شخص کو بھی اس اسم الواسع کا ذکر کرتے رہنا انشاء اللہ مفید ہے۔

نقش:

۱۲۸ عدد

۷۸۶

۲۹	۴۰	۴۲	۲۶
۳۵	۳۳	۳۱	۳۸
۳۰	۳۷	۳۶	۳۴
۴۳	۲۷	۲۸	۳۹

اَلْحَکِیْمُ

۴۷۔ الحکیم:

(دانا) ۷۸۔ اسم جمالی

یہ کہ حکمت کے معنی یہ ہے کہ بہترین چیز کا بہترین علم کے ذریعے سے پہچان لینا۔ تمام چیزوں میں سے بہترین چیز خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے اور یہ طے شدہ امر ہے کہ اس مالک الملک عز اسمہ وجل مجدہ کی حقیقت اصلیہ کو سوائے اسی کی ذات کے اور کوئی نہیں جانتا۔ لہٰذا حکیم مطلق ایک اللہ تعالیٰ ہے ہاں مجازی طور پر حکیم ایک ایسے شخص پر بھی بولا جاتا ہے جو کسی صنعت و حرفت میں پورا کمال رکھتا ہو۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر قسم کی صنعت و حرفت کی تہ تک بھی وہی مولیٰ جل مجدہ پہنچ سکتا ہے انسان کا علم ہر جگہ ناقص ہی رہتا ہے۔

اصلی علم حکمت:

علم کا مرتبہ بلحاظ اس کے معلوم ہے جو معلوم معزز قابل قدر ہو اس کا علم بھی قابل توقیر ہوگا لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات، اس کے متعلقہ علوم کا عالم ہو، وہ حکیم کہلائے کیونکہ حکمت اعلیٰ ترین علم کا نام ہے اگر چہ وہ دنیاوی علوم میں کم درجہ رکھتا ہے اور جو شخص علوم رسمیہ کا پورا ماہر ہو لیکن علوم الٰہیہ (مذکور الصدر) سے ناواقف ہو وہ حکیم کہلانے کا مستحق نہ ہوگا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

خاصیت:

ا۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الحکیم کا بہتر بار بلا ناغہ روزانہ وظیفہ کرے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی اور تمام حاجات کا حصول ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الحکیم کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بھی بیمار نہ ہوگا۔ اور اگر علیل ہو تو فوراً تندرست ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الحکیم کا نقش اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ مخلوق میں انشاء اللہ معزز و محترم ہو جائے گا۔

نقش:

۷۸عدد

۷۸۶

۱۵	۲۵	۲۶	۱۲
۲۰	۱۸	۱۷	۲۳
۱۶	۲۲	۲۱	۱۹
۲۷	۱۳	۱۴	۲۴

اَلْوَدُوْدُ

۴۸. الودود:

(محبت کرنے والا) ۲۰۔ اسم جمالی

یہ کہ "ودود" وہ ذات ہے جو ساری مخلوقات کے لیے بھلائی کی خواہاں ہو اور ان سے بھلائی ہی کرے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

یہ معنی اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کے شایان شان ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

مظہر ودود:

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں ودود وہ شخص ہوگا جو مخلوقات کے لیے وہی چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔ اور اس سے بھی اعلیٰ درجہ اس شخص کا ہے جو دوسرے کو اپنے نفس سے بھی زیادہ ترجیح دے چنانچہ ایک باخدا کا مقولہ مشہور ہے میں چاہتا ہوں کہ دوزخ پر پل بن جاؤں۔ میرے اوپر سے بندے گزریں اور انہیں دوزخ کی آنچ نہ آئے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

خاصیت:

ا۔ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
جو شخص اس اسم کے ساتھ تقرب الٰہی حاصل کرتا ہے وہ مخلوق کا محتاج نہیں رہتا۔ اور اس اسم کے ذکر و وظیفہ (خلوت) سے ذاکر کے سب اعزاہ و اقربا اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

۲۔ یہ کہ اسم الودود کے ذاکر چاہیے کہ ہر وقت استغفار پڑھتا رہے اور اسم الودود کا ذکر اس طریقہ سے کرے (یاودود یارحیم) تو اس اسم کا موکل یہ اسم پڑھتا ہوا اس پر نازل ہوگا۔ (سبحان الرحیم الودود) نام اس کا مہیائیل ہے۔

۳۔ یہ کہ محبت کے واسطے اس اسم (الودود) کو اور اس کے گرد موکل کا نام انگوٹھی کے اندر نقش کرے اور اس انگوٹھی کو اس اسم کو پڑھ کر پہن لینا چاہیے تو محبت ہوجائے گی۔

۴۔ یہ کہ جو شخص مکمل طور پر محبت چاہے اس کو لازم ہے کہ ان اسماء کو محبوب کے نام کے ساتھ جدا جدا حروف کرکے اور ان کے عدد لے کر مربع (نقش) میں تحریر کرکے مراد حاصل ہوگی۔ اسماء یہ ہیں۔

الودود الرحیم والعطوف الرحیم

۵۔ یہ کہ اگر کوئی شخص خاوند و بیوی میں موافقت پیدا کرنی چاہیے تو اسم الودود کو ایک ہزار مرتبہ کسی کھانے والی شئے پر دم کرکے دونوں کو کھلا دے تو آپس میں الفت و محبت پیدا ہوجائے گی انشاءاللہ۔

نقش:

۵۱عدد

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۴	۶	۴	۶
۶	۴	۶	۴
۶	۴	۶	۴

المُجِیدُ

۴۹۔ المجید:

(اپنی ذات اور کاموں میں معزز) ۵۷۔ عدد

یہ کہ جس کی ذات شریف ہو اور افعال جمیلہ ہوں۔ عطا بے انتہاء ہو۔ وہ مجید ہے گویا اس میں اسم جلیل، وہاب اور کریم تینوں کا مجموعہ پایا جاتا ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالی صاحب

فرض بندہ:

انسان کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بجالائے اس کی نعمت اور عطا کا شکر کرے۔

(شرح مشکوہ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ اسم الباعث کو اس اسم المجید کے ساتھ ملا کر پڑھے اور شب و روز اس کا ورد رکھے۔ تو مخلوق میں بلند رتبہ حاصل کرلے گا۔

۲۔ یہ کہ حصول رزق کے لیے اسم الرزاق کے ساتھ اسم المجید کے ساتھ ملا کر وظیفہ کیجئے تو انشاءاللہ جلد ہی مطلوب کا حصول ہوجائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہوجائے تو وہ اسم المجید کو چاندی کی تختی پر مع موکل کے نام کے کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر و وظیفہ کرنے سے منصب کا حصول ہوجائے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر ایک ذاکر وشاغل شخص اسم المجید کا ہمیشہ وردر کھے تو اس کی تمنا بر آئے گی۔ انشاءاللہ۔

۵۔ یہ کہ جو کوئی شخص مرض برص وجذام میں مبتلا ہو اور وہ شفا چاہے تو وہ بیس روز تک روزہ رکھے اور افطار کے وقت ستاون مرتبہ اس اسم المجید کا ورد کرے تو حق تعالیٰ شانہ اس کو اس مرض سے نجات عطا فرمائیں گے اور وہ شخص محفوظ و مامون ہو جائے گا۔

۶۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المجید کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ مخلوق میں معزز ومحترم ہو جائے گا۔

نقش:

۸۸عدد

۷۸۶

۹	۲۰	۲۳	۶
۱۵	۱۳	۱۱	۱۸
۱۰	۱۷	۱۶	۱۴
۲۳	۷	۸	۱۹

اَلْبَاعِثُ

۵۰. الباعث:

(مُردوں کو جِلانے والا) ۵۷۳۰ اسم جمالی

یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ جو روح اور جسم کو دوبارہ ملائے گا قبروں سے اٹھائے گا جو کچھ سینوں میں مضمر ہے اسے ظاہر کرائے گا۔

مظہر اسم باعث:

بعث کا ماحصل یہ نکلا کہ اللہ تعالیٰ مردوں کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ جہالت ایک طرح کی موت اور علم زندگی ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالی صاحب

چنانچہ ایک حدیث شریف میں ہے۔

مثل الذی یذکر ربہ والذی لا یذکر کمثل الحی والمیت.

ترجمہ: اپنے رب کو یاد کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے انتہیٰ یعنی ذاکر زندہ اور غافل مردہ ہے۔

لہٰذا جو شخص خلق خدا کو جہالت سے نکال کر نور علم سے منور کر رہا ہے وہ گویا کہ جام حیات پلا رہا ہے۔ یہ درجہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے جانشین ورثاء علماء ربانیین کا ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص کسی سختی میں مبتلا ہو تو اسم الباعث کا ذکر کثرت سے بلا ناغہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس سختی سے چھٹکارا عطا فرمائے گا۔

۲۔ یہ کہ اسم الباعث کو اگر اسم الفتاح کے ساتھ ملا کر ذکر کرے تو اس کا موکل بعثیائیل نازل ہو کر انشاء اللہ اس کی حاجت بر آری کر دے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم الباعث کے موکل کا نام تحریر کر کے کسی مکان میں رکھ دیا جائے تو بہت برکت اور فائدہ ہوگا۔

۴۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الباعث کا ورد سو مرتبہ بلا ناغہ کرے تو اس کا قلب منور ہو جائے گا اور اس سے ہمیشہ نیکیاں سرزد ہوں گی اور برائی سے محفوظ اور اس کا نقش اپنے پاس محفوظ رکھنے سے اس شخص کے سامنے عجائبات ظاہر ہونے لگیں گے۔ اور اس کی تمام حاجات بر آئیں گی اور تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

نقش:

۶۰۴ عدد

۷۸۶

۱۳۸	۱۴۹	۱۵۱	۱۳۵
۱۴۴	۱۴۲	۱۴۰	۱۴۷
۱۳۹	۱۴۶	۱۴۵	۱۴۳
۱۵۲	۱۳۶	۱۳۷	۱۴۸

اَلشَّهِيدُ

۵۱۔ الشهيد:

(حاضر، موجود) ۳۱۹۔ اسم جمالی

یہ کہ اس کے معنی قریب قریب علیم کے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب والشہادت ہے غیب سے مراد پوشیدہ باتیں اور شہادت سے مرد ظاہر کی چیزیں ہیں اگر مطلق علم کا لحاظ ظاہر کی چیزیں ہیں اگر مطلق علم کا لحاظ کیا جائے تو وہ علیم ہے اور اگر پوشیدہ اور باطنی امور کو دیکھا جائے تو وہ خبیر ہے اور اگر ظاہری امور کو مدنظر رکھا جائے تو وہ شہید ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کوئی رزق حلال کے ساتھ اسم الشہید کا وظیفہ مسلسل اور بلا ناغہ کرے اور ہر نماز کے بعد چالیس روز تک اس عدد کے برابر پڑھے تو۔ نور بائیل موکل حاضر ہوگا کہ جس کے ماتحت چار موکل ہیں اور پھر ذاکر کے اوپر سے حجابات اٹھا دے گا نیز خواب اور بیداری میں روحانی لوگ نظر آنے لگیں گے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص الشہید کے وظیفہ کو ہمیشہ بلا ناغہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے مخفی امور کو آسان فرما دے گا اور اس کے مال و رزق میں برکت ہو جائے گی اور پروردگار عالم اس کے سینہ و قلب کو نور باطن کے لیے کھول دیتا ہے۔

۳۔ یہ کہ حضرت مولانا یعقوب چرخیؒ فرماتے ہیں کہ:
جس شخص اولاد نافرمان ہو تو وہ شخص صبح کے وقت اس کی پیشانی پر اکیس مرتبہ شہید پڑھے تو فرماں بردار ہو جائے۔

۴۔ یہ کہ جو کوئی اسم الشہید کے نقش کو پانی سے دھو کر بخار کے مریض کو پلائے تو اس کو صحت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

۵۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الشہید کو انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہن لے تو مخلوق میں انشاءاللہ معزز و محترم ہو جائے گا۔

۶۔ یہ کہ جو شخص بروز جمعہ دن کو اول ساعت کو اسم الشہید کو کاغذ پر تحریر کر کے اپنے قلب کے پاس لٹکا دے تو اس کے قلب میں نورانیت ہو جائے گی۔

نقش:

۳۵۰عدد

۷۸۶

۷۵	۸۵	۸۷	۷۲
۸۰	۷۹	۷۷	۸۳
۸۶	۸۲	۸۱	۸۰
۸۸	۷۳	۷۴	۸۴

اَلحَقُّ

۵۲. الحق:

(ثابت سب صفتوں سے) ۱۰۸۔اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ یہ اسم خداوند تعالیٰ کی زمین میں تلوار ہے باطل کے پہاڑ اس سے کاٹے جاتے ہیں ہر چیز یا حق یا باطل ہے اور حق و باطل کی ضد کا نام ہے اور معلوم ہو کہ حق تعالیٰ نے موجودات کو جس کو چاہا ظاہر کیا اور ہر موجود کے واسطے اپنے اسماء میں سے ایک اسم ظاہر کیا اور اسم اسم کو اس پر بسط کیا تا کہ توحید فطرت کی طرف متوجہ ہو۔ پھر اپنے اسم کے معنی موجودات پر بسط کیے۔ اور اس اسم کا متخلق عجائب صنعت الٰہی مشاہدہ کرتا ہے اور ہر ایک حرکت اور نفس اور فعل کا جو حق ہو گا۔ مشاہدہ کرتا ہے۔

(شمع المعارف) از شیخ علی بونیؒ، اردو ترجمہ، ص ۷۵۰

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الحق کا کامل اخلاص کے ساتھ وظیفہ بلا ناغہ پڑھے گا تو انشاءاللہ اس اسم کا موکل برمیائیل اس کی حاجت برآری کرے گا اور اسکو حق و باطل میں تمیز ہو گی اور ہر بات کے سنتے ہی وہ اس کے نتیجہ سے آگاہ ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الحق کا وظیفہ بلا ناغہ ایک سو بار کرے تو قضائے حاجت کے لیے نافع ہے۔

۳۔ یہ کہ اسم الحق کے نقش کو تحریر کر کے جس حاجت کے واسطے جائے گا انشاءاللہ پوری ہو کر رہے گی۔

۴۔ یہ کہ اس اسم الحق کے عدد جس شخص کے نام سے موفق ہوں۔ وہ اس کا وظیفہ پڑھے تو پھر عجائبات خداوندی کو ملاحظہ کرے گا۔

۵۔ یہ کہ اسم الحق کو چاندی کی تختی پر لکھ کر بلغم والا اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ مفید ہوگا۔

نقش:

۱۳۹اعدد

۷۸۶

۲۲	۳۳	۳۴	۱۹
۲۸	۲۵	۲۴	۳۱
۲۳	۳۰	۲۹	۲۶
۳۵	۲۰	۲۱	۳۲

اَلْوَکِیْلُ

۵۳. الوکیل:

(کام بنانے والا) ۶۶ ـ اسم جمالی

یہ کہ وکیل وہ ذات ہے جسے کام سپرد کیے جائیں وکیل کی دو قسمیں۔ ناقص اور کامل، وکیل ناقص وہ ہے جو بعض امور کی ذمہ داری اٹھائے نہ سب کی اور اس ذمہ داری میں بھی اپنی ذاتی طاقت کو کام میں نہ لائے بلکہ غیر (یعنی اللہ تعالیٰ) کی مانگی ہوئی طاقت کو کام لائے اور کام کر دکھائے۔

وکیل کامل وہ ذات ہے جو ساری چیزوں کی ساری ضروریات کا ذمہ اٹھائے اور اپنی ذاتی طاقت سے سب کی حاجت روائی کر سکے یہ کمال فقط مالک الملک عز اسمہ میں پایا جاتا ہے اس لیے حقیقی طور پر وکیل فقط اسی کا نام ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

فرض بندہ:

انسان کا فرض ہے کہ اپنی ضروریات میں قادر مطلق، وکیل حقیقی کے دروازہ پر جائے اس کے دروازہ کو پہلے کھٹکھٹائے وہاں منظوری کی درخواست دینے کے بعد پھر اسباب میں ہاتھ ڈالے کام ہو جائے تو خدا تعالیٰ کا شکریہ بجالائے ورنہ رضائے مولیٰ بر ہمہ اولیٰ، اپنے حق میں بہتر خیال کر کے خاموش ہو جائے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
اور حدیث نبوی بھی اسی مضمون میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ۔
روح القدس نے میرے دل میں یہ بات پھونک دی ہے کہ کوئی نفس نہیں مرے گا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ لے گا۔

۲۔ یہ کہ اسم الوکیل کے ذاکر و شاغل کو لازم ہے کہ ظاہر و باطنی تقوی سے آراستہ ہو اور بالکل خداتعالیٰ کی طرف منقطع ہو جائے۔

۳۔ یہ کہ یہ اسم الوکیل حضرات اولیاء کرامؒ کے اذکار میں سے ہے اور جو تصرف کہ اسم اللہ کرتا ہے وہی یہ اسم الوکیل بھی کرتا ہے کیونکہ دونوں کے عدد برابر ہیں اس کے عدد کے موافق خلوت میں تلاوت کرے۔
اس کا موکل کہیائیل حاضر ہوگا۔ اور ذاکر کو اس سے بہت معارف حاصل ہوں گے۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اس اسم الوکیل کو ایک سو چھیانوے مرتبہ ہر روز بلاناغہ تلاوت کیا کرے تو وہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے اور کسی سے نہ ڈرے۔

۵۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الوکیل کے نقش کو کورے برتن میں تحریر کرے جبکہ طالع عقرب ہو وہ اپنے گھر میں رکھ دے تو تمام موذی جانور بھاگ جائیں گے۔

۶۔ یہ کہ اگر اسم الوکیل کے نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا دے اور اپنے داہنے ہاتھ میں پہنے تو مال میں برکت ہوگی۔

۷۔ جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس محفوظ رکھے۔ تو غنی اور مالدار ہو جائے گا۔ انشاءاللہ۔

نقش

۷۸۶

۱۲	۲۲	۲۳	۹
۱۷	۱۵	۱۴	۲۰
۱۳	۱۹	۱۸	۱۲
۲۴	۱۰	۱۱	۲۱

اَلْقَوِیُّ

۵۴. القوی:

(زور آور) ۱۱۶۔ اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ قوی وہ ہے جو پوری قوت رکھتا ہو۔ معلوم ہو کہ قوت اور قدرت اپنے موصوف کی صفتیں ہیں جیسا کہ فرماتا ہے کہ۔

و کان اللہ قوما عزیزا و کان اللہ علی کل شیء قدیر۔

معلوم ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے اشیاء کو ایجاد کیا اس راز کے ساتھ جس کا ارادہ کیا اور اس حکمت کے ساتھ جس کو مقدر کیا ان کے وجود کی حیثیت سے پس! ان پر ہیبت کی قوت کے ساتھ احسان کیا اور وہی مزاج ان کے اندر رکھا۔

چنانچہ، اسی سبب سے وہ اس کی توحید اور امانت اٹھانے پر قائم ہوئے پھر اس نے عرش کو اس عظمت اور رفعت کے ساتھ پیدا کیا اور اپنی عظمت اور جلال کے ساتھ اس پر تجلی کی اور اپنی توحید پر قائم ہونے کی قوت اس کو دی۔ پھر لوح کو پیدا کر کے اس کو بھی توحید کی تاب نہ لا سکے۔ یہاں تک کہ دریائے حیرت میں سرگشتہ و گم ہو گئے یہاں تک کہ اس نے اپنے انوار قوت میں سے ان کو ایک نور بخشا۔ جب انہوں نے توحید کی اور اسی طرح نفس اور اجسام کے ساتھ ہوا۔

اور اسی ہیبت سے آسمان، زمین، پہاڑ، دریا، ہوا سب چیزیں اپنے اپنے محل اور موقع پر قائم ہیں اسی سبب سے رات اندھیری اور دن اجالا ہے اور جنت چمکدار ہے اور کان سنتے ہیں اور آنکھیں دیکھتی ہیں اور زبانیں بولتی ہیں اور حواس حرکت کرتے ہیں اس کی نعمتوں کے پورا ہونے اور اس کے احکام کے ساتھ قائم ہونے کے واسطے سے۔

(شمع المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ ص ۷۵۲/۷۴۱

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جوشخص اسم القوی کا ذکر بلاناغہ کرے تو اس کے حواس اور اعضاء میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۔ یہ کہ جوشخص کمزور ہو تو وہ اسم القوی کو چینی کے برتن پر روزانہ نہار منہ بارہ روز تک پیئے۔ تو انشاء اللہ اس میں صحت وتندرستی اور قوت وطاقت پیدا ہو جائے گی۔

۳۔ یہ کہ جوشخص ہر نماز کے بعد اسم القوی کے عدد بسائط کے ساتھ اس کا ذکر کرے تو موکل یہ کہتا ہوا ذاکر کے پاس آئے گا۔ (مقوی کل ضعیف قوفلان) اس کے ماتحت چار موکل ہیں اور اس کا نام موطیائل ہے یہ موکل ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آتا ہے اور انشاء اللہ اس کی حاجت اوائی کرتا ہے۔

۴۔ یہ کہ جوکوئی اسم القوی کے ذکر کو بلاناغہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے حاسدوں کے مکر اور ظالموں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵۔ یہ کہ جوشخص تنہائی میں اسم القوی کا ذکر ہمیشگی سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ثابت قدم رکھتا ہے اور موکل سے گفتگو کرنے کی اس کو قوت عطا فرماتا ہے۔

۶۔ یہ کہ جوکوئی شخص اسم القوی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ دشمن کے مقابلہ میں کامیاب ہوگا۔

۷۔ یہ کہ جوکوئی اسم القوی کو چینی کی طشتری پر تحریر کر کے پیئے گا تو اس کو مرض قولنج میں فائدہ ہوگا۔

نقش:

۱۴۷ اعدد

۷۸۶

۳۸	۴۳	۳۵
۳۶	۳۹	۴۱
۴۲	۳۴	۴۰

اَلْمَتِیْنُ

۵۵. المتین:

(بہت بڑی طاقت والا) ۵۰۰۔ اسم جمالی

یہ کہ اسم اسی پر اطلاق کیا جاتا ہے جس کا نام رکھا جاتا ہے کیونکہ متانت اور صلابت اجسام کیواسطے ہے نہ حق تعالیٰ کے واسطے وہ ان سے منزہ ہے اور معنی اس کے یہ ہیں کہ قوت تو قدرت پر دلالت کرتی ہے اور متانت قوت کی شدت پر دلالت کرتی ہے۔ اور اللہ ہی اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اور چونکہ وہ زبردست قوت والا اور قدرت والا ہے اس سبب سے متین کے معنی قوت سے زیادہ مناسب ہیں۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونی

اردو ترجمہ، ص ۷۵۳

خاصیت:

۱۔ یہ کہ پروردگار عالم چونکہ زبردست قوت والا، اور قدرت والا۔ اس سبب سے متین کے معنی قوت سے زیادہ مناسب ہیں القوی المتین کا وظیفہ ملا کر پڑھنے سے عجیب وغریب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

۲۔ یہ کہ اسم المتین کا وظیفہ اکل حلال پر مبنی ہے اگر اسم القیوم کو اس کے ساتھ ملا کر وظیفہ کیا جائے تو اسم المتین کا موکل نازل ہوگا۔ یہ اسم عوالم جبرئیل سے ہے تجھ کو دو خلقت پہنائے گا۔ اور تیری حاجات کو پورا کرے گا۔

۳۔ یہ کہ اس اسم کا ذاکر جب فاسق کی طرف نگاہ کرے تو وہ فوراً توبہ کرلے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے ساتھ ساتھ بہت سے عجائب وغرائب منکشف ہوں گے۔

۴۔ یہ کہ جب قمر اس اسم المتین کے پہلے حروف میں نحوست سے خالی ہو تو اس وقت اس کو وہ شخص تحریر کر کے اپنے پاس رکھے جس کی قوت کسی مرض کے سبب سے جاتی رہی ہو۔ اور نقش کے گرد موکل کا اسم بھی تحریر کرے تو پھر خلوت میں اس کی تاثیر ملاحظہ کرے گا انشاءاللہ۔

۵۔ یہ کہ جو بچہ چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو اسم المتین کے نقش کو تحریر کر کے اس کے گلے میں باندھے۔ وہ بچہ جلد چلنے پھرنے لگے گا۔

۶۔ یہ کہ مسافر کو بھی سفر میں اس کے پاس رکھنے سے سفر کی صعوبت اور تکلیف نہ پہنچے ہوگی۔

نقش:

۵۲۱عدد

۷۸۶

۱۱۷	۱۳۱	۱۲۸	۱۲۴
۱۲۹	۱۲۳	۱۱۸	۱۳۰
۱۲۲	۱۲۶	۱۳۳	۱۱۹
۱۳۲	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۷

الوالی

۵۶. الولی:

(حمایت کرنے والا) ۴۶۔ اسم جمالی

یہ کہ ولی سے مراد دوستی کا حق ادا کرنے والا، مدد کرنے والا ہے وہ ایسا دوست نواز ہے کہ اپنے دوستوں کی مدد میں ان کے دشمنوں کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ ذلک بان اللہ مولی الذین امنوا وان الکفرین لا مولی لھم۔ (سورہ محمدؐ)

مظہر ولی:

انسانوں میں اس اسم کا وہ مظہر ہوگا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے دوستوں کو دوست رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے دوستوں کی مدد کرے اور اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے دشمنی رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے انسان کا اندرونی دشمن نفس انسان ہے۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالیؒ صاحب

۲۔ (شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اسم الولی کے ذکر سے مقامات عالیہ کی اطلاع اور انکشاف ہوتا ہے اور پھر کسی بھی مقام پر بندش نہیں ہوتی۔ یہ کہ جب آپ اسم الولی کا وظیفہ کیجیے تو ذکر کے دوران پورے طور پر مستغرق رہے یہ کہ جب عمل تمام ہو جائے گا تو اسم الولی کا موکل کہیا ئیل تمہارے پاس آئے گا اور انشاءاللہ خواب یا بیداری میں تمہاری استعداد کے موافق تم پر ظاہر ہوگا اور آپ اولیاء میں سے ہو جائیں گے۔

۲۔ یہ کہ اس اسم الولی کے خواص کثرت سے ہیں اگر مرض ام الصبیان کے واسطے تحریر کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ تو محفوظ رہے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی حاکم اسم الولی کو سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے گا تو لوگوں

کے قلوب میں اس کا رعب وہیبت طاری ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الولی کے ذکر پر ہمیشگی اختیار کر لیتا ہے درجہ ولایت پر فائز ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے واسطے ابواب خیر کشادہ فرما دے گا اور وہ تمام مضرتوں سے محفوظ رہے گا۔

نقش:

۷۷ عدد

۷۸۶

۱۴	۲۰	۱۲
۱۳	۱۵	۱۸
۱۹	۱۱	۱۶

اَلحَمِیدُ

۵۷. الحمید:

(خوبیوں والا) ۶۲۔اسم جمالی

یہ کہ حمید سے مراد تعریف کی ہوئی ذات ہے اللہ تعالیٰ اپنی ذات پاک کے لیے ازل سے تعریف کرنے والا ہے اور اپنے بندوں کی تعریف سے ابداً تعریف کیا ہوا ہے۔

مظہر حمید:

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اسم حمید کا وہ مظہر ہوگا جس کے عقائد، اخلاق، اعمال اور اقوال محمود ہوں۔ اور ان میں کسی قسم کی میل نہ پائی جائے یہ خوبی سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوۃ والسلام اور دوسرے انبیاء علیہم السلام اور ان ماسوا اولیاء کرامؒ اور علماءؒ وعظامؒ میں بھی اپنے اپنے درجہ کے لحاظ سے پائی جاتی ہے حمید مطلق فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کی ذات تو وہ صفات ہی ہے۔

۱۔(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الحمید کو تحریر کر کے پیے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی گونگا شخص اسم الحمید کو مسلسل تحریر کر کے پیتا رہے تو وہ انشاء اللہ صاف زبان سے باتیں کرنے لگتا ہے۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الحمید کا نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے یا کاروبار تجارت کے مقام پر رکھے تو مال و دولت کی کثرت ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

نقش:

۹۳ عدد

۷۸۶

١١	٢١	٢٢	٨
١٦	١٤	١٣	١٩
١٢	١٨	١٧	١٥
٢٣	٩	١٠	٢٠

المُحصِی

۵۸. المحصی:

(ہر چیز شمار کرنے والا) ۱۴۸۔ اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ محصی وہ ہے جو ہر ایک چیز سے اجمالی و تفصیل کے ساتھ علم رکھتا ہو۔ اسم علیم میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے جو شخص اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھے تو موکل نازل ہو کر اس کی حاجت پوری کرے اور موکل یہ کہتا ہو آئے گا۔

سبحان العالم خفیات الاموی و محصیھا

اور خواب یا بیداری میں حاضر ہو گا۔

(شمع العارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ ص ۷۵۶/

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اسم المحصی کے نقش کو تحریر کر کے اگر پلایا جائے تو حافظہ کی کمزوری کے لیے نہایت مفید ہے۔

۲۔ یہ کہ اسم المحصی کا نقش تحریر کر کے اگر تین ہفتہ تک نہار منہ پیوئے یا پھر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالے تو عقل و فہم کھلنے کے لیے مفید ہے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المحصی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو لوگوں میں ذی عزت ہو جائے گا۔

نقش:

۷۹ اعدد

۷۸۶

۳۲	۴۳	۴۴	۲۹
۳۸	۳۵	۳۴	۴۱
۳۳	۴۰	۳۹	۳۶
۴۵	۳۰	۳۱	۴۲

المُبدِئُ

۵۹. المبدی:

(پہلی بار پیدا کرنے والا) ۱۴۸۔اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ مبدی وہ ہے کہ جس نے ایسی چیز پیدا کی ہے جو پہلے بالکل نہ تھی۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

انسان کو اللہ تعالیٰ ہی نے ابتدا ً پیدا کیا ہے اور پھر دوبارہ مرنے کے بعد اٹھائے گا بلکہ تمام اشیاء کی ابتداء اسی سے ہوئی اور انتہاء اسی کے ہاں ہوگی۔

۱۔(المقصد الاسنی شرح اسماء اللہ الحسنی) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المبدی کا وظیفہ کثرت سے تلاوت کرے تو اس سے نیک اور عمدہ افعال ظاہر ہوں گے اور وہ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جس شخص کا مال چوری ہو جائے تو وہ ذکر میں اسم المبدی کی کثرت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مال مسروقہ واپس مل جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المبدی کا نقش اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو پروردگار عالم اس کو تمام آفات وبلیات سے محفوظ فرمائے گا۔

۴۔ یہ کہ اسم المبدی کا موکل خفیائیل ہے اس کو اس کے موافق پڑھنے سے قوت حضوری پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ جب کوئی بادشاہ یا امیر چاندی کی انگوٹھی پر اس کو کندہ کروا کر پہنے تو اس کی قدر و منزلت بڑھ جائے گی۔ نقش آگے ہے۔

نقش:

۸۷عدد

۷۸۶

۶	۲۱	۲۰	۹
۱۸	۱۱	۱۲	۱۵
۱۳	۱۶	۱۷	۱۰
۹	۸	۷	۲۲

اَلْمُعِیْدُ

۶۰۔ المعید:

(دوسری بار پیدا کرنے والا) ۱۲۴۔ اسم جمالی

یہ کہ معید وہ ہے کہ جو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا کرے گا۔ پس! سب چیزوں کی اسی سے ابتداء اور اس کی طرف انتہاء ہے۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ، ص ۱/۷۵۷

المبدی المعید:

صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:

خاصیت:

۱۔ جو شخص ان دونوں اسموں (المبدی المعید) کے وظیفہ پر دوام کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کیواسطے ابواب خیر اور علوم لدنیہ مفتوح فرمادے گا اور صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص ان اسماء کے ذکر کو ہمیشہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سینہ کو کھول دیتا ہے اور صراط مستقیم کی جانب اسے ہدایت فرماتا ہے۔

۳۔ یہ کہ اگر کسی شخص کا غلام مفرور ہو جائے تو ان اسماء کے ورد سے انشاء اللہ تعالیٰ خود بخود واپس آجائے گا۔

نقش (مرکب) (المبدی المعید)

نقش مرکب:

عدد ۸۷

۷۸۶

۲۶	۳۷	۳۸	۲۳
۳۲	۲۹	۲۸	۳۵
۲۷	۳۴	۳۳	۳۰
۳۹	۲۴	۲۵	۳۶

المُحیِی

۶۱. المحی:

(زندہ کرنے والا) ۵۸۔ اسم جلالی

یہ کہ اسم المحی ر اسم الممیت کے خواص کے بارے میں جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ۔

ان دونوں کے معنی ایجاد اور اعدام کی طرف رجوع کرتے ہیں جب کہ وجود حیات ہے تو اس کا فعل امانت نام رکھا جاتا ہے اور بجز خداوند تعالیٰ کے اور کوئی موت و حیات کا خالق نہیں ہے ان دونوں اسموں کے ساتھ تقرب حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ مجاہدوں، اور ادخوانی کے ساتھ اپنے نفس کو جڑ سے اکھیڑ دے اور اہل حاجات کے حملو کی سہار کرے۔ اور امت کی مصلحتوں کے ساتھ قائم رہے۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ، ص/۵۸۷

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اسم المحی میں عبارت دائمی کا راز ہے اور اس کے وظیفہ بلا ناغہ سے حیات کا راز نصیب ہوتا ہے۔

۲۔ یہ کہ اسم المحی کا وظیفہ وذکر بلا ناغہ کرنے سے اسم المحی کا موکل کہیا ئیل، ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے اس کے قلب کی حفاظت ہوتی ہے اور دوسری سے اس کی نظر میں یہ قوت پیدا ہوتی ہے کہ جس بیمار کو دیکھے، تندرست ہو جائے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص کسی جسمانی عضو کے درد میں مبتلا ہو جائے تو اسم المحی کو سات مرتبہ پڑھ دم کر دے، تو شفاء یاب ہو جائے گا۔ انشاء اللہ

۴۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم المحی کو بلا ناغہ پڑھا کرے تو اس کا قلب نور فراست سے منور ہو

جائے گا۔

۵۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الحی کو جمعہ کے روز ساعت زہرہ میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے گا تو وہ تمام مخلوق خدا میں معزز ہو جائے گا۔

۶۔ یہ کہ جو شخص اسم الحی کو جمعہ کے روز ساعت زہرہ میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے گا تو وہ تمام مخلوق خدا میں معزز ہو جائے گا۔

نقش:

۸۹عدد

۷۸۶

۱۲	۲۳	۲۴	۹
۱۸	۱۵	۱۴	۲۱
۱۳	۲۰	۱۹	۱۶
۲۵	۱۰	۱۱	۲۲

الممیت

۶۲. الممیت:

(مارنے والا) ۴۹۰۔ اسم جلالی

یہ کہ موت اور حیات کا خالق فقط اللہ تعالیٰ ہے لہٰذا محی (زندہ کرنے والا) اور ممیت (مارنے والا) سوائے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک لہ کے اور کوئی نہیں ہوگا۔ لہٰذا مسلم کا فرض اولین یہ ہے کہ حصول اولاد وغیرہ ضروریات کے لیے اس مالک کے دروازہ کو چھوڑ کر کہیں نہ جائے۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

۲۔ (شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جناب الشیخ علی بوئی فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ اسم ممیت کا موکل عطائیل ہے اور طاعون کے موسم میں اس کی سلطنت ہوتی ہے۔

۲۔ یہ کہ بعض کے نزدیک یہی دونوں اسم (الحی / الممیت) اسم اعظم ہیں۔

۳۔ یہ کہ جو شخص ان ہر دو اسماء کو وظیفہ میں بلا ناغہ رکھے گا اور ان کے نقش کو تحریر کر کے اپنے

پاس رکھے گا سونے میں یا چاندی میں یا ہرن کی جھلی میں اور اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھ کر جو حاجت خدا سے مانگے پوری ہو۔

۴۔ یہ کہ اگر ان اسماء (الحی رالممیت) کا بلا ناغہ ہمیشہ پڑھا کرے تو وہ انشاء اللہ ہر طرح سے محترم ومعزز ہو جائے گا۔

(شمع المعارف) از جناب الشیخ علی بوئی
اردو ترجمہ، ص ۷۵۸

نقش:

۴۹۰ عدد

۷۸۶

۱۱۸	۱۲۸	۱۱۹	۱۱۵
۱۲۳	۱۲۱	۱۲۰	۱۲۶
۱۱۹	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۲
۱۳۰	۱۱۶	۱۱۷	۱۲۷

الحیّ

۶۳. الحیی:

(زندہ رہنے والا) ۱۸۔ اسم جلالی

یہ کہ ساری موجودات، مادہ اور صورت سے مرکب ہیں۔ حیی اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جو سارے جہان کے موجودات کی مفیض ہے اگر اس حیی سے فیضان صور نہ ہوتا تو جہان میں کوئی چیز موجود نہ ہوتی۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمع المعارف جناب الشیخ علی بوئی فرماتے ہیں کہ:

یہ کہ اس اسم الحیی کے ذاکر کو چاہیے کہ ذکر کے ساتھ اپنی سانس کو جاری کرے اور کھانا کم کھائے کیونکہ پر شکم میں نور و حکمت کی گنجائش نہیں رہتی چنانچہ حضور علیہ السلام نے فرمایا لا تدخل الحکمة معدة ملئت طعاما یعنی یہ کہ اس معدہ (پیٹ) میں حکمت نہیں داخل ہو سکتی کہ جسے تو نے کھانے سے بھر دیا ہو۔

طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اپنے جسم کو زندہ رکھے اور اسم القیوم کا بھی اس کے ساتھ ورد رکھے یعنی الحیی القیوم کو ایک ساتھ ملا کر پڑھا۔ تو موکل جہیائیل حاضر ہو کر اس کو دو خلعت پہنائے گا۔

(شمس المعارف) اردو ترجمہ، ص ۷۵۹

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الحیی کو ایک سو بیس مرتبہ کاغذ پر تحریر کر کے دروازہ پر لٹکا دے اسمیں جس قدر افراد رہائش پذیر ہوں گے امراض ردیہ سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الحیی کو پڑھ کر بیمار یا مریض شخص پر دم کرے تو انشاء اللہ شفاء یاب ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الحیی کا نقش کو تحریر کر کے کسی کند ذہن کے گلے میں باندھ دے گا تو وہ شخص تیز ذہن ہو جائے گا۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم الحیی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو انشاء اللہ وہ مخلوق میں معزز ہو گا۔

نقش:

۴۹ عدد

۷۸۶

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۲	۷

اَلْقَيُّوْمُ

۶۴. القیوم:

(سب کا تھامنے والا) ۱۵۶۔ اسم جلالی

یہ کہ بعض چیزیں ایسی جو اپنے وجود میں دوسرے محل کی محتاج ہیں۔ مثلاً، ہر قسم کے رنگ اور صفتیں بعض ایسی ہیں کہ دوسرے محل کی طرف محتاج نہیں ہیں مثلاً، سارے جواہر، مگر واقعہ یہ ہے کہ فی الحقیقت وہ بھی بہ سر خود قائم نہیں ہیں۔

اگرچہ محل کے محتاج تو نہیں ہیں لیکن پردہ عدم سے صفحہ ہستی پر آنے کے لیے موجد کے محتاج ہیں جو موجود ایسا ہو کہ اپنی ذات میں کسی کا محتاج نہیں اور اس کا قیام بھی بسر خود ہو اور اس کے وجود کے دوام میں دوسے وجود کی ضرورت نہیں ہے۔

اس کو قائم بالذات کہتے ہیں اپنی ان خوبیوں کے باوجود اگر ہر موجود اس کے ساتھ وابستہ ہو کہ ان کا وجود اور دوام اس کے بغیر ہو ہی نہیں سکتا تو اس ذات کو قیوم کہتے ہیں اور یہ کمال سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے اور کسی میں نہیں۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔ (شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

نصیب بندہ:

جس قدر کوئی شخص ماسوائے اللہ سے بے پروا اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے غنی ہو گا۔ اسی قدر اس اسم کا ایک طرح پر مظہر ہو گا۔

(شرح مشکوٰۃ) از جناب شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:
یہ کہ ذاکر کو لازم ہے کہ کل حلال اور ریاضت اختیار کرے کیونکہ وہ اسم ہے جس کے ساتھ حیات قائم ہے اور وہ اس سے امداد لیتی ہے اور جب ذاکر چلہ ختم کرلے گا موکل اس پر نازل ہوں گے اور بلند مرتبہ اس کو حاصل ہوگا۔ یعنی افراد کے مقام (منفرد مقام) پر پہنچ جائے گا۔

۲۔ یہ کہ اسم (اسم القیوم) کے موکل کا نام نفتیائیل ہے اور یہ چار افسروں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک موکلوں کی ستر صفیں ماتحت ہیں۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ اردو ترجمہ، ص ۶۱۷

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم القیوم کا بلاناغہ وظیفہ پڑھے تو وہ مخلوق میں باعزت ہوجائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم القیوم کا بوقت سحر وظیفہ بلاناغہ پڑھے تو وہ معزز ہوجائے گا انشاء اللہ۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم القیوم کا نقش سونے کی دھات کی تختی پر کندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ رکھے مخلوق میں صاحب وقار ہو یا نقش تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ تو انشاء اللہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

نقش:

۱۸۷عدد

۷۸۶

۳۴	۴۵	۴۶	۳۱
۴۰	۳۷	۳۶	۴۳
۳۵	۴۲	۴۱	۳۸
۴۷	۳۲	۳۳	۴۴

اَلْوَاجِدُ

۶۵. الواجد:

(ہر چیز کا پانے والا) اسم جلالی

واجد وہ ہے جس سے کوئی ایسی بات فوت نہ ہوئی ہو جو اس کے واسطے ضروری ہو صفات الٰہیہ سے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ ایسا ہی ہے اور واحد اور واجد مطلق ہے اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے جو شخص اس کا ذکر کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عدم سے ایجاد کیا ہے اس اسم کی خلوت (وظیفہ) میں اس کے عدد کے موافق ذکر کرے اور (یا حق / یا حی) بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھے۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ اردو ترجمہ، ص ۶۳۷

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الواجد کا بلاناغہ وظیفہ کرے تو وہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم الواجد کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ انشاء اللہ تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الواجد کے نقش کو تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو انشاء اللہ وہ مخلوق خدا میں معزز ہوگا اور صاحب شرف وصاحب مال ودولت ہوگا۔

نقش:

۴۵عدد

۷۸۶

۴	۳	۱	۶
۱	۶	۴	۳
۶	۱	۳	۴
۳	۴	۶	۱

اَلمَاجِدُ

٦٦ . الماجد:

(بزرگی والا) ۴۸۔اسم جلالی

یہ کہ ماجد کے معنی مجید ہی کے ہیں۔جس طرح عالم بمعنی علیم ہوتا ہے البتہ وزن فعیل میں مبالغہ ملحوظ ہوتا ہے مجید کے معنی اس سے پہلے گذر چکے ہیں۔

۱۔(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ)از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالیؒ صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ)از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جوشخص اسم الماجد کا وظیفہ پڑھ کر پانی ہر دم کر کے مریض کو پلائے تو انشاء اللہ شفاء یاب ہوجائے گا۔

۲۔ یہ کہ اسم الماجد کا وظیفہ نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ بلاناغہ کرے تو مخلوق میں معزز سمجھا جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جوشخص اسم الماجد کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ مرجع خلائق ہوگا۔

نقش:

۷۹عدد

۷۸۶

۷	۱۸	۱۹	۴
۱۳	۱۰	۹	۱۶
۸	۱۵	۱۴	۱۱
۲۰	۵	۶	۱۷

اَلوَاحِدُ

٦٧ . الواحد:

(اکیلا)۱۹۔اسم جلالی

(واحد الاحد) جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ۔

معلوم ہو کہ اصطلاح میں واحد پہلے دو عدد کو کہتے ہیں اور احد وہ ہے جس کے حصے نہ ہوسکیں۔مثلاً، جوہر فرد کے۔اور ایسے ہی نقطہ میں غیر متجزی ہے اور اللہ تعالیٰ واحد ہے یہ بات محال ہے کہ وہ جوہر منقسم ہو اور جس چیز کا تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا ہے پس! وہ چیز بے نظیر ہے کہ اس کی جنس میں اس جیسا دوسرا نہیں۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ ص ۶۲۷/۶۳۷

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کوئی شخص خوفزدہ و ہراساں ہو تو اسم الواحد کا وظیفہ ایک ہزار مرتبہ کرے تو اس کے قلب سے خوف جاتا رہے۔

۲۔ یہ کہ جوشخص اسم الواحد کا وظیفہ بلاناغہ کثرت سے کرے تو مقرب بارگاہ خداوندی ہو جائے۔

۳۔ یہ کہ جوشخص اسم الواحد کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو انشاء اللہ صاحب عزت ہوگا اور وہ کبھی ہراساں نہ ہوگا۔

نقش:

۵۰عدد

۷۸۶

۴	۸	۱	۶
۱	۶	۴	۸
۶	۱	۸	۴
۸	۴	۶	۱

الاحدُ

۶۸. الاحد:

(اکیلا) ۱۳۔ اسم جلالی

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الاحد کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرے تو وہ ظالم شخص کے ظلم سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الاحد کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو پروردگار عالم اسے خزانہ غیب سے رزق عطا فرمائے گا اور اسے معزز فرمائے گا دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔

۳۔ یہ کہ اسم الاحد کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھنے سے حاکم وقت محبت و شفقت سے پیش آئے گا۔

نقش:

۹۳ عدد

۷۸۶

۴	۸	۱	۶
۱	۶	۴	۸
۶	۱	۸	۴
۸	۴	۶	۱

اَلصَّمَدُ

۶۹. الصمد:

(بے نیاز) ۱۳۴۔ اسم جلالی

یہ کہ بعض حضرات کا خیال ہے کہ احد باعتبار ذات کے اور واحد باعتبار صفات کے ہے اور بعض اس کا عکس خیال کرتے ہیں۔

تخلق:

انسان کو چاہیے کہ فضل و کمال میں یگانہ روزگار ہو کر رہے اور جس طرح خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ الوہیت میں یکتا ہے اسی طرح یہ فرائض عبودیت کے ادا کرنے میں یکتا ہو۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

الصمد:

یہ کہ صمد مطلق وہ ذات ہے جس کی طرف تمام حاجتوں میں رجوع کیا جائے اور یہ فقط ایک خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کی ذات ہے۔

عبرت:

جب ایسی ذات بے نیاز، ہماری حاجت روائی کے لیے موجود ہے جو سارے جہان کے لیے ملجا و ماوی ہے تو بندہ کا فرض ہے کہ اس کے سوا کسی کے دروازہ پر نہ جائے۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب
۲۔ (شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الصمد کا وظیفہ بلاناغہ کیا کرے تو اس کی مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

۲۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف نے تحریر فرمایا ہے کہ۔
جو کوئی شخص اسم الصمد کا وظیفہ ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھا کرے تو آثار صمدانی ظاہر ہوں اور کبھی بھوکا نہ رہے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الصمد کے نقش کو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھے اس کی تمام حاجات انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہو کر رہیں گی۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الصمد کے نقش کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ ظالم حاکم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

نقش:

۱۶اعدد

۷۸۶

۴۳	۴۹	۴۱
۴۲	۴۵	۴۷
۴۸	۴۰	۴۶

القادر

۷۰. القادر:

(قدرت والا) ۳۰۵۔ اسم جلالی

یہ ذات ہے جو چاہے سو کرے اور چاہے نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے کیونکہ اس نے ہر موجود کو اکیلے بلا مدد غیر خود بنایا ہے بندہ کی قدرت، اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے اور وہ بھی بعض ممکنات پر حاصل ہے۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔ (شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

نتیجہ:

جب انسان کو معلوم ہوگا کہ میرا مولیٰ بدلہ لینے پر قادر ہے تو شخص اسے ستائے گا یا اس پر ظلم ہوگا اس سے بدلہ لینا اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے گا۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

اسم القادر کی خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم القادر کو وضو کے دوران پڑھے گا تو وہ شخص ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم القادر کے نقش کو تحریر کر کے پانے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ انشاءاللہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

نقش:

۳۰۵۰ عدد، اسم القادر

۷۸۶

۷۱	۸۴	۷۴	۶۸
۷۷	۷۵	۷۳	۸۰
۷۲	۷۹	۷۸	۷۶
۷۵	۶۹	۷۹	۸۱

اَلْمُقْتَدِرُ

المقتدر:

(ہر چیز کر سکنے والا) ۷۷۴۔ اسم جلالی

جو شخص ہر نماز کے بعد ۷۷۴ مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ مخلوق پر غلبہ اور جلال عطا کرے گا۔

یہ اسم مقدس اس وقت اپنا اثر دکھاتا ہے جب کوئی مظلوم اس کو حضوری قلب سے پڑھے۔ جس پر ظلم ہو وہ اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے مخالف کو اپنے سخت عذاب میں گرفتار کرے۔ جب دوست ساتھی گردش زمانہ سے ساتھ چھوڑ دیں تو اس اسم کا سہارا لو۔ خدا تمہارا غلبہ، تمہاری قوت زمانے پر قائم کر دے گا۔ سخت محنت کرنے والوں کے لئے یہ اسم نافع ہے۔

نقش

۷۴۴ عدد، اسم المقتدر

۷۸۶

۴	۱۰۰	۲۰۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۲۰۰	۴	۱۰۰	۴۰۰
۱۰۰	۴۰	۴۰۰	۲۰۰	۴
۴۰۰	۴	۱۰۰	۴۰	۲۰۰
۲۰۰	۴۰۰	۴۰	۴	۱۰۰

اَلْمُقَدِّمُ

۷۲. المقدم:

(آگے بڑھانے والا) ۱۸۴۔ اسم جلالی

خاصیت:

۱۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف تحریر کرتے ہیں کہ:
اسم المقدم کو جب سالک پڑھتا ہے تو طرفیائیل، موکل خواب یا بیداری میں اس کے پاس حاضر ہوتا ہے اور تمام آفاق کی سیر کراتا ہے۔

(شمس المعارف) از جناب علی بونی

اردو ترجمہ ص ۶۸/۷

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم المقدم کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق اس سے محبت کرنے لگے۔ انشاء اللہ۔ اور بلند رتبہ حاصل ہوگا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المقدم کا وظیفہ بلا ناغہ کیا کرے تو وہ دشمن پر غالب رہے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم المقدم کے نقش کو تحریر کر کے گلے میں ڈالے گا تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ ذی رتبہ ہوگا۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم المقدم کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو وہ مخلوق میں معزز ہو جائے گا۔

نقش:

۱۸۴ عدد

۷۸۶

۴۱	۵۲	۵۳	۳۸
۴۷	۴۴	۴۳	۵۰
۴۲	۴۹	۴۸	۴۵
۵۴	۳۹	۴۰	۵۱

اَلْمُؤَخِّرُ

۷۳. الموخر:

(پیچھے ہٹانے والا) ۸۴۶۔اسم جلالی

صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ:

یہ کہ معلوم ہو کہ مقدم اور موخرہ وہی ہے جو دور اور قریب کرتا ہے کیونکہ جس کو اس نے قریب کیا وہی مقدم ہوا۔ اور جس کو اس نے دور کیا وہی موخر ہوا۔ چنانچہ اس نے اپنے انبیاءؑ اور اولیاءؒ کو اپنے قرب اور ہدایت کے ساتھ مقدم کیا اور اپنے دشمنوں کو دوری کے ساتھ موخر کیا ہے اور اپنے ان کے درمیان میں حجاب ڈال دیا ہے۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ

اردو ترجمہ ص ۷۶۸/

خاصیت:

۱۔ صاحب شمس المعارف فرماتے ہیں کہ:

اسم الموخر کو جو شخص پڑھے۔ اس کے نفسانی قوی طاقتور ہو جائیں گے اس کا موکل خرجیائیل ہے یہ کہ جب سالک اسم الموخر کے عدد کے موافق اس کو پڑھتا ہے موکل اس پر نازل ہو کر اس کی مدد کرتا ہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص ان دونوں (اسماء المقدم / الموخر) کو مع موکل کے اسماء کے معکوس کی تختی پر لکھے اور اپنے پاس، بہت نور حاصل کرے صورت درج ذیل ہے۔

نقش:

۷۸۶

۲۰۷	۲۱۷	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۲	۲۱۰	۲۰۹	۲۱۵
۲۰۸	۲۱۴	۲۱۳	۲۲۱
۲۱۹	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۶

اَلْاَوَّلُ

۷۴. الاول:

(سب سے پہلا) ۳۷۔اسم جلالی

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الاول کا وظیفہ بلا ناغہ کثرت سے کیا کرے تو اس کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی اسم الاول کا وظیفہ بلا ناغہ نماز فجر کے بعد یکسو ہو کر ایک مرتبہ کیا کرے انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الاول کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو وہ مخلوق میں معزز محترم ہو جائے گا انشاءاللہ تعالیٰ العزیز۔

نقش

۷۸۶

۱۱	۱۷	۹
۱۰	۱۲	۱۵
۱۶	۸	۱۳

اَلْاٰخِرُ

۷۵. الآخر:

(سب سے پچھلا) ۸۰۱۔اسم جلالی

صاحب شمس المعارف فرماتے ہیں کہ۔

یہ کہ معلوم ہو کہ اول وہی ہے جو کسی چیز سے اول ہو اور آخر بھی وہی ہے جو کسی چیز سے آخر ہو۔ یہ دونوں اسماء (الاول رالاخر) آپس میں متناقص ہیں یہ متصور نہیں ہوسکتا کہ ایک ہی چیز ایک ہی چیز کی طرف اضافت کے ساتھ اول بھی اور آخر بھی ہو۔ بلکہ اگر تم ترتیب وجود پر نظر کرو گے اور سلسلہ موجودات کو ملاحظہ کرو گے اس وقت تم کو معلوم ہوگا کہ وہی موجود بزاتہ ہے اور تمام موجودات اس کے باد جود سے ہیں اور جب تم سالکوں کے سلوک کی ترتیب دیکھو گے تو اس کو آخر پاؤ گے۔

کیونکہ وہ ارتقاء کا آخری درجہ ہے جس کی طرف عارف ترقی کرتے ہیں اور جو معرفت کہ اس کی معرفت سے پہلے حاصل ہوتی ہے وہ اس کی معرفت کی سیڑھی ہے پس! وہ آخر ہے سلوک کی اضافت سے اور اول ہے وجود کہ اضافت سے پس! اسی

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی اسم الاخر کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ پڑھا کرے تو بحمہ اللہ تعالیٰ اس سے اعمال حسنہ (نیک اعمال) سرزد ہوں گے اور وہ گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الاخر کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو انشاء اللہ دشمنوں پر غالب رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الاخر کو تحریر کر کے پانی سے دھو کر پلاوے تو کند ذہن کے لیے ماشاء اللہ مفید ہے اور اس کے فہم میں اضافہ ہو جائے گا۔

نقش:

۸۳۶عدد

۷۸۶

۲۶۶	۲۷۱	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۷	۲۶۹
۲۷۰	۲۶۳	۲۶۸

اَلظَّاهِرُ

۷۶. الظاہر:

(آشکارا) ۱۱۰۶۔اسم جلالی

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الظاہر کا وظیفہ بلا ناغہ پڑھے تو اس کی آنکھوں کے نور میں اضافہ ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الظاہر کا نقش اپنی شمشیر پر تحریر کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ دشمن پر فتح یاب ہو کر رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الظاہر کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا وہ انشاء اللہ بلند رتبہ ہو جائے ہو گا۔

نقش:

۱۳۷عدد

۷۸۶

۲۷۲	۲۸۲	۲۸۳	۲۶۹
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۴	۲۸۰
۲۷۳	۲۷۹	۲۷۸	۲۷۶
۲۸۴	۲۷۰	۲۷۱	۲۸۱

الباطن

۷۷. الباطن:

(پنہاں) ۶۲_اسم جمالی

یہ کہ اللہ تعالیٰ بذریعہ حواس معلوم ہونے سے باطن ہے اور اگر استدلال عقلی سے معلوم کرنے کی کوشش کی جائے تو بالکل ظاہر ہے مثلاً اگر کوئی کلمہ کہیں لکھا ہوا پایا جائے تو تمہیں ضرور یقین ہوگا کہ یہ کسی کاتب کا لکھا ہوا ہے اور وہ یقیناً عالم، قادر اور حی (زندہ) بھی ہوگا۔ ورنہ اس کا لکھا جانا محال ہوتا۔ اسی طرح زمین و آسمان کا ہر ذرہ، آسمان، ستارے، سورج، چاند، حیوان، نباتات وغیرہ اس امر پر گواہ ہیں کہ ضرور ان کا بنانے والا اور چلانے والا کوئی ہے جس نے ان کو خاص طریقہ پر بنایا اور خصوصیات خاصہ سے مختص فرمایا۔

الحاصل:

حاصل یہ ہے کہ خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ایسا ظاہر ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے اور حجابات نوریہ میں اس قدر محجوب ہے کہ حواس ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگائیں تو بھی اسے محدود نہ کرنے پائیں۔ اس لیے اس سے بڑھ کر کوئی چیز باطن بھی نہیں ہے۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اس اسم الباطن کا اکیالیس بار روزانہ بلاناغہ پڑھے تو اس کے قلب میں نورانیت پیدا ہو جائے گی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الباطن کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کے قلب سے سیاہی اور تاریکی دور ہو جائے گی۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الباطن کو تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو پروردگار عالم اس کے قلب کو نور ایمان سے منور کر دے گا۔ انشاء اللہ۔

نقش:

۹۳ عدد

۷۸۶

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱۶	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

الولیُّ

۷۸. الوالی:

(سب کا مالک) ۴۷۔اسم جمالی

یہ کہ والی وہ ذات ہے جو ساری مخلوقات کے سارے امور کی تدبیر کرے اور اس کی تدبیر کی اسے قدرت تامہ ہو اور اسی کی قدرت تامہ جہان میں کام کر رہی ہو۔ جب تک یہ ساری طاقتیں جمع نہ ہوں اس کو والی نہیں کہا جا سکتا۔ اور یہ معنی سوائے احکم الحاکمین، مالک الملک، عز اسمہ وکل مجدہ کے اور کسی میں نہیں پائی جاتی، لہٰذا حقیقت میں والی فقط اسی کی ذات ہے۔

۱۔(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم الوالی کا وظیفہ کثرت سے کیا کرے تو وہ انشاء اللہ مخلوق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جب امراض مثلاً، ہیضہ، بخار یا چیچک وغیرہ کی آمد ہونے لگے اسم الوالی کا کثرت سے وظیفہ کر کے پانی پر دم کر کے گھر کے تمام گوشوں میں چھڑکے تو وہ گھر تمام امراض وآفات وبلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم الوالی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے تو وہ معزز و محترم ہو جائے گا۔

نقش:

۴۷عدد

۷۸۶

۷	۱۷	۱۹	۴
۱۲	۱۱	۹	۱۵
۸	۱۴	۱۳	۱۲
۲۰	۵	۶	۱۶

المتعالیٰ

۷۹. المتعالی:

(برتر مخلوق کی صفات سے) ۵۵۱۔عدد

یہ کہ اس اسم کے معنی اسم علی کے ہیں البتہ اس میں ایک طرح کا مبالغہ پایا جاتا ہے۔

۱۔(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المتعالی کا کثرت سے بلا ناغہ وظیفہ پڑھا کرے تو اس کی تمام مشکل مہمات آسان ہو جائیں گی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم المتعالی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور امراء میں چلا جائے گا تو لوگ اس کی عزت کریں گے۔

۳۔ یہ کہ اگر اسم المتعالی کے نقش کو تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو تمام آفات وبلیات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

نقش:

۵۷۲عدد

۷۸۶

ل	ع	ی	ت	ا	م
ا	ت	ل	م	ی	ع
ی	م	ع	ا	ل	ت
م	ا	ر	ی	ع	ل
ت	ل	ا	ع	م	ی
ع	ی	م	ل	ر	ا

الُبَرُّ

٨٠. البر:

(احسان کرنے والا) ۲۰۲_اسم جلالی

یہ کہ بر سے مراد احسان کرنے والا ہے بر مطلق کا اطلاق فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ پر ہوسکتا ہے کیونکہ تمام جہان کی ہر نیکی اور احسان فی الحقیقت اسی کی طرف سے ہے۔

ا۔(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابوحامد الغزالی صاحب

نصیب بندہ:

انسان کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر بجالائے اور خلق خدا تعالیٰ کے ساتھ احسان سے پیش آئے۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی

یہاں تک کہ کسی صاحب حق کا حق اس پر نہ رہنے پائے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص کسی دوسرے شخص کو مطیع کرنا چاہے تو وہ شخص اسم البر کو اسی مطلوب شخص کے اسم کے ساتھ ملا کر چھتیس بار بلا ناغہ روزانہ اس اسم کا وظیفہ کرے تو انشاء اللہ مطلوب شخص مطیع وفرمانبردار ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اس اسم کا بلا ناغہ وظیفہ کرتا ہے تو وہ مخلوق میں معزز ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اس اسما لبر کا وظیفہ کر کے اپنے لڑکے پر دم کرے تو وہ لڑکا انشاء اللہ تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم البر کو چاندی کی دھات کی تختی پر کندہ کروا کر گلے میں ڈالے گا تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

نقش

۷۸۶

۶۶	۷۲	۶۴
۶۵	۶۷	۷۰
۷۱	۶۳	۶۸

التوّابُ

۸۱. التواب:

(رحمت کو عود کرنے والا) ۴۰۹۔ اسم جمالی

یہ کہ تواب وہ مولیٰ ہے جو توبہ کے اسباب بہ آسانی اپنے بندوں کو بہم پہنچاتا ہے کبھی تو انہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے کبھی تنبیہات سے کام لیتا ہے کبھی طرح طرح کے ڈر دلاتا ہے پھر وہ توبہ کی طرف رجوع کرتے ہیں رب اللہ تعالیٰ کا فضل بصورت قبولیت ان پر نازل ہوتا ہے۔

متخلق بصفۃ التواب:

جو شخص اپنی رعایا، احباب اور متعلقین کے عذروں کو ہمیشہ قبول کرے وہ اس خلق سے متخلق سمجھا جائے گا۔

۱۔ (المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالی صاحب

۲۔ (شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم التواب کو تحریر کرکے منہ پانی سے دھو کر شرابی شخص کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ شراب نوشی کی عادت جاتی رہے گی اور وہ ہمیشہ کے لیے توبہ کرلے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم التواب کا وظیفہ بکثرت پڑھا کرے تو پروردگار عالم اس شخص کو مالدار و غنی بنادے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم التواب کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ انشاء اللہ کبھی بھی محتاج نہ ہوگا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم التواب کا نقش اپنے پاس تحریر کرکے محفوظ رکھے گا تو اس سے نیک افعال سرزد ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز۔

نقش:

۴۲۰ عدد

۷۸٦

۹۷	۱۰۸	۱۱۰	۹۴
۱۰۳	۱۰۱	۹۹	۱۰٦
۹۸	۱۰۵	۱۰۴	۱۰۲
۱۱۱	۹۵	۹٦	۱۰۷

اَلْمُنْتَقِمُ

۸۲ . المنتقم:

(بدلہ لینے والا) ۶۳۰۔اسم جمالی

یہ کہ جو دشمن کو ڈرائے ،رفع عذر کرے اسے پورا موقع دے اور کافی مہلت عطا فرمائے۔اس اتمام حجت کے بعد مخالفین کی کمر ہمت توڑ دے اور نافرمانوں کو سخت عذاب میں مبتلا کر دے۔

انتقام محمود:

انسان کا فرض ہے کہ اعدائے الٰہی سے انتقام لے۔اور سب سے بدترین اندرونی دشمن اس کا اپنا نفس ہے لہٰذا جب وہ گناہ کرے یا عبادت میں خلل ڈالے تو اسے پوری سزا دے اور بیرونی بدترین دشمن دشمنان دین مبین ہیں۔

لہٰذا مسلمان کا فرض ہے کہ ان کے وار سے بچنے اور خود ان کو عبرت ناک سزا دے تا کہ ان کے حوصلے آئندہ پست ہو جائیں۔

۱۔(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المنتقم کا وظیفہ بلا ناغہ پڑھتا رہے تو پروردگار عالم جل شانہ اس کے دشمنوں سے اس کا انتقام لے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم المنتقم کا وظیفہ تین جمعہ تک مسلسل بلا ناغہ پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو مغلوب فرما دے گا اور وہ محفوظ و مامون ہو جائے گا۔انشاءاللہ

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المنتقم کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کا دشمن مغلوب ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔اور وہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

نقش:

۱۸۷ اعدد

م	ر	م	ن	ق
ر	ن	ق	م	م
ق	م	ر	م	ن
م	م	ن	ق	ت
ن	ق	م	ت	م

اَلعَفُوُّ

۸۳. العفو:

(درگزر کرنے والا) ۱۵۶۔ اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ عفو وہ ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور اسم الرحمٰن الرحیم میں بہ بیان ہو چکا ہے مگر یہ زیادہ بلیغ ہے کیونکہ غفران کے سر کے اندر پیدا ہوتا ہے اور عفو محو سے پیدا ہویا۔ اور محو سر سے زیادہ بلیغ ہے اور بندہ کا اس اسم سے حصہ یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے وہ معاف کردے اور اس کے ساتھ نیکی کرے۔

اور اللہ تعالیٰ علی الاطلاق، محسن ہے اور نافرمانوں کے عذاب میں جلدی نہیں کرتا۔ بلکہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے اور اپنے فضل وکرم کے ساتھ ان کو معاف فرماتا ہے اس اسم العفو کا مربع (نقش) دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے واسطے ہے۔

(شمس المعارف) جناب الشیخ علی بونی

اردو ترجمہ ص ۷۸۰

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم العفو کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کیا کرے تو انشاء اللہ اس کے گناہ معاف فرما دیئے جائیں گے۔

۲۔ یہ کہ اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور وہ اس سے خوف زدہ ہو تو اسم العفو کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرے تو اس کا قلب جری ہو جائے گا اور دشمن اس سے خوف زدہ ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم العفو کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ تمام دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور تمام آفات اور بلیات سے بھی محفوظ رہے گا۔

نقش:

۳۱۷ عدد

۷۸۶

۵۱	۵۶	۴۹
۵۰	۵۲	۵۴
۵۵	۴۸	۵۳

اَلرَّءُوفُ

۸۴. الروف:

(نرمی کرنے والا) ۲۸۶۔ اسم جمالی

یہ کہ معلوم ہو کہ روف بہت زیادہ رحمت والا ہے اسم رحیم کے بیان میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے اور اس کے تخلق اور معنی اسم ودود میں گزر چکے ہیں۔

(شمع المعارف) از جناب الشیخ علی بونی

اردو ترجمہ ص ۷۸۹

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اس اسم الروف کی خاصیت یہ ہے کہ جب کسی شخص کے نام کے ساتھ اس کو ترکیب دے کر لکھے تو عظیم محبت والفت حاصل ہوگی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الروف کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرے گا تو اس کے قلب ونگاہ میں کشف پیدا ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اس اسم کا موکل ارعیائیل ہے اور میکائیل علیہ السلام کے ماتحتوں میں سے ہے۔ ذاکر کی لیاقت کے موافق موکل اس پر ظاہر ہوگا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم الروف کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ مخلوق کی نگاہ میں معزز ومحترم ہو جائے گا۔

نقش:

۳۱۷ عدد

۷۸۶

۹۴	۱۰۰	۹۲
۹۳	۹۵	۹۸
۹۹	۹۱	۹۶

مَالِكُ المُلْكِ

۸۵. مالک الملک:

(مالک سلطنت کا) ۲۴۲۔اسم جلالی

یہ کہ وہ ذات ہے جو اپنی بادشاہی میں جو چاہے حکم دے۔خواہ حکم کسی چیز کے موجود ہونے کا ہو یا معدوم ہونے کا،بقا کا ہو یا فنا کا۔

۱۔(المقصد الاسنی شرح اسماء اللہ الحسنی) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم مالک الملک کا وظیفہ کثرت سے کرے گا تو تمام کام آسان ہو جائیں گے اور حاجات کا حصول ہو کر رہے گا انشاءاللہ تعالیٰ العزیز۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم مالک الملک کا وظیفہ مسلسل بلا ناغہ کرے گا تو اس کے تمام دینی امور کی مہمات بر آئیں گی۔اور پروردگار عالم اس کو معزز و محترم فرما دیں گے۔

نقش:

۲۴۲ عدد

۷۸۶

ک	ل	م	ل	ا	ک	ل	ا	م
م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک
م	ا	ا	ک	ل	ل	م	ک	ل
ا	ل	ک	م	م	ا	ک	ل	ل
ل	ک	ک	ا	ل	ا	ل	م	م
ل	م	م	ل	ک	ک	ا	ل	ا
ا	ل	ا	م	ل	م	ل	ک	ک
ل	ک	ل	ا	م	ل	ک	م	ا
ک	م	ل	ل	ک	م	ا	ا	ل

ذُوالجَلالِ وَالاِكرَامِ

۸۶. ذو الجلال والاکرام:

(بزرگی والا اور تعظیم والا) ۱۰۹۸۔اسم جلالی

یہ کہ اللہ تعالیٰ وہ ذوالجلال ذات ہے جس کے سوا در اصل کسی نہ جلال ہے نہ کمال اور اللہ تعالیٰ ذوالاکرام بھی ہے۔یعنی جہان میں جو تعظیم اور عزت ہے وہ اسی خدائے وحدہ لاشریک لہ کی طرف سے ہے۔

۱۔(المقصد الاسنی شرح اسماء اللہ الحسنی) از جناب الشیخ امام ابو حامد الغزالیؒ صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو کوئی شخص اسم ذوالجلال والاکرام کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرے تو اس کی حاجات بر آئیں گی۔

۲۔ یہ کہ جو کوئی اس اسم کو روز پنجشنبہ کو پہلی ساعت میں تحریر کر کے مال کے صندوق میں رکھ دے تو اس کا مال تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اس اسم کے نقش کو مٹی کے کٹورے پر تحریر کر کے اس کو پیش کر ظالم کے گھر میں چھڑک دے گا تو وہ ظلم کرنے سے باز آجائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اس اسم کے نقش کو ریشمی کپڑے میں تحریر کرے اور انگوٹھی پر رکھ کر اس پر یاقوت کا نگینہ رکھ کر پہنے تو مخلوق میں معزز ہو جائے گا۔

نقش:

۱۰۹۸ عدد

۷۸۶

۷۸۶

۳۶۴	۳۶۹	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۵	۳۶۷
۳۶۸	۳۶۱	۳۶۶

اَلْمُقْسِطُ

۸۷. المقسط:

(عدل کرنے والا) ۲۰۹۔ اسم جمالی

یہ کہ مقسط سے مراد عادل ہے جو مظلوم کی دادرسی کر کے ظالم سے بدلہ دلوائے۔

اور اس معنی میں کمال وہ ہے جو اللہ تعالیٰ، قیامت کے دن کریں گے کہ ظالم اور مظلوم دونوں کو ایک دوسرے سے راضی کر دیں گے۔

(شرح مشکوۃ) از جناب الشیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

فرض بندہ:

انسان کو چاہیے کہ اس قسم کا انصاف کرنا سیکھے۔ جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہو اس پر یہ چیز آسان ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المقسط کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرے گا تو وہ شیطان کے وسوسہ سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر اسم المقسط کے نقش کو تحریر کر کے لڑکے کے گلے میں باندھے گا تو وہ کم روئے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المقسط کے نقش کو شرف عطارد میں تحریر کر کے اپنے کاروبار تجارت کے مقام میں محفوظ رکھ دے تو کاروبار تجارت خوب چمک پڑے گا۔

۴۔ یہ کہ اگر اسم المقسط کے نقش کو تحریر کر کے باغ اور کھیتی میں رکھ دے تو پھل اور غلہ نہایت عمدہ طور پر پیدا ہو۔

۵۔ یہ کہ صاحب شمس المعارف جناب الشیخ علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ۔

اور اگر اس کے نقش کو مع اس کے ذکر کے کوئی شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس قدر لوگ اس سے ناراض یا خفا ہوں گے سب راضی ہو جائیں گے۔

(شمس المعارف) از جناب الشیخ علی بونیؒ، اردو ترجمہ ص ر ۷۸۷

نقش:

۲۴۰ عدد

۷۸۶

۴۷	۵۸	۶۰	۴۴
۵۳	۵۱	۴۹	۵۶
۴۸	۵۵	۵۴	۵۲
۶۱	۴۵	۴۶	۵۷

اَلْجَامِعُ

۸۸. الجامع:

(اکٹھا کرنے والا) ۱۱۴۔ اسم جلالی

یہ کہ جو آپس میں موافق اور ایک دوسری سے مخالف چیزوں کو جمع کرنے والا ہے آپس میں موافق چیزوں کے جمع کرنے کی مثال آدمی ہیں جو کروڑوں کی تعداد میں سطح زمین پر موجود ہیں اور ایک دوسری کے مخالف اشیاء کی بے شمار مثالیں ہیں جس طرح آسمان ستارے، ہوا، زمین، سمندر، حیوانات، نباتات، معادن، یہ سب چیزیں رنگ، شکل، اور صفتوں میں ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں۔

انسان جامع:

انسان جامع وہ ہے جو ظاہری آداب اور باطنی حقائق میں جامعیت رکھتا ہو۔

واللہ الموفق اولمعین۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اپنے اعزو واقارب سے جدا ہو جائے یا اس کا غلام کہیں بھاگ جائے تو پھر بدیں صورت ذاکر کو چاہیے کہ آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر ایک سو چودہ بار اس اسم الجامع کا وظیفہ کرے تو وہ اپنے عزیز واقارب سے مل جائے نیز بھاگا ہوا غلام واپس لوٹ جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ ہر دو شخصوں کے درمیان صلح کروادے تو وہ اسم الجامع کا نقش تحریر کر کے کسی جگہ تاریکی کے مقام پر رکھ دے تو باہمی خصومت دور ہو

جائے گی۔

نقش:

۱۴۵ اعدد

۷۸۶

۲۴	۳۴	۳۵	۲۱
۲۹	۲۷	۲۶	۳۲
۳۵	۳۱	۳۰	۲۸
۳۶	۳۲	۲۳	۳۳

اَلْغَنِیُّ

۸۹. الغنی:

(بے پرواہ) ۱۰۶۰۔ اسم جلالی

یہ کہ غناء کے معنی بے نیاز ہونا ہے اغناء کے معنی بے نیاز کرنا، اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں سب سے بے پرواہ ہے باوجود اس کے اپنے بندوں کو غنی کرنے والا ہے جو غیر کے غنی کرنے سے غنی بنے۔ وہ غنی مطلق نہیں ہو سکتا۔ واقع میں وہ محتاج غیر ہے لہٰذا غنی فقط خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہی ہے۔

تخلق باسم الغنی:

جب انسان کو معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ سب سے بے نیاز ہے تو فقط اللہ تعالیٰ کے سامنے سرِ نیاز خم کرے گا۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الغنی کو ایک ہزار اکہتر مرتبہ وظیفہ کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز مالدار ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الغنی کا نقش اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ کبھی بھی مفلس و محتاج نہ ہوگا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الغنی کے نقش کو تحریر کر کے اپنے مال و دولت میں رکھے گا تو مال و دولت میں برکت ہوگی۔

نقش:

۱۰۶۰۔ عدد

۷۸۶

۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۴۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

المُغنی

۹۰. المغنی:

(بے پرواکرنے والا) ۱۱۰۰ـ اسم جمالی

تخلق باسم المغنی:

جب انسان کو علم ہوگا کہ بے نیاز کرنے والا فقط قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے تو سب سے اپنی طمع منقطع کردے گا اور سوائے اس کے اور کسی سے نہیں مانگے گا اور سب سے بے نیاز ہوجائے گا۔

۱۔(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی صاحب

۲۔(شرح اسماء اللہ الحسنی) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المغنی کا وظیفہ ایک ہزار دو سو ساٹھ مرتبہ روزانہ بلاناغہ کرے تو وہ غنی ہو جائے گا انشاءاللہ۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم المغنی کو تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ انشاءاللہ کبھی بھی محتاج نہ ہوگا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المغنی کے نقش کو تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے تو وہ انشاءاللہ مخلوق سے بے نیاز ہوگا۔

نقش:

۱۱۳۱ـ عدد

۷۸۶

ال	م	غ	نی
۱۰۰۱	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۹۹۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۵۷	۹۹۹

المَانِعُ

۹۱. المانع:

(روکنے والا) ۱۶۱ـ اسم جلالی

یہ کہ جو ہلاکت اور نقصان کے اسباب کو دفع فرمائے۔

(المقصد الاسنی شرح اسماء اللہ الحسنی) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحب

نتیجہ:

جب انسان کو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ہلاکت اور نقصان کے اسباب کو اس سے روکتا ہے اور اسے اپنی حفاظت میں رکھتا ہے تو محسن حقیقی جل مجدہ کا شکریہ بجالائے گا۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی صاحب

(شرح اسماء اللہ الحسنی) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم المانع کا وظیفہ ایک سو بار پڑھے تو دو شخصوں کے درمیان دشمنی دفع ہوجائے گی انشاءاللہ تعالیٰ العزیز۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم المانع کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو انشاءاللہ جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم المانع کو تحریر کرکے اپنے مکان میں رکھ دے گا اس کا گھر تمام آفات و بلیات سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

۴۔ یہ کہ اسم المانع کا وظیفہ ایک سو اکسٹھ بار پڑھ لینا نہایت پُرتاثیر اہمیت کا حامل ہے۔

نقش:

۱۹۲اعدد

۷۸۶

۳۵	۴۲	۴۸	۳۲
۴۱	۳۹	۳۷	۴۴
۳۶	۴۳	۴۲	۴۰
۴۹	۳۳	۳۴	۴۵

اَلضَّآرُّ

۹۲. الضار.

(ضرر پہنچانے والا)۱۰۰۱۔اسم جلالی

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الضار کا وظیفہ پڑھے اور پھر اس میں ظالم کا نام لے تو ظالم شخص کو نقصان پہنچے گا اور بذات خود ظالم شخص کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الضار کے نقش کو تحریر کر کے اپنے محفوظ رکھے گا تو وہ انشاء اللہ مخلوق میں صاحب عزت و حرمت ہو گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم الضار کے نقش کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی محتاج نہ ہو گا۔

نقش:

۱۰۳۲اعدد

۷۸۶

۳۳۲	۳۳۸	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۷	۳۲۹	۳۳۵

اَلنَّافِعُ

۹۳ . النافع:

(نفع دینے والا) ۲۰۱_اسم جمالی۔

یہ کہ جس کی طرف خیر وشر اور نفع وضرر کے فیصلہ جات ہوکر آئیں ہر ایک چیز میں جو نفع یا ضر پایا جاتا ہے وہ اس کا ذاتی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی نے ہر ایک چیز میں ایک تاثیر رکھی ہے جس کا ظہور ہوتا ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحبؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم النافع کا وظیفہ پڑھ کر مریض پر دم کرے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو جائے گا۔

۲۔ یہ کہ اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسم النافع کے نقش کو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروائے اور اس کے گرد یہ آیت کریمہ و ننزل من القرآن ما هو شفاء تحریر کردے تو مریض شخص انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہوجائے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم النافع کا نقش چاندی کی انگشتری پر کندہ کرواکر پہنے تو مخلوق میں مقبول و معزز ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص کسی کام کے شروع میں اسم النافع کو اکتالیس بار پڑھے تو وہ حسب دلخواہ پورے ہو جائے گا۔

نقش:

۲۰۲۳ عدد

۷۸۶

۴۵	۵۶	۵۸	۴۲
۵۱	۴۹	۴۷	۵۴
۴۶	۵۳	۵۲	۵۰
۵۹	۴۳	۴۴	۵۵

اَلنُّوْرُ

۹۴ . النور:

(روشن) ۲۵۶_اسم جمالی

یہ کہ جو خود ظاہر اور دوسروں کے ظہور کا باعث ہو وہ نور ہے چنانچہ تمام اشیاء کو پردہ عدم سے صفحہ ہستی پر لانے والا فقط اللہ رب العالمین عز اسمہ و جل مجدہ ہے لہٰذا اسم النور کا مستحق بھی فقط وہی ہے۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحبؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحبؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم النور کو پانچ بار تحریر کرے درج ذیل طریقہ سے یعنی (ن ور) اور گلے میں باندھ لے تو درد معدہ اور خفقان قلب و دماغ کے لیے انشاء اللہ تعالیٰ از حد مفید ہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم النور کا وظیفہ بلا ناغہ کثرت سے پڑھا کرے تو اس کا قلب منور ہو جائے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی شخص اسم النور کو اسم النافع کے ساتھ ملا کر (النور النافع) کا وظیفہ کیا کرے تو انشاء اللہ مریض پر دم کرنے سے مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔

۴۔ یہ کہ جو شخص اسم النور کا نقش تحریر کر کے دھو کر سرمہ میں ڈال کر آنکھوں میں لگائے تو بینائی میں تیزی آجاتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

نقش:

۲۸۷ عدد

۷۸۶

۸۴	۹۰	۸۲
۸۳	۸۵	۸۸
۸۹	۸۱	۸۶

الھادی

۹۵. الھادی:

(بہت ہدایت کرنے والا) ۲۰۔اسم جمالی

یہ کہ ہدایت کے معنی راہ دکھانا اور منزل مقصود تک پہنچانا ہے اللہ تعالیٰ ہر راہ رو کا رہنما ہے خواہ وہ دنیا کا طالب ہو یا آخرت کا، اور اس کی ہدایت کے اقسام کی کوئی انتہاء نہیں۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحبؒ
(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحبؒ

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل مرحلہ درپیش ہو تو وہ دو رکعت نفل نماز حاجت برائے حل المشکلات ادا کرے وہ اس طور پر کہ......
اول رکعت میں آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص اور نماز سے فراغت کے بعد اسم الھادی کو ایک سانس میں پڑھے جہاں تک کہ سانس نہ ٹوٹے۔ جب سانس ٹوٹ جائے تو حاجت کی دعا مانگے انشاء اللہ دعا مقبول ہوگی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص حالت سفر میں ہو اور اس کو راستہ نہ مل سکے تو یوں کہے یا ھادی احدی تو راستہ معلوم ہو جائے گا۔ اس کا موکل اطیائیل ہے۔

۳۔ اگر اس کا نقش مالیخولیا کے مریض کے گلے میں باندھا جائے تو انشاء اللہ شفاء یاب ہو گا۔

نقش:

۵۱عدد

۷۸۶

٦	١١	٣
۴	۷	۹
١٠	۲	۸

البدیع

۹٦. البدیع:

(نئی طرح پیدا کرنیوالا) ۸۴۔اسم جلالی

یہ کہ جس کی ذات، صفات اور افعال میں کوئی نظیر (مثل) نہ مل سکے۔ وہ بدیع مطلق ہے اور یہ اسم سوائے خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کے اور کسی کے لائق نہیں ہے بدیع بمعنی مبدع از سرنو پیدا کرنے والا۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحبؒ

نصیب بندہ:

بندہ کو چاہیے کہ جب اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ عجائبات کو دیکھے تو اپنا دل اس بے نظیر و بے مثل ذات کی طرف متوجہ کرے۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم البدیع کا وظیفہ کثرت سے بلا ناغہ کرے تو تمام مشکلات انشاء اللہ تعالیٰ آسان ہو جائیں گی۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم البدیع کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے وہ انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اسم البدیع کے نقش کو تحریر کر کے اس کو اپنے مال و دولت میں رکھے گا تو اس کا مال کبھی ضائع نہ ہوگا اور انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

نقش:

۱۱۷عدد

۷۸۶

۱۷	۲۷	۲۸	۱۴
۲۲	۲۰	۱۹	۲۵
۱۸	۲۴	۲۳	۲۱
۲۹	۱۵	۱٦	۲٦

اَلْبَاقِیْ

۹۷. الباقی:

(باقی رہنے والا) ۱۱۳۔اسم جلالی

یہ کہ وہ موجود جو بالذات واجب الوجود ہو۔ جب اس کی نسبت مستقبل کی طرف کی جائے گی تو وہ باقی کہلائے گا اور جب ماضی کی طرف منسوب ہوگا تو قدیم کہلائے گا۔ ازلی وابدی۔ جب یہ خیال کیا جائے کہ اس کے وجود کی مستقبل میں کہیں انتہاء نہ ہوگی تو ابدی بھی کہا جائے گا اور قدیم مطلق جس کے وجود کی ماضی میں کہیں ابتداء نہیں تو وہ ازلی کہلائے گا۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحبؒ

واجب الوجود بالذات کا لفظ قدیم، باقی، ازلی، ابدی سب پر شامل ہے۔

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص اسم الباقی کا وظیفہ جمعہ کی شب کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اجر عظیم کا حصول ہوگا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الباقی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ مالدار شخص ہو جائے گا اور انشاء اللہ اس کا مال کبھی بھی ضائع نہ ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اسم الباقی کے وظیفہ کے دوران جب روحانی ارواح کا ہجوم ہو جائے کو اسم الثابت کے ساتھ درج ذیل طریقہ سے ملا کر پڑھے جیسے (الباقی الثابت) اسم الباقی کا موکل عطیائیل ہے یہ کہ ذاکر پر نازل ہو کر اس کی حاجات کو انشاء اللہ پورا کرتا ہے۔

۴۔ یہ کہ اسم الباقی ابدالوں کے اذکار میں سے ہے اسم الباقی کا ذاکر اگر کسی مریض کو ہاتھ لگائے تو انشاء اللہ وہ فوراً اچھا ہو جائے۔

۵۔ یہ کہ جو شخص اسم الباقی کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے اور اس کے عدد اس کے نام کے عدد سے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے گا وہ جو کام چاہے اس سے لے سکتا ہے۔

نقش:

۱۳۳عدد

۷۸۶

۲۳	۳۴	۳۶	۲۰
۲۹	۲۷	۲۵	۳۲
۲۴	۳۱	۳۰	۲۸
۳۷	۲۱	۲۲	۳۳

الوارث

۹۸. الوارث:

(سب کا وارث) ۷۰۷۔ اسم جمالی

یہ کہ حقیقی وارث وہ ہے جو سب مالکوں کے فنا ہو جانے کے بعد تمام اشیاء کا مالک ہوگا۔ اور یہ درجہ فقط اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے کیونکہ سب مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد وہی باقی رہے گا۔

(المقصد الاسنیٰ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب الشیخ امام حامد الغزالی صاحبؒ

عبرت:

انسان کو چاہیے کہ دنیا کے مال و متاع میں دل نہ لگائے ہمیشہ یہ خیال رکھے کہ یہ سب چیزیں چھوڑ کر مجھے یہاں سے جانا ہے۔

(شرح مشکوۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ اپنے خویش و اقارب کا وارث ہو تو وہ اسم الوارث کا وظیفہ ہمیشہ اور بلا ناغہ پڑھا کرے تو وہ انشاء اللہ وارث ہوگا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص اسم الوارث کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے گا تو اس کے مال و دولت میں انشاء اللہ برکت ہوگی۔

۳۔ یہ کہ جو شخص اس اسم الوارث کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو وہ مال دار ہو جائے گا اور جو کوئی اس کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کے رزق میں برکت ہوگی۔

۴۔ یہ کہ اسم الوارث کے موکل کا نام وودیائیل ہے۔

نقش:

۳۸۷ عدد

۷۸۶

۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۶۹
۱۷۷	۱۷۵	۱۷۴	۱۸۰
۱۷۳	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۷
۱۸۵	۱۷۰	۱۷۱	۱۸۱

الرَّشِيْدُ

۹۹. الرشید:

(بھلی راہ بتانے والا) ۵۱۴_اسم جلالی

یہ کہ معلوم ہو کہ رشید وہی ہے جو کل امور کا مرجع اور خوبی کے ساتھ ان کا مدبر ہو۔ بغیر کسی صلاح کار اور مشیر کے اور یہ خداوند تعالیٰ ہی کی ذات پاک ہے جس نے تمام خلائق کو اپنی ہدایت کا ارشاد کیا ہے۔

(شمس المعارف) از جناب شیخ علی بونیؒ، اردو ترجمہ، ص ۷۹۸

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اس اسم الرشید کو خلوت (تنہائی) میں بیٹھ کر اس کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے اس کے پڑھنے سے ذاکر میں یہ اثر ہو گا کہ جس پر نظر ڈالے گا اس کو ہدایت کرے گا۔

۲۔ یہ کہ اس اسم الرشید کا موکل سرطیائیل ہے وہ ذاکر شخص کے پاس آکر اس کو ہدایت کی تعلیم کرے گا۔

۳۔ یہ کہ اگر کوئی گناہ گار شخص اسم الرشید کے نقش کو اپنے پاس رکھے گا تو گناہوں سے باز رہے گا۔

۴۔ یہ کہ اسم الرشید کا نقش شرابی شخص کو اگر چالیس روز پلایا جائے تو وہ شراب پینے سے انشاء اللہ توبہ کرلے گا۔

نقش:

۵۴۵ عدد

۷۸۶

۱۲۴	۱۳۴	۱۳۵	۱۲۱
۱۲۹	۱۲۷	۱۲۶	۱۳۲
۱۲۵	۱۳۱	۱۳۰	۱۲۸
۱۳۶	۱۲۲	۱۲۳	۱۳۳

الصَّبُوْرُ

۱۰۰. الصبور:

(بہت صبر کرنے والا) ۸۹۶_اسم جلالی

یہ کہ صبور اور حلیم کے معنی میں فرق یہ ہے کہ صبور اس وقت کے صبر اور آخرت کی گرفت کا پتہ دیتا ہے اور حلیم عام ہے بعض کی رائے ہے کہ صبور میں عذاب کا خوف غالب ہے اور حلیم میں امید عفو، بعض کی رائے ہے کہ صبور بمعنی صبر دینے والے کے ہے اللہ تعالیٰ انسان کو مندرجہ ذیل اشیاء میں صبر دینے والا ہے مصیبت میں، بار امانت اٹھانے میں، خواہشات نفسانی کی مخالفت میں، دشمنان اسلام کی فریب کاری میں، ان کی طرف سے ایذاء رسانی میں۔

تخلق:

انسان اپنے کام میں جلد بازی نہ کرے ہمیشہ آرام و اطمینان سے سوچ سمجھ کر کام کرے۔

(شرح مشکوٰۃ) از جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی

(شرح اسماء اللہ الحسنیٰ) از جناب شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری صاحب

خاصیت:

۱۔ یہ کہ اسم الصبور کے ساتھ تقرب الٰہی اسطرح حاصل ہوتا ہے کہ مفلسی و تونگری وغیرہ ہر حالت میں بندہ صابر رہے۔

۲۔ یہ کہ جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اس کو اسم الصبور تحریر کر کے پلا دیجئے خدا تعالیٰ اس کی حالت کو درست فرمادے گا اور سخت کاموں کو اس پر آسان فرمادے گا۔

نقش:

۳۲۹ عدد

۷۸٦

۷۰	۸۰	۸۱	٦۷
۷۵	۷۳	۷۲	۷۸
۷۱	۷۷	۷٦	۷۴
۸۳	٦۸	٦۹	۷۹

بحمد اللہ تعالیٰ بعونہ و توفیقہ ایک سو الاسماء الحسنیٰ بمع خواص اور نقش اور فوائد کے مکمل ہوئے بدرگاہ قاضی الحاجات یہ دعا ہے کہ:

ربنا افرغ علینا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکفرین۔ یایھا الذین امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العیم۔ وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔

آمین ثم آمین بوسلیۃ حبیبک الکریم آمین۔

باب ۲

خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذی اصطفٰی وعلی آلہ واصحابہ وعلی سائر رسلہ اجمعین الف الف مرۃ الی یوم الدین۔ آمین۔

یہ کہ مشہور صاحب تصوف حضرت شیخ ابو الحسن شاذلیؒ نے اپنی تصنیف لطیف کتاب الموسومہ فوائد قرآنیہ میں تحریر فرمایا ہے کہ:

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرشاد فرمایا کہ:

جب تمہیں کوئی مشکل کام درپیش ہو تو حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھا کرو۔

اور حضرت عبداللہؓ بن بریدؓ نے اپنے والد سے روایت کی کہ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

جو شخص فجر کی نماز کے بعد یہ دس کلمات ہمیشہ وظیفہ میں رکھے تو اس کی دس حاجات پوری ہوں پانچ دنیا کی اور پانچ آخرت کی اور اللہ تعالیٰ رب العزت اس سے راضی ہوں۔

۱۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ لِمَا ھَمَّنِیْ۔
۲۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔
۳۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔
۴۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔
۵۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنَ الْمَوْتُ۔
٦۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمُسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ۔
۷۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔
۹۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ۔
۱۰۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْب۔

حضرت عبداللہؓ ابن عمرو بن العاصؓ سے روایت کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

یہ کہ جو شخص تین بار صبح و تین مرتبہ شام کو حسبی اللہ ونعم الوکیل پڑھا کرے تو وہ ہمیشہ

محفوظ و مامون رہے اور تمام مہمات (اہم و مشکل امور) میں اس کے لیے کفایت کریں۔

حضرت حذیفہ بن یمانؓ روایت کرتے ہیں کہ:
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:
یہ کہ جب بندہ سات بار حسبی اللہ کہتا ہے تو پروردگار عالم ارشاد فرماتا ہے کہ:
بے شک میں اس کی کفایت کروں گا خواہ بندہ خلوص قلب سے کہے یا بلا خشوع قلب کے۔

یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ آیت کریمہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل تمام امور و مشکلات و مہمات میں حصول مطالب کے لیے ہر دور میں معمول بہا رہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ العزیز تا قیامت رہے گی۔

خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل

۱۔ تمام کاموں کے سرانجام پانے کے لیے:

حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

خواص:

۱۔ یہ کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ رب العزت عزاسمہ اس کے تمام کاموں اور مہمات میں وکیل و کفیل ہو اور وہ مخلوق کے شر سے محفوظ رہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ رب العزت اپنی خاص مدد اور تائید سے اپنے بندوں کے قلوب میں اس کی محبت و الفت اور کشش پیدا فرمائے۔

۳۔ یہ کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ رب العزت اپنے فضل و کرم سے اسے غنی اور متمول (مالدار) بنا دے اور اسے خاص مدد و نصرت سے نوازے اور محفوظ و مامون فرمائے تو وہ رات اور دن میں آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اس کے اعداد کے موافق بلا ناغہ چار سو پچاس مرتبہ تلاوت کیا کرے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی حفاظت اور ایذاء سے نجات پانے کے لیے:

خواص:

۱۔ جو شخص رات اور دن میں موافق اعداد مذکور (۴۵۰ مرتبہ) کے آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی تلاوت کر کے آیت فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ بھی چھ بار تلاوت کرے اور ساتویں بار وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ تلاوت کرے تو وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جو شخص مذکورہ بالا وظیفہ بلا ناغہ کرے گا تو وہ اپنے افعال میں مورد الطاف رحمانی

ہوگا کہ جو ضائع نہیں سکتیں اور اللہ تعالیٰ رب العزت کے حکم سے تمام موذیات، آفات وبلیات سے محفوظ و مامون رہے گا۔

۳۔ یہ کہ آپ آیت کریمہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا وظیفہ اس کے اعداد (۴۵۰ بار) کے موافق بلاناغہ کرتے رہیے تو پروردگار عالم ضرور مدد و نصرت کو تشریف لائیں گے۔

اور پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ شخص قیامت کے روز ان لوگوں میں سے ہوگا کہ جن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ غم، بلکہ ان کو اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

۳۔ حل المشکلات اور دشمنوں کے خلاف مدد و نصرت کے لیے:

خواص:

۱۔ یہ کہ جب آپ حل المشکلات کا ارادہ کیجیے تو پھر آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی تلاوت موافق اعداد (۴۵۰) بار کر چکنے کے بعد یا عزیز، یا کافی، یا قوی، یا لطیف بھی چار سو پچاس مرتبہ تلاوت کرے۔

۲۔ یہ کہ اس عمل میں ایک خاص بھید اور راز ہے کہ جس شخص نے اس عمل کو مذکورہ بالا طریقہ سے ہمیشہ کیا گویا اس نے حاصل کرلیا اور گوہر مقصود کو پالیا۔

۳۔ مدد و نصرت دشمنوں کے خلاف اور سرخروئی وعزت ومنزلت تمام جہان میں پالی۔

عمل کا طریقہ:

یہ کہ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ یوں وظیفہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن .

اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَکُمۡ فَاخۡشَوۡھُمۡ فَزَادَھُمۡ اِیۡمَانًا وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ یَمۡسَسۡھُمۡ سُوۡٓءٌ واتبعوا رضوان اللّٰہ واللّٰہُ ذُوۡفَضۡلٍ عَظِیۡمٍ. بعدازاں آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل پچاس مرتبہ تلاوت کیجیے پھر درج ذیل آیت

وَاِنۡ یُّرِیۡدُوۡۤا اَنۡ یَّخۡدَعُوۡکَ فَاِنَّ حَسۡبَکَ اللّٰہُ ھُوَ الَّذِیۡۤ اَیَّدَکَ بِنَصۡرِہٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِھِمۡ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِھِمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیۡنَھُمۡ اِنَّہٗ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسۡبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ . کو تین مرتبہ تلاوت کرے۔

پھر ہر سو مرتبہ آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو تلاوت کر کے اس آیت کریمہ کو تین مرتبہ تلاوت کرتا رہے۔

خاصیت:

یہ کہ جو شخص اسی طریقہ عمل سے صبح وشام ہمیشہ بلاناغہ یہ عمل جاری رکھے گا وہ گوہر مقصود حاصل کرلے گا اپنی تمنا وآرزو کو پالے گا اور دنیا اور عاقبت میں اللہ تعالیٰ رب العزت اس کا کفیل ہوگا۔

۴۔ صاحب وجاہت لوگوں کے ہاں تقرب کے لیے:

یہ کہ آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے اعداد ۴۵۰ کے موافق تلاوت کرنے پر ہمیشگی اختیار کرے۔

۱۔ یہ کہ آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اعداد کے موافق دو، دو مرتبہ یا تین تین مرتبہ دن کو تلاوت کرے اور اسی طرح دو، دو مرتبہ تین، تین مرتبہ رات کو تلاوت کرے۔

۲۔ یہ کہ اگر رات کو بھی تلاوت کرتا رہے تو بھی بہتر ہے۔

خاصیت:

یہ کہ حاجت کا حصول جلد از جلد ہوگا انشاء اللہ اور پھر زیادہ عرصہ نہ گزرے گا کہ ذاکر شخص اپنے گوہر مقصود کو پالے گا۔

مفید مطلب حصول حاجات کے لیے مبارک نقش:

مبارک نقش

۷۸۶

اللہ	حسبک	فان	یخدعوک	ان	یریدوا	وان
وان	اللہ	حسبک	فان	یخدعوک	ان	یریدوا
یریدوا	وان	اللہ	حسبک	فان	یخدعوک	ان
ان	یریدوا	وان	اللہ	حسبک	فان	یخدعوک
یخدعوک	ان	یریدوا	وان	اللہ	حسبک	فان
فان	یخدعوک	ان	یریدوا	وان	اللہ	حسبک
حسبک	فان	یخدعوک	ان	یریدوا	وان	اللہ

۵۔ حل المشکلات اور دائمی عزت کے حصول کے لیے:

خواص:

۱۔ مشکلات کا حل چاہے اور اہم مہمات کو حل کرنا چاہے نیز شر اور آفات و بلیات سے حفاظت چاہے۔

۲۔ یہ کہ جو شخص دائمی طور پر عزت حاصل کرنا چاہے اور عزیز خلائق ہونے کا متمنی ہو تو اس کو درج طریقہ عمل اختیار کر لینا چاہیے۔

عمل کا طریقہ:

یہ کہ از سر نو وضو کرے اور پھر دو رکعت نفل (نماز حل المشکلات) ادا کرے ازاں بعد! اس طریقہ سے عمل پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (چار سو مرتبہ پڑھے) پھر اَلَّذِین قَالَ لَھُمُ النَّاسِ اَنْ النَّاسِ قَدْ جَمَعُوْ الَکُمْ فَاخشوا ھم فَزَادَھم اِیمَانِ وَ قَالُو حسبنا اللّٰہ و نعم الوَکیل (اعداد کے موافق) یعنی چار سو پچاس مرتبہ تلاوت کرے اور اتنی ہی مرتبہ درودؔ شریف پڑھے پھر اسی قدر یعنی اتنی بار یا عزیز، یا کافی، یا قوی، یا لطیف، پڑھے اور ہر سو مرتبہ کے بعد تین دفعہ یوں کہے کہ:

یا عزیز اعزنی، یا کافی اکفنی، یا قُوی قونی، یا لطیف الطف لی فی امور کلھا والطف بی فی اموری، اور پھر اپنی حاجت کو ذہن و قلب اور زبان پر لا کر اللہ رب العزت کے حضور میں خلوص قلب سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز مقبول ہو گی۔

۶۔ دست غیب کا عمل مجرب ہے:

یہ کہ دست غیب کا عمل، مجرب عمل ہے جو شخص یہ چاہے کہ دست غیب کے عمل کا حصول ہو جائے تو وہ درج ذیل عمل کا طریقہ اختیار کرے۔

عمل کا طریقہ:

یہ کہ جو شخص یہ چاہے کہ دست غیب کا عمل اس کو حاصل ہو جائے تو وہ ہر رات چار ہزار پانچ سو مرتبہ آیت شریفہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل کی تلاوت کرے ازاں بعد! ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے۔ یہ کہ اس عمل کو برابر بلا ناغہ کرتا رہے یہاں تک کہ اس کی فتوحات شروع ہو جائیں اور پھر جس شخص نے رب العزت کا دروازہ تھام لیا وہ کبھی ہرگز محروم نہیں رہتا۔

وہ اسماء درج ذیل ہیں۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم. اَللّٰھُمَّ یَا کَافِي اکفِنِی نَوَائِب الدُّنیَا وَمَصَائب الدَّھر وَذَلِ الفَقر، اللّٰھُمَّ یا غنی اغْنَنا بَغنائکَ عَمَّنْ سَوَاکَ وَ بجودک وَفَضلکَ عَنْ خَلقکَ فَانک قُلتَ وَ قَولک الحَقُ المبین ادعونی استجب لکم دعوناک کما امرتنا فاستجب منا کما وعدتنا، اللھم یا مغنی اسئلک غناء الدھر الی الاجد.

اللھم یا فتاخ افتح لی باب رحمیک واسبل علی ستر عنایتک وسخرلی خادم ھذاہ الایۃ بستی ء استعین بہ علی معایش امر دینی ودنیای وآکرتی وعاقبۃ امری و سخرہ لی کما سخرت الریح والانس والجن والطیر لنبیک ولیمان بن دائد علیہ السلام وباھیا اشراھیا اذوانای اصباء ث آل شذای یا من امرہ بین الاکف والنون انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون.

فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شئی والیہ ترجعون.

خاصیت:

یہ کہ جب خالص نیت سے مذکورہ بالا عمل کیا جائے گا تو ان اسماء کے خادم، عامل کے لیے پورا نفقہ لائیں گے اور عامل وذاکر اکثر و بیشتر ہر صبح کو نفقہ اپنے سرہانے پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دلی مطالب اور مرادوں کی تکمیل کے تعویذات:

یہ کہ اوپر ہم نے دست غیب کے مجرب عمل کا طریقہ بیان کیا ہے اب ہم یہاں پر

اس کے ساتھ ساتھ دلی مطالب اور مرادوں کی تکمیل کے تعویذات (نقش) تحریر کرتے ہیں کہ جن کو جلد از جلد حصول مطالب اور مراد پہنچنے کے لیے تحریر کر کے یا سبز کپڑے میں تحریر کر کے ہمراہ رکھا جائے۔

نقش:

۷۸۶

ک	ا	ف	ی
ی	ف	ا	ک
ا	ک	ف	ی
ف	ی	ک	ا

نقش:

۷۸۶

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ا	ح	ف	ت

نقش:

۷۸۶

ن	غ	ی
ی	ن	غ
غ	ی	ن

۷۔ ہر کام پورا ہو اور احتیاج نہ ہو:

یہ کہ جو شخص آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اس کے اعداد کے موافق یعنی چار سو پچاس بار ہر نماز کے بعد پڑھے پھر ان مذکورہ بالا اسماء کہ جن کا ذکر گزر چکا ہے

موافق ان کے اعداد حروف پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دعا اس اسم کے مناسب ہو پڑھے مثلاً یا کافی کے بعد کہے اللھم یا کافی اکفنی الی آخرۃ اللھم یا غنی آخر تک اللھم یا مغنی آخر تک اللھم یا فتاح آخر تک یہ دعائیں ان اسماء کو ان کی تعداد کے موافق پڑھ کر ساتھ مرتبہ پڑھے۔

خواص:

۱۔ یہ کہ جو شخص اس عمل پر مداومت کرے گا تو اس کے تمام کام پورے اور مہیا ہو جائیں۔

۲۔ یہ کہ اس طریقہ عمل سے اسے سہولت حاصل ہو جائے گی کہ وہ دنیا داروں میں کسی کا بھی محتاج نہ ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اگر آپ تسخیر خلائق اور مرجع عالم بن جانا چاہتے ہیں تو یہ آیت شریفہ:
حسبنا اللہ ونعم الوکیل موافق اعداد حروف ۴۵۰ بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیجئے پھر (دعائے تسخیر) کو تین مرتبہ پڑھ لیجئے اور صبح کے وقت آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل نو سو مرتبہ دعا تسخیر کہ جس کا ذکر آئندہ آئے گا تین مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ عجیب حالت کا مشاہدہ کرے گا۔

۸۔ وہم، وحشت اور فاسد خیالات کو دور کرنے کے لیے بے نظیر عمل:

طریقہ عمل:

یہ کہ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ:
جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر ذی روح (مثلاً گوشت، مچھلی، انڈا، شہد، مشک وغیرہ اقسام ذی روح شمار ہوتی ہیں) اور جو ذی روح سے نکلنے مثلاً (چربی، روغن، دودھ اور دہی وغیرہ) سے پرہیز کرے اور خوشبو لگائے اور پڑھنے کے وقت، نماز کے اوقات میں، خوشبودار چیزوں مثلاً عود، عنبر اور لوبان وغیرہ) کی دھونی دے۔

اور آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سو پچاس دفعہ پڑھے پھر دعا (دعائے تسخیر) کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھے تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دور ہو جائیں گے۔

انشاء اللہ۔

آیت شریفہ:

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

موکل کو بلانے کا عمل:

یہ کہ مذکورہ بالا عمل ساتویں روز اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا خادم بادشاہ دنیا کی صورت میں حاضر ہوکر پہلے سلام کرے گا پس! عامل کو چاہیے کہ اس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہوکر ادب سے سلام کا جواب دے اور یوں کہے کہ:

خدائے تعالیٰ تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے جیسا کہ تم نے میرے بلانے کو قبول کیا۔ اور یہ کہ میں آپ سے یہ خواہش رکھتا ہوں کہ آپ نے اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں گے کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا وآخرت کی ضرورتوں میں میری اعانت کرے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ جو کچھ بھی حاصل ہوگا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا اللہ تعالیٰ رب العزت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں خرچ کروں گا۔ جب خدائے تعالیٰ جل شانہ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے۔

پس! موکل تیری طرح نہایت خوشی اور بشاشت سے توجہ کرے اور مرحبا کہے گا۔

اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے روز، روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور تجھ کو منع کرے گا ان افعال سے کہ جن سے منع فرمایا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ یہ کہ خدائے تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دے گا اور مخلوق خدا پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا۔

تو اگر عامل نے یہ سب کچھ قبول کرلیا تو وہ موکل اسے تلوار دے گا کہ جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہوجائے گا اس پر ایک سطر تحریر شدہ ہوگی۔

موکل سے یہ استفار کرنا چاہیے کہ وہ پڑھے اور تحریر کے متعلق بتلادے چنانچہ اس اتفسار پر اس تحریر کے متعلق بتلادے گا اور وہ اس کے پاس دنیا کی سختیوں کے لیے موجود رہے گی اور عامل اس کو تنگی اور شدت کے وقت نکالے اور موکل آپ کو انگشتری دے گا کہ جو مشک سے زیادہ خوشبودار اور بغیر روشنی ہوجائے گی اور اس پر خطوط کھینچے ہوں گے تو موکل سے اسکے پڑھنے کا بھی استفسار کرلے کہ اس میں کیا خواص اور منافع پوشیدہ ہیں۔ جب یہ حاصل ہوجائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں بلند جگہ پر رکھے

کہ جہاں پر کسی کا ہاتھ نہ پہنچ سکے۔

جب کسی بادشاہ، وزیر یا اہل دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوشانہ تعظیم کے لیے کھڑے ہوجائیں گے جو ضرورت ہوگی وہ اس کو خود دریافت کریں گے۔

مگر عامل شخص کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس (انگوٹھی) کو نہ پہنے اور تقویٰ وطہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار درود شریف پر بھی مواظبت کرے اور رات دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے۔

پس! اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادت مسلسل شروع ہوں گی اور پھر ان لوگوں میں شمار ہوگا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے۔

للذین احسنوا لاحسنی وزیادۃ الخ.

پوری آیت درج ذیل ہے۔

للذین احسنو الحسنی وزیادہ ولا یرھق وجوھم قتر ولا ذلۃ اولئک اصحاب الجنۃ ھم فیھا خلدون۔

۹۔ دشمنوں سے محفوظ رہنے اور ان کو سزا دینے کا مجرب وموثر عمل:

خواص آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے عجائب وغرائب۔

یہ کہ اے بھائی! آپ یہ جان لیجیے کہ اللہ تعالیٰ رب العزت آپ کو اپنی رضا مندی عطا فرمائے اور جو میں نے آپ کو بتایا ہے وہ آپ کو اس کی سمجھ عطا فرمائے تاکہ آپ اس میں تصرف کریں۔

پس! منجملہ ان تمام کے دشمنوں کی آگ کو بجھاتا ہے اگر تو ان کو سزا دے اور بیمار کردینے کا ارادہ کرے کہ ان کی جماعت متفرق ہوجائے بلائیں اور مصیبتیں نازل ہوں اور بسا اوقات ان کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہوجائیں۔

طریقہ عمل:

یہ کہ آپ تین روز، روزہ رکھ لیجیے منگل کے روزے شروع کیجیے اور پھر رات کے وقت لوگوں کے سوجانے کے بعد بیدار ہوجائیے اور پھر تجدید وضو کیجیے یہ کہ خالصاً دو رکعت نوافل میں الحمد اور آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل موافق اعداد حرف چار سو پچاس

مرتبہ پڑھ لیجئے پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر لیجئے اور ازاں بعد سلام پھیر کر بیٹھ جایئے کہ جیسے بندہ اپنے صاحب عظمت وجلالت مالک کے سامنے عاجزانہ بیٹھتا ہے اور پھر آپ آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو چار سو پچاس مرتبہ پڑھ لیجئے۔

ازاں بعد درج ذیل آیت کو تین دفعہ پڑھ لیجئے۔

يصب من فوق روسهم الحميم يصهر به مافى بطونهم والجلود ولهم ممامع من حديد كلما ارادو ان يخرجوا منها من غم اعيد فيها وذوقوا عذاب الحريق. فاخذتهم صاعقة العذاب الهون بما كانوا يكسبون. كانهم يوم يرون ما يوعدون لم يثوا الاساعة من نهار. بلاغ، فهل يهلك الالقوم الفسون.

اور سورہ الم ترکیف آخر تک، پھر دو رکعت نوافل اسی طرح ادا کیجئے کہ جیسے آغاز عمل کے وقت ادا کیے تھے اور پھر سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جایئے کہ جیسے پہلے نشست کی تھی۔ اور آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اسی قدر تعداد سے پڑھ لیجئے۔ پھر ان آیات مذکورہ کو تین دفعہ تلاوت کیجئے اس کے بعد پھر از سر نو عمل کیجئے یعنی دو رکعت نماز نفل بدستور سابق اور پھر آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس مرتبہ تلاوت کیجئے اور دیگر آیات تین دفعہ پڑھ وہ دعا مانگ لیجئے ایسا تین دفعہ کیجئے (دعا کا ذکر آئندہ آئے گا) انشاء اللہ تعالیٰ۔

پس! آپ ہر رات کو یہ عمل کیجئے اور منتظر رہیے کہ دشمنوں پر تکلیف وعذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرق ہونے والے ہیں بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کے لیے معدود ہونے والے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۰۔ قلوب کو مسخر کرنے اور اپنی طرف راغب کرنے کے لیے مجرب و موثر عمل:

خواص آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل مجرب وموثر ہے۔

طریقہ عمل:

یہ کہ اگر آپ کسی کو اپنی طرف رجوع کرانا چاہتے ہوں اور الفت ومحبت کرنے کے خواہش مند ہوں تو پھر آپ شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو موافق اعداد حروف یعنی

چار سو پچاس مرتبہ رجوع کرانے اور محبت والفت پیدا کرنے کے لیے تلاوت کیجئے یہ کہ مطلوب، طالب کی فرمانبرداری سے ایک لمحہ کے لیے بھی باہر نہ ہو۔

ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آپ آدھی رات (نصف شب) کو بیدار ہو کر وضو کر کے چھ رکعات ادا کیجئے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل دفعہ پڑھ کر سلام پھیر دیجئے اور پھر نشست کیجئے اور اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو نو سو پچاس دفعہ تلاوت کیجئے اور پڑھنے کے دوران یہ تصور میں رکھیے کہ گویا مطلوب کو آیت شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس سے فارغ ہو کر درج ذیل آیات کو سات دفعہ پڑھ لیجئے۔

يحبونهم كحب الله والذين امنوا اشد حبا لله لو انفقت ما فى الارض جميعا ما الفت بين قلوبهم ولكن الله الف بينهم انه عزيز حكم، والقيت عليك محبة منى ولتصنع على عينى.

پھر آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو موافق حروف چار سو پچاس مرتبہ تلاوت کیجئے اور یہ عمل تین مرتبہ اس طرح ہوتا رہے کہ جیسے پیشتر ازیں مذکور ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سیدھا راستہ بتانے والے ہیں۔

۱۱۔ گم شدہ یا چور کو دریافت کرنے کا عمل:

یہ کہ جو شخص گم شدہ یا چور کو دریافت کرنا چاہے تو وہ آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا عمل درج ذیل طریقہ سے کرے۔

طریقہ عمل:

یہ کہ جس شخص نے ہفتہ کے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا۔

حسبى الله لا اله لا هو، عليه توكلت وهو رب العرش العظيم.

اور کسی انسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوئے گا مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے روز کا خیال رکھے۔

۱۲۔ کسی کو اپنی جانب راغب کرنے کا عمل:

یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کو اپنی جانب راغب کرنا چاہے تو اس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

طریقہ عمل:

یہ کہ جو کوئی اکتالیس دفعہ پڑھے۔

فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم۔

اور اگر کسی کو مہربان چاہیے تو وہ اس کی جانب راغب ہو جائے گا اور دلی محبت کرنے لگے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کے لیے لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ دے۔

یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں جس نے کہ ان کے اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و حکمت باذن اللہ تعالیٰ پالے گا اور جب استقامت کا طریقہ اختیار کرے گا تو اس کا جسم آئینہ کی طرح صاف وشفاف ہوگا۔

اور اگر اس آیت کا کثرت سے عامل رہے تو پھر اس کے سامنے کوئی حجاب اور رکاوٹ باقی نہ رہیں گے علوم مخفیہ کے اسرار و رموز اس پر وا ہو جائیں گے اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں دکھلاتا ہے بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل حکام یا بادشاہوں کے ساتھ ربط و تعلق و ملاقات کے لیے ہے یا پھر دشمنوں کو ہلاک کرنے کے لیے ہے۔

۱۳۔ بادشاہوں کو مہربان اور دشمنوں کی ہلاکت کے لیے نقش:

یہ کہ اس نقش کے موافق دعا مانگے تو عجیب و غریب نتایج دیکھے گا اور یہ طریقہ نقش جدول کا ہے یہ کہ عامل اس نقش کو اپنے پاس رکھے جبکہ دشمنوں سے بدلہ لینا ہو۔ اور ان کو پورا پورا پریشان کرنا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ صراط مستقیم کی جانب راستہ دکھلانے والے ہیں اور مراد پر مدد کرنے والے ہیں۔

طریقہ نقش جدول

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللہ

۱۴۔ محبت کے لیے آیت شریفہ کا مجرب و موثر عمل:

طریقہ عمل:

یہ کہ محبت کے لیے اس آیت شریفہ کے نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں تحریر کر کے میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز کے بعد پوری بسم اللہ اس پر پڑھی جائے ہر سو پر کہے۔

یا خدام ہذہ الایۃ الشریفۃ والاسماء المنیفۃ بحقہا علیکم وبما من السر والاسرار والنور والانوار حرکوا روحانیۃ وجذبوا الی کذا و کذا (یہاں پر مطلوب ومقصود دلی کو زبان لائے) جذبا یکون لہ فیہ رضا وطاعۃ و محبۃ وعطفا وذابحق ماتعودونہ من القوۃ والسطوۃ علیکم اجیبوا اجیبوا اہبا اہیا اہیا لوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بارک اللہ فیکم وعلیکم جعل اللہ تعالیٰ سعیکم سعیا وقسکم قسما مبروراق بحق ابن عبداللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحم ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین مسرعین طائعین للہ رب العالمین

طریقہ عمل:

یہ کہ اس دعا کے پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دے یہاں کہ خاتم یعنی (نقش) کو حرکت ہو۔ اور بہت زور زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ کو معلوم ہو جائے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرمانبرداری ہو گی ہیں۔

ان کو حکم دیجئے جو چاہے پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اس کو اٹھا کر جس کا ارادہ ہو اس کے پاس جائیے۔

باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ آپ ارادہ کیجئے گا وہ پورا ہو کر رہے گا مگر اخلاص اور عزم و ہمت اور کثرت عبادت شرط ہے یہ کہ جب طالب میں اہلیت ہوگی اس کے اسباب موجود اور آسان ہو گے اور اس کی حاجات پوری ہوں گی مشکل نہ رہے گی۔ اور درج

ذیل جدول شاخ انار شیریں پر لٹکا دیا جائے۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللہ

۱۴۔ارواح کوطلب کرنے اوران سے ملاقات کرنے کے لیے عمل ونقش:

یہ کہ جوشخص اپنی زندگی میں خوشحالی چاہے اورنہایت عمدگی کا طالب ہواور خزانہ غیب سے رزق کا متمنی ہوتوایسے شخص کا کام صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے ہونا چاہیے ورنہ پھر ہلاکت کا خوف ہے پس!

سات دن روزے رکھے ابتداء اتوار کے روز سے ہفتہ کے روز تک اور پھر خالی گھر میں خلوت (تنہائی) میں بیٹھے اورخلوت میں گرداگرد خط کھینچے اورخط کے خارج کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لکھے اورخط کے اندر سلام قولا من رب الرحیم اورجدول داخل سے ہوپھر اندرہی سے لکھے سلام قولا من رب الرحیم۔

مذکورہ بالا جدول تحریر کرنے کا طریقہ:

اوراس دائرہ کے درمیان بیٹھے اورعودولوبان اورزعفران کی دھونی روشن کردے اور پھراس مذکورہ بالا جدول کا نقش سونے یا چاندی کی دھات کی لوح پر تحریر کرے اور اس کوجائے نماز (مصلے) کے نیچے رکھ دے۔

پھر یہ آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل چار ہزار مرتبہ تلاوت کرے اور ہرنماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کوایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اور دھونی مذکورہ ان ایام میں مسلسل روشن رکھے اور جب آپ اس کی خدمت کا ارادہ کیجئے توپوری طرح غسل کیجئے۔

اوراتوار کے روز سے ہفتہ کے روزتک روزہ رکھیے اورآیت مذکورہ کے پڑھنے میں ازحدکوشش کیجئے اور سلام قولا من رب الرحیم کوہرنماز کے بعدایک سو اٹھارہ مرتبہ تلاوت کیجئے۔اوراس دوران غذاانجیر،منقہ اور جو کی روٹی ہو۔

پس! آپ وہ کچھ مشاہدہ کریں گے کہ جونہ توکبھی آنکھوں نے دیکھا ہوگا اور نہ ہی کبھی کانوں نے سنا ہوگا اور نہ انسان کے قلب پران اشیاء ومشاہدات کا نوارد ہوا ہو گا۔مگروہ شخص کہ جس پر یہ احوال گزرچکے ہوں۔

اورآپ کی روح، اعلیٰ علیین میں ارواح کے ساتھ ملاقات کرے گی دنیا کی زندگی میں اور آخرت کی زندگی میں۔ پس! جوکچھ آپ تک پہنچا ہے اس کی قدرو منزلت کو پہچان لیجئے۔

وصلی اللہ علی سیدنامحمد و علیٰ آلہ وصحبہ وسلم

۱۵۔خزانہ غیب سے روزی حاصل کرنے کا عمل ونقش:

یہ کہ جوشخص خزانہ غیب سے روزی حاصل کرنے کا متمنی ہوتواسے درج ذیل عمل و نقش کوبروئے کارلانا چاہیے۔

طریقہ عمل:

یہ کہ جوشخص ہرشب کوبوقت استراحت چاررکعات نوافل اداکرے (ہواس طور پرکہ)

۱۔ یہ کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قل ھواللہ دس مرتبہ۔

۲۔ یہ کہ دوسری رکعت میں الحمد کے بعدسورہ اخلاص بیس مرتبہ۔

۳۔ یہ کہ تیسری رکعت میں الحمد کے بعدسورہ اخلاص تیس مرتبہ۔

۴۔ یہ کہ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعدسورہ اخلاص چالیس مرتبہ قرات کرے۔

ان چاررکعتوں میں سومرتبہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار سومرتبہ اور درود شریف ایک ہزارمرتبہ اور (آیت شریفہ) حسبنا اللہ ونعم الوکیل ایک ہزارمرتبہ قرات کرے۔اسی طرح سے یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک تھیلی سفیدروئی کی یعنی سفید کپڑے کی تیارکرکے اس کے اندر (آئندہ آنے والے) نقش کوتحریر کرے اور مصلے کے نیچے رکھ دے۔

چنانچہ مدت پوری ہونے کے بعدآپ اپنی روزی تھیلی میں پائیں گے لیکن جوکچھ اس تھیلی میں آئے استعمال میں لائیے مگران کوشمار مت کیجئے اگرآپ تمام دن خرچ کرتے رہیے توکم نہ ہوگا۔

نقش کے خواص:

یہ کہ اس نقش کو مشترک مسدس کہتے ہیں، ضلع اربعین، سورہ اخلاص، بیت اول میں اعداد، قل ھو اللہ احد کے دو سو بیس ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اللہ الصمد دو سو اکتیس ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لم یلد ایک سو چودہ ہیں اور بیت رابع میں اعداد، ولم یولد ایک سو چھبیس اور بیت خامس میں اعداد ولم یکن لہ ایک سو اکاون اور بیت سادس میں اعداد کفوا احد ایک سو بیس ہیں۔

یہ نقش، بزرگ مطلوق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ایک ہزار دو ہے جملہ اضلاع کا شمار آٹھ ہزار سولہ ہے۔

جدول نقش مبارک

۷۸۶

۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱
۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴
۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶
۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱
۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰

۱۶۔ جنت کا مستحق بنانے کا عمل:

یہ کہ یہ عمل انسان کو جنت کا مستحق بنا دیتا ہے۔

طریقہ عمل:

یہ کہ اس آیت کے حروف کی تعداد انیس ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کی ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ۔

علیها تسعة عشر وما جعلنا اصحاب النار الا ملئكة وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا ليستيقن الذين اوتوا الكتاب و يزداد الذين امنوا ايمانا.

ترجمہ: یہ کہ دوزخ پر انیس فرشتے داروغہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انیس کی آزمائش اور ابتلاء کافروں کے لیے بنائی تاکہ یقین کرلیں اہل کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو۔

خاصیت:

یہ کہ جو شخص اس آیت شریفہ پر مداومت کرے گا وہ فرمہ ناجیہ (نجاست پانے والے لوگوں) میں سے ہوگا۔

۱۷۔ کسی بھی شخص کو طلب کرنے کے لیے:

یہ کہ جو شخص اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو انیس ہزار بار تلاوت کرے یعنی ہر حرف کے مقابل میں ہزار ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے۔

يا خدام هذاه الاية الشريعة توجهوا الى فلان ابن فلانه (یہاں پر مطلوب شخص اور اس کی والدہ کا نام لے) **ودخلوا له فى صفات مهولة وعر فوا عنى وعن اسمى وعن كنيتى وحاجتى وما انا طالب بحق ماتعتقدونه من عظتها عليكم وسطو تهالديكم اجيبوا اهيا اهيا الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة بارك الله فيكم وعليكم. ان كانت الاصيحة واحد فاذا هم جميع لدينا محضرون احضروا مقامى واسمعوا كلامى بحق هذا الاية الشريفة وما لها عليكم من القوة والعظمة والسلطنة انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم ان لا تعلوا على واتونى مسلمين مسرعين طائعين لله رب العالمين.**

یہ کہ جب صبح ہوگی تو وہ شخص آپ کے پاس عاجز و ذلیل و خوار ہو کر آئے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو اور وہ خود پوچھے گا کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟ اور جب کام سے فارغ ہو چکے تو یوں کہنا چاہیے۔

فاذا اجبتم دعوتى ولبيتم بكلمتى فانصرفوا، بارك الله فيكم وعليكم.

تو اے طالب! یہ جان لیجیے کہ جب تو نے کوئی کام لیا اور وہ حکم بجا لانے لائق نہ تھا۔ تو وہ موکل آپ کو اپنی تلواروں سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

وصیت:

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

یہ کہ اب پھر وصیت کرتا ہوں آپ کی اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پیشتر جب تک آپ کے معدہ میں کھانا رہے گا قبول کا درجہ نہیں ملے گا۔

پس! آپ روزہ اور ریاضت نفس کو اختیار کر لیجئے تا کہ یہ راستہ سیدھا اور استوار ہو جائے۔ یہ عمل شروع کرنے سے قبل آپ کو دو ہفتہ یا مہینہ بھر روزہ رکھنا چاہیے۔ اور صاحب ریاضت لوگوں کے نزدیک، ایک مہینہ، چالیس روز (ایک چلہ) پورے ہونے سے ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس دن کی میعاد شرط فرمائی تھی تا کہ پاک ہو جائے۔

معدہ، غذاؤں کے میل کچیل سے اور پھر روح کی روحانیت قوی ہو جائے، عقل صاف ہو جائے نفس پاکیزہ ہو جائے اس کا نام صمدانیہ اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط قرار دی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستر دن مقرر کیے ہیں یا مقرر ہیں اور یہ مدت ریاضت کرنے والوں کی انتہاء ہے اور اس ریاضت سے باطنی مقامات پیدا ہوتے ہیں اور خصوصیت کے انوار اور ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں۔

یہ کہ ان کو اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور رموز کے پردے اٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا، سے مر جاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ صمدانیہ انسانیت کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات ہے اور صمدانیہ طبائع کی حد اٹھارہ روز ہے اور چودہ روز سے کم اسرار صمدانیہ کا کوئی بھی مسلک نہیں ہے۔

۱۸۔ قید سے رہائی، خوف اے امن اور تنگدستی سے فراخی حاصل کرنے کا عمل:

طریقہ عمل:

یہ کہ جو شخص اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا وظیفہ ہمیشہ بلا ناغہ کرے وہ یہ کہ ہر نماز کے بعد تیرہ دفعہ اس آیت شریفہ کا ورد کرے تو پھر......

۱۔ اگر اسیر ہو تو رہا ہو جائے۔

۲۔ اگر قید میں ہو تو خلاصی پا جائے۔
۳۔ اگر خوفزدہ ہو تو امن وسکون حاصل ہو جائے۔
۴۔ اگر ذلیل ہو تو معزز ہو جائے گا۔
۵۔ اگر تنگدست وفقیر ہو تو متمول (دولت مند) ہو جائے۔
۶۔ یہ کہ ظالموں کے ظلم کو ختم کرنے کے لیے اس عمل میں عجیب اثر ہے۔

۱۹۔ دو دشمنوں کے مابین صلح کرانے کا نقش:

وہ یہ کہ آئندہ والے نقش کو ہرن کی جھلی (یا حسب موقع کاغذ پر) مشک اور زعفران سے تحریر کرے اور دو جھگڑنے والوں کو دے یا ان کو پلا دے تو ان کے مابین مخالفت اور مخاصمت جاتی رہے گی مگر آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اس نقش پر ایک ہزار مرتبہ تلاوت کرنا چاہیے۔

واتبعوا	رضوان	اللہ	واللہ	ذو	فضل	عظیم
رضوان	اللہ	واللہ	ذو	فضل	عظیم	واتبعوا
اللہ	واللہ	ذو	فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان
واللہ	ذو	فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان	اللہ
ذو	فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان	اللہ	واللہ
فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان	اللہ	واللہ	ذو
عظیم	واتبعوا	رضوان	اللہ	واللہ	ذو	فضل

۲۰۔ دشمنوں سے بدلہ لینے کا عمل:

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

جو شخص اپنے دشمنوں سے بدلہ لینا چاہتا ہے تو جمعرات و جمعہ کے ایام میں روزہ رکھے جب ہفتہ کی شب ہو تو عشاء کے بعد چار رکعت نوافل ادا کرے (وہ یہ کہ)

۱۔ اول رکعت میں الحمد اور اذا زلزلت چالیس دفعہ پڑھے۔
۲۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ القارعۃ چالیس دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر دے۔
۳۔ اور دو رکعات اخیر اس طرح ادا کرے الحمد کے بعد ویل لکل چالیس دفعہ پڑھے۔
۴۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد الم ترکیف چالیس دفعہ پڑھے۔

ازاں بعد! سلام پھیر بیٹھ جائے اور آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ایک ہزار پانچ سو دفعہ تلاوت کرے اور اس کے بعد دعا کرے۔

غرض یہ کہ تین دفعہ یہ عمل مسلسل تین شب تک کرے اگر اس عمل پر ایک ہفتہ پورا کردے تو اور بہتر ہے پس! ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہوں گے۔

۲۱۔ حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی کے لیے:

یہ کہ جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنی مخالفت سے بند کردے تو اسے چاہیے کہ جست کی دھات کی ایک مصلی لوح بوزن تین مثقال کے تیار کرے اور اس آیت شریفہ کا نقش کرے۔

نقش

۷۸۶

حسبنا	اللّٰہ	ونعم	الوكيل
الوكيل	ونعم	اللّٰہ	حسبنا
اللّٰہ	حسبنا	الوكيل	ونعم
ونعم	الوكيل	حسبنا	اللّٰہ

ازاں بعد! اس آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو ایک ہزار مرتبہ اس لوح مذکورہ پر تلاوت کرے اور تازہ مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر اس زمین میں دفن کردے کہ جو زمین شبنم سے تر ہو اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں تحریر کردے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہوجائیں گے۔

۲۲۔ لوگوں کو مسخر و مطیع کرنے کا عمل:

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

جو شخص یہ چاہے کہ عالم اور تمام بنی آدم اس کے مطیع و منقاد ہوجائیں تو اس آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو جمعہ کے روز بعد طلوع شمس ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ازاں بعد! درج ذیل دعا تین دفعہ پڑھے تو انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔

دعا:

نیز یہ دعا (خوف اور آفات سے حفاظت کے وظیفہ کے لیے بھی ہے)

طریقہ عمل:

یہ کہ آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اس کے حروف کے اعداد ۴۵۰ مرتبہ تلاوت کرے تو خوف سے بھی امن ہوگا آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دعا یہ ہے کہ:

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم. جعلت نفسی و ایمانی وجمیع ما هو علی من النعم فی حصن اللّٰہ الذی لا یرام وفی جوار اللّٰہ الذی لا یحفی وفی نعم اللّٰہ الذی ال تدرک فی ستر اللّٰہ الذی لا یهتک وفی جنب اللّٰہ المنیع وفی دائعه التی لا تضیع وفی جوار اللّٰہ الحفوظ ومن اعتصم باللّٰہ فهو معصوم وجل جلال اللّٰہ ول ایحلوا مكان من اللّٰہ وعمیت كل عین نظر تنی باذن اللّٰہ سبحان اللّٰہ والحمد اللّٰہ ولا اله الا للّٰہ واللّٰہ اكبر ولاحول ولا قوة الا باللّٰہ العلی العظیم.

فسیكفیكهم اللّٰہ وهو السمیع العلیم ، حسبی اللّٰہ من كل شی ء ولا یغرب عن علم اللّٰہ شی ء والقاهر اللّٰہ والعالب اللّٰہ مذل كل جبار وعنید ناصر الحق حیث كان بالحول والقوة ان كانت الا صیحة واحدة فاذا هم جمیع لدینا محضرون.

۲۳۔ ظالموں کی ہلاکت اور بربادی کے لیے نقش:

جناب حضرت الشیخ ابوالحسن شاذلیؒ صاحب فرماتے ہیں کہ:

یہ نقش ظالم کے ہلاک کرنے کے لیے ہے وہ یہ کہ جو اس کا ارادہ کرے تو وہ اس کا نقش بنائے سبحان الذی سخر النا هذا وما كنا له مقرنین.

نقش:

٧٨٦

٦٧٠	٦٨٥	٦٨٠	٦٧٧
٦٨١	٦٧٦	٦٧١	٦٨٤
٦٧٥	٦٧٨	٦٨٧	٦٧٢
٦٨٦	٦٧٣	٦٧٤	٦٧٩

۲۴۔ ہر قسم کے خوف سے نجات کے لیے:

جناب حضرت ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

یہ کہ جو شخص اللہ تعالیٰ رب العزت کے اسم اللطیف الخبیر کو موافق ان کے اعداد کے تلاوت کرے پھر اللطیف کی حزب سے دعا مانگے جس کا شروع یہ ہے کہ:

اللھم صل افضل الصلوات ونمی البرکات الخ ۔اور یہ آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اس کے تعداد کے حروف کے اعداد ۴۵۰ مرتبہ پڑھے تو ہر ایک کے خوف سے حفاظت میں رہے گا۔ اور یہ جدول مالک الملک اور قیوم باقی کی ہے جس کی خاصیت خود ہی ظاہر ہے نقش ملاحظہ کیجیے۔

نقش

٧٨٦

١١٣	١٢٨	١٢٢	١١٩
١٢٣	١١٨	١١٣	١٢٧
١١٧	١٢٠	١٣٠	١١٤
١٢٩	١١٥	١١٦	١٢١

حضرت شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

جو شخص قتل ظالم کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ نقش مرتب کرے المھلک الممیت کا ساتھ تلاوت آیت شریفہ کے الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین ۔اور آیت شریفہ ایک سو مرتبہ پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم.

اللھم انک تعلم اعدآئنا عددا فلا تبق منھم اعدا وانر الباقی سرمدا فبدد شملھم تبددا ولا تبق منھم احد.

اللھم انک تعلم فلان بن فلان (یہاں پر ظالم شخص اور اس کی والدہ کا نام لیجیے) فاھلکلہ وامح اثرہ وآثار ھم واقطع من الارض خبر ھم.

للھم سر بلھم سر بال الھون وقمصھم قمیض الذل والخراب فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واق، حسبنا اللہ ونعم الوکیل، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین.

۲۵۔ طلب جاہ و تسخیر قلوب نیز جو دیکھے وہ قدر و منزلت سے پیش آئے:

حضرت الشیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

واسطے طلب وجاہ، وتسخیر قلوب خلائق کے لیے شروع کرے تلاوت اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی روز دوشنبہ سے اور نماز فجر کے بعد پڑھے حسبنا اللہ ونعم الوکیل اور اسی قدر تعداد میں ان اسماء کو تلاوت کرے یا متعال، یا عزیز، یا عظیم، یا رفیع، علی، یا کبیر، اور اس نقش کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے جس کی نظر اس پر پڑھے ہیبت و عزت اس میں واقع ہو پھر دعا کرے اس دعا کے ساتھ۔

نقش

٧٨٦

یا عظیم	یا عزیز	یا متعال	یا علی	یا رفیع
یا متعال	یا علی	یا رفیع	یا عظیم	یا عزیز
یا رفیع	یا عظیم	یا عزیز	یا متعال	یا علی
یا عزیز	یا متعال	یا علی	یا رفیع	یا عظیم
یا علی	یا رفیع	یا عظیم	یا عزیز	یا متعال

دعا:

اللھم انی اسئلک بحلو مکانک وبعزۃ سلطانک وارتفاع قدرتک وباعظم اسمائک یا اللہ یا متعال یا عزیز یا علی یا عظیم یا کبیر.

اسئالک بک والیک ولا اسالک باحد غیرک ان یجعل فی

العزة علی خلقک وعظمنی فی اعینهم وجعل لی المحبة فی قلوبهم یا سمیع یا قریب یا مجیب سخر لی قلوب خلقک اجمعین یا اللہ وصلی اللہ علیہ سید نا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

۲۶: مسرت وانبساط اور غنائے نفس کے لیے:

حضرت ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

طریقہ عمل:

یہ کہ جو شخص اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو جمعہ کے روز جس وقت کہ امام منبر پر ہو ایک ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شر وضرر اعداء وجلب رزق وسرور کے تلاوت کرے تو اس سے حفاظت وغنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔

۲۷۔ رزق حلال میں ترقی کے لیے عمل:

حضرت ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

طریقہ عمل:

بعض عارفینؒ سے روایت ہے کہ واسطے رزق حلال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس کے ختم ہونے تک اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھا کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

اللھم یا غنی یا حمید یا مبدی یا رحیم یا ودود اغننی بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن معصیتک وبفضلک عمن سواک۔

اور بعض عارفینؒ نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ:

جو اسی دعائے مذکور کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بغیر کلام کیے اور قبلہ رخ سے منہ پھیرے بغیر یہ عمل کرے اور اس کو ہمیشہ کرتا رہے تو رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر وبرکت عطا فرمائے گا۔

۲۸۔ رزق میں وسعت اور اجابت دعا کا عمل:

حضرت الشیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

طریقہ عمل:

اگر سالک (ذاکر وشاغل) اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی مداومت (ہمیشگی) ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شرف زحل اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔

نقش:

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللہ

۳۰۔ غنا اور مالداری کا عمل:

حضرت ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

طریقہ عمل:

یہ کہ جو شخص نماز فجر کے بعد ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے عدد کے موافق یعنی ۴۵۰ مرتبہ ورد کرے تو وہ مالدار ہو جائے گا۔

۳۱۔ مکان کی حفاظت اور اولاد صالح کی پیدائش کے لیے:

جناب ابوالحسن شاذلیؒ صاحب فرماتے ہیں کہ:

طریقہ عمل:

جو شخص اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کو اس کے عدد ۴۵۰ کے موافق ہر ایک گوشہ مکان میں تلاوت کرے تو وہ مکان حفاظت میں رہے گا۔ اور خداوند کریم

اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرمائے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین ہوگا۔

۳۲۔ مکان یا اشیاء کی حفاظت کے لیے:

حضرت الشیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

یہ کہ اگر اس آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا نقش مکان میں رکھے تو جملہ درندگان وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت ہوگی۔ نقش درج ذیل ہے۔

نقش

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

طریقہ عمل:

یہ کہ نقش تحریر کرنے کے بعد آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے عدد ۴۵۰ کے موافق تلاوت کرے اور نقش کے تحریر کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

یا حفیظا لا ینسی ویامن نعمه لا تحصی یا من له العزة والعروة الوثقی ویامن له العزة والثنا وله الاسماء الحسنی احفظ کذ وکذا (یہاں پر ان اشیاء کا ذکر کرے کہ جن کی حفاظت موصود ہے)حفظت به الارض والسماء والجان ظهری وحفظک انک انت الحی القیوم فانک قلت وقولک الحق انانحن نذلنا الذکر وان اله الحفظون.

الذین قالم لهم الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشو هم فزادتهم ایمانا وقالو حسبنا الله ونعم الوکیل فانقلبوا بنعمة من الله وفضل لمیمسسهم سوء اوتبعوا رضوان الله والله ذوفضل عظیم.

اور یہ ہر دو نقش اور دعائے حفاظت بھی حفاظت کے لیے تحریر کی جائے۔

نقش:

۷۸۶

ب	ی	س	ح
ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
س	ح	ب	ی

نقش

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

۳۳۔ جن وانس سے حفاظت:

یہ کہ جناب ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کہ تم اپنے کپڑوں کو ناپاکی سے پاک رکھو اور رضائے الٰہی میں ہر دم لگے رہو۔ جب تمہیں خوف ہو جن وانس سے تو تلاوت کیجئے آیت شریفہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی۔

۳۴۔ چند مشہور سور (سورتوں) کے خواص مجربہ:

۱۔ یہ کہ جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورہ اخلاص تلاوت کیجئے۔

۲۔ یہ کہ جب ارادہ ہو حفظ شر خلق سے تو سورہ قل اعوذ بر ب الفلق تلاوت کیجئے۔

۳۔ اور جب ارادہ ہو حفظ شر ناس سے تو سورہ قل اعوذ بر ب الناس تلاوت کیجئے۔

۴۔ اور جب امن چاہیے شر اعداء سے تو رب انی مغلوب فانتصر اور رب انی مظلوم فانتصر ، اللهم لا تشتغلی قلبی بسواک تلاوت کیجیے۔

۵۔ اور جب تنگی رزق سے پریشان ہوتو لا الہ الا اللّٰہ اوران اللّٰہ یرزق من یشآء بغیر حساب اور اللّٰہ یرزق من یشآء وھو القوی العزیز تلاوت کیجئے۔

۳۵۔امراء وحکام میں تقرب اور عزت کے لیے:

(خواص لوح عزیز)

طریقہ عمل:

تقرب وعزت امراء وحکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کر کے اور اس پر اسم مذکور عزیز کو چورانوے مرتبہ اور دعائے ذیل تیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے اور اسم عزیز اور دعا کا ورد بعد ازاں مذکور ہمیشہ رکھے۔

دعا:

دعا یہ ہے کہ:

یا عزیز عزنی فی اعین الناس.

قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔

نقش اسم عزیز

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

۳۵۔حفاظت وعزت وبرکت کے لیے:

خواص لوح حروف مقطعات قرآنی ، اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح (نقش) کی

صورت یہ ہے۔

طریقہ عمل:

نقش

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

حفاظت وعزت وبرکت کے واسطے یہ لوح اول پنجشنبہ ماہ رجب المرجب کو وقت طلوع آفتاب بساعت مشتری، چاندی کی چھوٹی تختی پر دعائے ذیل انچاس بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر دائیں ہاتھ میں پہنے۔ دعا درج ذیل ہے۔

دعا:

بسم اللّٰہ بابنا تبارک حیطاننا یس سقفنا کھیعص کفایتنا حمعسق حمایتنا فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم.

۳۷۔حاسدوں کی زبان بندی کے لیے نقش:

خواص لوح حروف صامتہ اعداد اس کے ۵۴۳ ہیں۔

زبان بندی حاسدان ومعاندان کے لیے یہ تعویز لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت السعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات اکون مرتبہ تلاوت کر کے دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے۔

نقش

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸
۱۷۹	۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲

آیات قرآنی:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

هذا يوم لا ينطقون ولا يوذن لهم فيعتذرون صم بكم عمى فهم لا يرجعون . صم بكم عمى فهم لا يعقلون.

یہ کہ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷/۸، ۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔

۳۸۔ ہر قسم کے غم سے نجات کے لیے:

خواص آیت کریمہ ذالنون۔

لا اله الا انت سبحانك انى كنت من الظلمين.

اس کے اعداد ۲۳۷۵ ہیں۔

طریقہ عمل:

دفعیہ جمیع ہم وغم کے واسطے اس تعویز کو حسب شرائط اول تحریر کر کے روبرو رکھ لے پھر یہ آیت کریمہ اس پر بعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ اپنے پاس رکھے۔

دوسرے روز پہلا تعویز آب رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویز لکھے اور آیت کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔

اسی طرح چالیس روز تک پڑھتا رہے اور بدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویز لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۳۳ مرتبہ آیت کریمہ......

بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا انت سبحانك انى كنت من الظلمين.

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۳	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

۳۹۔ وسعت رزق کے لیے نقش:

خواص آیت......

الله لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوى العزيز.

اس کے اعداد ۱۲۸۷ ہیں۔

طریقہ عمل:

وہ تعویز یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۴	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۹
۳۱۶	۲۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویز تحریر کرے اور موافق اعداد ۱۲۸۷ کے آیت مذکورہ تلاوت کرے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے۔

یا لطیف......یا قوی......یا عزیز

۴۰۔ حاجات اور فتوحات کے لیے نقش:

یہ کہ جناب حضرت الشیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ: عمل سورہ مزمل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔

طریقہ عمل:

یہ کہ ہر روز یہ سورہ مزمل تین مرتبہ نماز فجر اور تین مرتبہ نماز عشاء کے بعد اس ترکیب سے تلاوت کیا کرے کہ جب اس آیت پر پہنچے رب المشرق و المغرب لا اله الا هو فاتخذه وكيلا تو اس آیت کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویز روبرو رکھ کر حسبنا اللہ ونعم الوکیل موافق اعداد حروف ۴۵۰ بار پڑھے اور سورہ

مذکورہ کو تمام کرے آخر میں سجدہ کرے اور حاجات طلب کرے۔
یہ تعویز حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا ہے جس کے اعداد ۴۵۰ ہیں۔

۷۸۶

۱۱۲	۱۵	۱۱۸	۱۰۵
۱۱۷	۱۰۶	۱۱۱	۱۱۶
۱۰۷	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۰۴	۱۰۹	۱۰۸	۱۱۹

ہمارے ادارے کی چند منفرد کتابیں

عالم اسلام کا انسائیکلو پیڈیا	راجہ ندیم شہباز	180.00
انبیاء کرام ﷺ کوئز	راجہ ندیم شہباز	60.00
جادو کا علاج	قرآن وحدیث کی روشنی میں	150.00
لبیک	ممتاز مفتی	120.00
الفوز الکبیر	حضرت شاہ ولی اللہ	120.00
کیمیائے سعادت	حضرت امام غزالیؒ	250.00
مکاشفۃ القلوب	حضرت امام غزالیؒ	150.00
غنیۃ الطالبین	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	200.00
شرح فتوح الغیب	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	225.00
تعبیر الرویا	علامہ ابن سیرین	200.00
کشف المحجوب	حضرت داتا گنج بخشؒ	150.00
تذکرۃ الاولیاء	فریدالدین عطار	100.00
سچا خواب نامہ یوسفی	حضرت یوسف علیہ السلام	75.00
عشرہ مبشرہ	متحسن حسن فاروقی	90.00
مسائل نماز	محمد صاحب	100.00
مجربات امام سیوطیؒ	حضرت جلال الدین سیوطیؒ	75.00

عملیات کی شہرہ آفاق کتابیں

شمع شبستانِ رضا	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ	110.00
مجموعہ اعمالِ رضا	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ	90.00
نقشِ سلیمانی	اشرف علی لکھنوی	75.00
حرزِ سلیمانی	اشرف علی لکھنوی	75.00
شمس المعارف	ابو العباس احمد علی بونی	200.00
کنز الحسین	سید غلام حسین ہاروملال	54.00
اسم اعظم	علامہ عالم فقری	20.00
عملیاتِ اولیاء	بزرگانِ دین کے عملیات	40.00
روحانی عملیات	علامہ عالم فقری	66.00
خزینہ عملیات	عزیز الرحمٰن پانی پتی	60.00
قرآنی آیات سے مشکلات کا حل	مرتب شاہد حمید	20.00
سورہ یٰسین سے مشکلات کا حل	مرتب شاہد حمید	20.00
سورہ مزمل سے مشکلات کا حل	مرتب شاہد حمید	20.00
دُعاؤں کی مکمل کتاب	سید ارتقی علی کرمانی	150.00
حصن حصین	امام محمد بن محمد الجزری	81.00

عُمَر سَنز
قذافی مارکیٹ ۔ اردو بازار لاہور